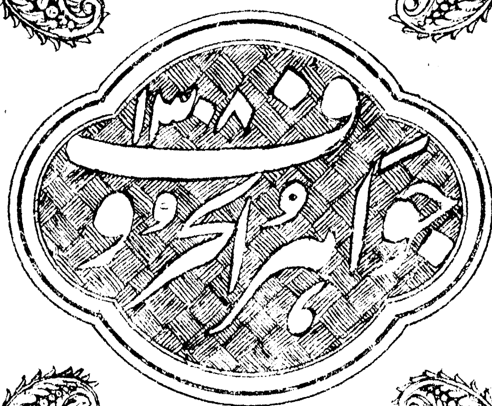


للہ الحمد کہ از تالیفات ماہر علوم مخزن الفہوم جناب مولوی سید
ابو الحسن صاحب دام فیضہ رسالہ مفیدہ و عجالہ جدید قابل دید موسوم

ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

للہ الحمد کہ از تالیفات ماہر علوم مخزن الفہوم جناب مولوی سید
ابو الحسن صاحب دام فیضہ رسالۂ مفید و عجالۂ جدید قابل دید موسوم



حسب فرمایش تاجر نامی شیخ محمد عبد اللہ صاحب مد ظلہ السامی تاجر
کتب دکان واقع چوک لکھنؤ کہ حق تالیف کتاب ہذا نزد شان محفوظ است

در مطبع احمدی دبدبۂ لکھنؤ طبع شد

۵۹۵۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والصلوۃ والسلام علی خیر خلقہ محمد والہ واصحابہ اجمعین

امابعد سید ابو الحسن بن سید مہدی عرض کرتا ہی کہ یہ ایک رسالہ علم حروف مین مسمی بجواہر الحروف کہ جو شخص اسکے اصول سے واقف ہو اور اعمال اسکے کرے ہر آئینہ عجائبات و غرائبات کا مشاہدہ کرے گا کہ زبان سحر بیان قلم بھی اوسکی ادا سے ... جز و ... ہو گی اور فی الجملہ کیفیت و خاصیت اس علم کی حکیم الٰہی افلاطون نے الواح الجواہر مین لکھدی ہی کہ ترجمہ اوسکا اس حقیر نے اردو مین کیا ہی اوس رسالہ کے دیکھنے سے قدر و منزلت اس علم کی کچھ منکشف ہوتی ہی کہ ؎ انچہ خوبان ہمہ دارند تو تنہا داری ٭ کیونکہ اگر با شرائط و آداب عمل کیا جائے تو عامل باذن اللہ تعالیٰ امور خرق عادات پر قادر ہو جاتا ہی جیسا کہ ایک حکایت ایک بادشاہ کی رسالہ الواح الجواہر مین افلاطون نے لکھدی ہی اور چاہیے کہ اسماے موکلات صحیح صحیح طور پر استخراج کرے کیونکہ اگر نام موکلات عمل کا صحیح نہوگا تو عمل کا اثر ظہور مین نہین آتا ہی اور اعمال خواص حروف مفردہ مین ہر مقام پر ضرورت موکلات کی نہین جیسا کہ فصل پنجم مین خواص ہر حرف کے بیان ہون گے انشاء اللہ تعالیٰ اور دیگر اعمال مین منجملہ شرائط کے بہت بڑی شرط اجازت استاد کامل یا سید صالح کی ہی کہ جب تک وہ اجازت نہ دے تب تک عمل

نہین ہوتا ہی اور اس رسالہ مین اجازت ہی کہ واسطے امور شرعیہ کے کرین اور امور غیر شرعیہ مین ہرگز ہرگز اجازت نہین ہی اور شرائط ایسے اعمال کے صاحب کتاب سر المکتوم وصاحب کتاب حرز الامان نے تفصیل لکھدیے ہین وچونکہ وہ شرائط متعلق عملیات وطلسمات وتحریر نقوش سے ہین اور یہ رسالہ خواص حروف مین ہی اس سبب سے اون شرائط کے لکھنے سے اعراض کیا گیا مگر با زہم اس رسالہ مین بھی بعض شرائط فصل اول مین بیان ہون گے اور مرتب ہوا یہ رسالہ اوپر آٹھ فصلون کے **فصل اول** بعض شرائط اعمال مین **فصل دوسری** خواص حروف آتشی وبادی وآبی وخاکی مین **فصل تیسری** خواص بعض مرکبات حروف منقوطہ ومہملہ مین **فصل چوتھی** قاعدہ افسون بنانے مین **فصل پانچوین** خواص حروف مفردہ مین **فصل چھٹی** اعمال حروف مین **فصل ساتوین** بعض تاثیرات اعمال عام حروف مین **فصل آٹھوین** قواعد استخراج اسماے موکلات مین ✦

فصل اول شرائط اعمال مین

واضح ہو کہ جس عمل کا کرنا منظور رہو چاہیے کہ اوسکے سب شرائط بجا لاوین تاکہ فوت شرط سے فوت مشروط نہو کہ اذا فات الشرط فات المشروط اور بہت بڑی شرط عام طور پر اکل حلال وصدق مقال ہی کہ یہ خدا کیطرف سے ہر شخص پر واجب ہی اور اکل حرام وکذب کلام کو اگر آدمی ترک کرے تو وہ روشن ضمیر وصاحب کشف وکرامات ہوجاتا ہی اور باقی شرائط اعمال یہ ہین **شرط اول** مشتمل ہی امور متکثرہ پر وہ یہ ہین کہ عامل کو چاہیے کہ جب قرأت یا کتابت کرے تو مکان خالی مین ہو کہ اوسکو کوئی نہ دیکھے اور بخور جلاوے اور حروف کو غلط وکور نہ لکھے کیونکہ اگر حروف غلط وکور ومغشوش لکھا جائیگا تو اوس حرف روحانیت مین خلل واقع ہوگا تو اجابت واعانت مین وہ تاخیر کرینگے اور چاہیے کہ ن کو اپنے مخرج سے نکال کر پڑھے اور ایک زانو پر بیٹھین اور نام مطلوب ومادر مطلوب

درج کرین اور چاہیے کہ طالب ومطلوب نے ایک دوسرے کو دیکھا ہو کہ عدم دیدار مین تعویذ
کا اثر نہین ہوتا ہی مگر طلسمات مین اگر عمل واسطے محبت کے ہو اور کوئی لوح یا تعویذ لکھین چاہیے
کہ کاغذ و لوح کو ران راست پر رکھین اور قدرے شیرینی مثل شکر و نبات کے اپنے موونہ
مین رکھین اور اگر عمل واسطے عداوت کے ہو تو اجناس ترش و تلخ موونہہ مین دانت تلے دابین
اور محبت مین رو بہ مشرق و عداوت مین رو بمغرب بیٹھین اور بروقت تراشنے قلم کے
نیت حب یا عداوت کی اپنے دل مین رکھین اور چاہیے کہ قلم جدید ہو اور اگر پہلے سے تراش کر
اوس سے کچھ لکھا ہو تو ہرگز ہرگز ان اعمال کا لکھنا اوس سے جائز نہین ہے و اگر قلم حدید
سے لکھین تو بہتر ہی اور اعمال محبت مین اوس رنگ سے لکھے کہ جسکو مناسبت ساتھ کوکب
سعد کے ہو مثل سفید و سبز و زرد کے اور اعمال عداوت مین اوس رنگ سے لکھے کہ جسکو
مناسبت کواکب نحس سے ہو مثل سیاہ و کبود و سرخ کے تا بسبب مناسبت کے فائدہ تامہ
حاصل ہو اور چاہیے کہ قلم و سیاہی و کاغذ وغیرہ سب وجہ حلال سے حاصل کیا ہو اور
شرکت حرام کی اوسمین نہو **شرط دوسری** حکما نے اتفاق کیا ہی اوپر کتمان اس علم
کے کیونکہ ارواح عالم علوی کراہت کرتے ہین مطلع ہونے سے نفوس البشریہ کے اسرار پر
ان علوم کے اور چاہیے کہ اعمال کو اعتقاد سے کرے کہ اگر وثوق و اعتماد نرکھتا ہو تو
کوئی فائدہ نہوگا کیونکہ ارواح ہمارے قلوب پر مطلع ہین پس جو کہ اعتماد و اعتقاد سے
نکرے ارواح اوسکی اجابت نہین کرتے ہین کیونکہ قوت نفسانیہ کو اس باب مین دخل
عظیم ہی اور شک مین وہ قوت باقی نہین رہتی ہی **شرط تیسری** عامل کو چاہیے کہ جمیع
اعمال کتابی و کلامی مین قبل از شروع ابتدا بذکر و تسبیح و صلوات کرے اور با غسل
یا وضوی کامل ہو اور لباس پاک و پاکیزہ و معطر پہنے اور جس چیز کے تلاوت کرین
اون الفاظ کے معنی دل مین سوچین تا کہ آثار کلی اوسکی جمعیت باطن پر مترتب ہو اور
بہتر یہ ہی کہ ایسے اعمال رات کو کرین کہ دن کو حواس مجتمع نہین ہوتے ہین اور اجتماع

حواس کا ہونا اور اپنے دل کو بجمیع الوجوہ متوجہ اوس طرف کرنا اثر عظیم رکھتا ہی اور فرق
درمیان اعمال کتابی و کلامی کے یہ ہی کہ اعمال کتابی مین بقا و ثبات ہی بہ نسبت اعمال کلامی
کے اور نتیجہ و فائدہ اوسکا عظیم تر و قوی تر ہی بسبب بقای حروف کے اوپر الواح و اوراق کے
اور اعمال کلامی مین سرعت اجابت ہی لیکن اوس مین چندان ثبات و بقا نہین ہی بسبب عدم
ثبات و بقای کلمات ملفوظہ کے بخلاف کلمات مکتوبہ +

فصل دوسری خواص حروف آتشی و بادی و آبی و خاکی مین

واضح ہو کہ مصدر جلال الٰہی سے ہر حرف کے لیے ایک خاصیت اور ایک اثر عطا ہوا ہی اور
ہر حرف مین ایک حکمت ہی مخفی و پوشیدہ بلکہ ایک ایک نقطہ مین وہ حکمت ہی کہ عقل بشری
احاطہ اوسکا نہین کر سکتی ہی جیسا کہ حضرت باب مدینۃ العلم امیر المومنین علیہ السلام نے
تمام شب تفسیر بای بسم اللہ کی بیان فرمائی شب تمام ہو گئی اور وہ نکتہ تمام نہوا اور فرمایا
کہ انا النقطۃ تحت الباء اور بحسب تجربہ معلوم ہوا ہی کہ تکرار حروف حارہ سے زوال
امراض باردہ ہوتا ہی اور تکرار حروف یابسہ سے تسکین مادۂ رطوبت معاینہ ہوا ہی اور ترکیب
بعض حروف سے کہ حکمای ہند نے واسطے دفع مضرت ہلاہل کے اور واسطے اثر کھنے
گزندگی مار و عقرب کے ترتیب دیے ہین اثر کلی مشاہدہ ہوا ہی اور اوسکا نام افسون رکھا
ہی اور بلا ترکیب حروف بھی ہر ہر حرف مفرد کو خدا نے آثار عجیبہ و خواص غریبہ عنایت
فرمائے ہین جیسا کہ فصل پانچوین مین بیان ہون گے اور واقفان علم حروف نے ہر حرف
کے لیے ایک طبیعت اور ایک مزاج خاص ثابت کیا ہی بعض کو گرم بعض کو سرد بعض کو
خشک بعض کو تر پایا ہی اور طبایع بسیط بعض حروف مین بنا بر ترتیب حروف جمل و تہجی کے
اختلاف ہی اور حروف جمل و تہجی نزدیک علمای مشارقہ کے کہ حرارت و برودت و یبوست
و رطوبت ہی اسطرح سے ہی کہ حرف اول جمل سے ہو خواہ تہجی سے حار ہی اور حرف دوم بارد اور حرف

سوم یابس اور حرف چہارم رطب پھر حرف پنجم حار ہے اور ششم بارد و علی ہذا القیاس آخر تک

جدول طبائع حروف جمل بقول مشارقہ				جدول طبائع حروف تہجی بقول مشارقہ			
ا	ب	ج	د	ا	ب	ت	ث
ه	و	ز	ح	ج	ح	خ	د
ط	ی	ک	ل	ذ	ر	ز	س
م	ن	س	ع	ش	ص	ض	ط
ف	ص	ق	ر	ظ	ع	غ	ف
ش	ت	ث	خ	ق	ک	ل	م
ذ	ض	ظ	غ	ن	و	ه	ی
حارہ ناری	باردہ ترابی	حارہ رطبہ ہوائی	باردہ رطبہ مائی	حارہ یابسہ ناری	باردہ یابسہ ترابی	حارہ رطبہ ہوائی	باردہ رطبہ مائی

پس جو اسما کہ حروف ناری سے مرکب ہوتے ہین وہ احداث حرارت کرتے ہین اور جو اسما کہ حروف باردہ سے مرکب ہوتے ہین وہ اطفای حرارت و ایجاد برودت کرتے ہین اور جو اسما کہ چارون طبیعتون کے حروف سے مرکب ہین اونمین جس عنصر کے حروف غالب ہون اوسی کا اثر غالب رہیگا اور جس اسم مین کسی عنصر کے حروف غالب نہون اوسمین اعتدال کا اثر ظاہر ہوگا پس مثلاً اگر کسی گھر کا جلانا یا کسی شہر کا جلانا مقصود ہو عامل کو چاہیے کہ اوس عمل مین حروف ناری کو غالب کرے اور جن اعمال مین کہ ہوا کو دخل ہو مثلاً شہر کو یا کسی لشکر کو ہوا سے برباد کرنا منظور ہو اونمین حروف ہوائیہ کو غالب کرے اور جن اعمال مین کہ پانی کو دخل ہو مثلاً پانی برسنا یا آب چشمہ و نہر زیادہ ہو جانا منظور ہو اونمین حروف مائیہ کو غالب کرے اور جن اعمال مین کہ خاک کو دخل ہو مثل اصلاح اراضی و زراعات و عمارات و اخراج کنوز و دفائن کے اونمین حروف ترابیہ کو غالب کرے کہ یہ اصل ہی کل اعمال مین اور زیادہ کرنا قرأت حروف ناریہ کا اور اون اسما کا کہ جو اون سے

مرکب ہین ازالہ خلط بلغم کرتا ہی اور ہاضم طعام ہی اور حنجرہ کو پاک اور آواز کو صاف کرتا ہی اور
رطوبت و برودت کو دفع کرتا ہی اور امراض بلغمی کے لیے نافع ہی اور زیادہ کرنا قراءت حروف
ہوائیہ کا اور اون اسما کا کہ جو اون سے مرکب ہین دافع امراض کشش قلب ہی اور مداومت کرنا
اوسپر بشرہ کو صاف کرتا ہی اور کل اعضا کو قوت بخشتا ہی اور زیادہ کرنا قراءت حروف مائیہ کا
اور اون اسما کا کہ جو اون سے مرکب ہین اطفای حرارت اور حمیات محرقہ کو زائل کرتا ہی اور
عطش کو دفع کرتا ہی اور امعا کو پاک کرتا ہی اور امزجہ حارہ یابسہ مین احداث رطوبت کرتا ہی
اور زیادہ کرنا قراءت حروف ترابیہ کا اور اون اسما کا کہ جو اون سے مرکب ہین کل رطوبات
کو دفع کرتا ہی بدن سے اور قوای دماغیہ کو تقویت بخشتا ہی اور مداومت کرنا اوسکے پڑھنے
پر جمیع اعضا و اعصاب کو قوت دیتا ہی اور مفتاح الاسرار سے حرز الامان مین نقل کیا ہی کہ
حروف آتشی یعنے کلمہ سباعیہ اهطم فشذ واسطے دفع امراض باردہ و بلغمی و اشتہاے
طعام و ہضم طعام و حسن رنگ و صحت آواز و پاکی سینہ از سردی و نزلہ و تقویت حرارت
غریزیہ و دفع لقوہ و فالج و رعشہ و زہر نیش عقرب و جمیع امراض باردہ رطبہ و قوت فکر کے
نافع ہین چاہیے کہ اوپر قدح آبگینہ چینی کے مشک و زعفران و گلاب سے روز یکشنبہ
یا سہ شنبہ کو وقت طلوع آفتاب لکھین اور ساتھ عسل کے ممزوج کرکے دھو کر مریض کو
پلا وین کہ صحت پاویگا انشاء اللہ تعالی اسی طرح حروف بادی یعنے کلمہ سباعیہ بوین
صتض واسطے جذب قلوب و صفای بشرہ و صحت و قوت باہ و دفع قروح باطنی و
دفع غم و ہم کے نافع ہی چاہیے کہ عنبر کو عرق کیوڑہ مین حل کرین اوس سے بروز پنجشنبہ
یا جمعہ وقت طلوع آفتاب لکھکر پانی مین دھو کر پلا وین اسیطرح حروف آبی یعنی کلمہ سباعیہ
جزکس قثظ واسطے تسکین عطش و زوال جمیع حرارت محرقہ و دفع سم افعی و حیہ اور
واسطے پاکی امعا کے علت و حرارت ردیہ و ورم سے سریع النفع ہی اور واسطے قضاے حاجات
کے بھی مفید ہی چاہیکہ عنبر و عرق گاؤزبان سے روز دوشنبہ و چہارشنبہ کو بوقت طلوع آفتاب

لکھین اور پانی سے دھو کر پلاوین اسیطرح حروف خاکی یعنی کلمہ سباعیہ دحلعر خغ واسطے
دفع رطوبت دہن کے نیند مین اور واسطے قطع دم جراحت کے اور واسطے بند ہونے خون
نکسیر کے اور خون حیض مفرط کے کہ اوسکو استحاضہ کہتے ہین اور واسطے صحت امراض مزمنہ و
قوت چشم و دفع نسیان و بدخوابی کے نافع ہین چاہیے کہ مشک و کافور و عرق گاؤزبان سے
بروز شنبہ یا چہارشنبہ وقت طلوع آفتاب کے لکھین اور پانی سے دھو کر پلاوین اور حکمانے
لکھا ہی کہ ہفت حرف ناری اہطم فشذ واسطے قبول و رفعت پیش امرا و سلاطین کے
اور واسطے فتح و نصرت کے اعدا پر بغایت مفید ہی جسوقت کہ قمر کسی برج ناری مین طالع ہو
لکھین اسی طرح ہفت حرف ہوائی بو ین صتض واسطے عطف قلوب و جلب محبوب و تہیج
محبت کے بغایت موثر ہین جسوقت کہ قمر کسی برج ہوائی مین طالع ہو لکھین اسیطرح
ہفت حرف آبی جز کس قثظ واسطے بطلان سحر و دفع تپ محرقہ و امراض دمویہ و
صفراویہ و دفع دماميل و اندمال قروح کے نافع ہین جسوقت قمر کسی برج آبی مین طالع
ہو لکھین اسیطرح ہفت حرف خاکی دحلعر خغ واسطے خرابی اعدا و عمارت و فرقت و عداوت
بین الشخصین کے نافع ہین جسوقت کہ قمر کسی برج خاکی مین طالع ہو لکھین کہ جلدی مطلب حاصل ہوگا

فصل تیسری خواص بعض مرکبات حروف منقوطہ و مہملہ وغیرہ میں

کتاب حرز الامان وغیرہ مین ہی کہ حروف بمنزلہ آلات کے ہین اور نقطہ بمنزلہ صاحب کے
ہے اور حروف منقوطہ کو ذوات ناطقہ کہتے ہین اور یہ پندرہ حرف ہین ✦ ✦

ب	ت	ث	ج	خ	ذ	ز	ش	ض	ظ	غ
ف			ق			ن		ے		

ان حروف کو جب مرکب کیا یہ پانچ کلمہ پیدا ہوے بتث جخذ زشض ظغف
قنی پس اگر راز و حال کسی شخص کا دریافت کرنا منظور ہو چاہیے کہ بروز یکشنبہ

بعد فراغ نماز صبح یا بوقت طلوع آفتاب ان پانچ لفظون کو بترتیب کے لکھکر بوقت شب زیر
بالین رکھکر سو رہین سب خیر و شر خواب مین ظاہر و معلوم ہو جائیگا اور باقی تیرہ
حرفون کو کہ جو بے نقطہ ہین اون کو حروف صوامت کہتے ہین وہ یہ ہین -

ا	ح	د	ر	س	ص	ط	ع	ک	ل	م	و	ه

ان حرفون کو جب مرکب کیا یہ چار کلمہ پیدا ہوے احل مرس صطع کلموہ
اگر ان حروف کو واسطے دفع غلبت غمازان و مکر ماکران و حسد حاسدان کے انتیسوین تاریخ
ماہ عربی کو یا بروقت کسوف یا خسوف کے لوح سرب سیاہ پر یا قلعی پر لکھکر یا کندہ کرکے
زیر نگین انگشتری کے رکھے اور انگشتری کو اپنے ہاتھ مین پہنے تو شر سے ان سب کے محفوظ
رہیگا اور کسیکی یہ طاقت نہوگی کہ اوسکے سامنے یا غیبت مین بدگوئی کرے یا تہمت
یا اہانت کرے جب تک کہ وہ انگوٹھی اوسکے پاس ہے اور حکما نے اٹھائیس حرفون کو
اس طرح بھی تقسیم کیا ہے کہ اون مین سے اٹھارہ حرفون کو حروف متواخیات کہتے ہین
اور دس حرفون کو حروف خواتیم اور حروف متواخیات وہ ہین کہ وہ دو یا تین
تین حرف ایک صورت پر ہون اور حروف خواتیم وہ ہین کہ جس حرف کا کوئی ہمشکل نہو

ا	ف	ق	ک	ل	م	ن	و	ه	ی

ان حروف خواتیم کو جو مرکب کیا تو یہ لفظین پیدا ہوئین افق کلمنوهی اگر اسکو
تحریر کرکے صندوق البسہ مین یا خزانہ مین رکھین لباس و خزانہ بعافیت رہیگا اور
واسطے حفاظت کے باغ کے بھی خوب ہے اور واسطے عافیت خانہ کے آتش زدگی
سے اور واسطے دفع دزد کے خوب ہے کہ ان حروف کو دسوین تاریخ ماہ عربی کے لکھکر
گھر مین رکھین وہ گھر آفات مذکورہ سے امان مین رہیگا و اگر لوح طلا پر کندہ کرکے اپنے
پاس رکھین جب آفتاب برج اسد مین ہو تو جملہ مکارہ سے محفوظ و سالم رہیگا اور
واضح ہو کہ حکما نے اٹھائیس حرفون مین سے تیرہ حرف واسطے محبت کے قرار دیے ہین

اور وہ دس حرف واسطے دفع علت کے اور وہ تیرہ حرف محبت کے یہ ہین

ج	ح	خ	د	ذ	ر	ز	س	ش	ص	ض	ع	غ

اور وہ دس حرف دفع علت کے یہ ہین ان حروف مین الف بھی ہے اور لام بھی ہی
اس سبب سے حرف لا بھی ان حروف مین بعضون نے شامل کیا ہی تو گیارہ حرف دفع علت کے ہوئے

ا	ب	ت	ث	ط	ظ	ف	ک	ل	ی

پس اگر حروف محبت کو شیر زبان سے تحریر کرکے جسکے نام چاہے اپنے سر پر باندھے اوسکو محبت کامل ہوگی اور اگر بدن مین کوئی علت دامنگیر ہو مثل درد چشم و درد سر و درد پا و درد شکم یا ہیضہ وغیرہ کے لیے عامل کو چاہیے کہ حروف دفع علت مین سے ایک حرف لیوے اور حروف علت مین سے دوسرا حرف لیوے مثلاً درد تمام سر پس ایک ایک حرف دونون جگہ سے ترتیب لیوے اسطرح د ا ر ب د ت م ث ا ط م ظ س ف ر ک ل ی ان حروف کو مرکب کرنے سے یہ کلمات پیدا ہوے دَارَب دَمَثَ اَطَمَظِ سَفَرِ کَلِی
ان کلمات کو لکھکر مریض کے سر پر باندھین اور پڑھکر پھونکین کہ شافی حقیقی صحت کلی عطا فرماویگا اور حکماء نے بعض حروف کو حروف مصروعہ اور حروف الجان لکھا ہی کہ جو حروف تلفظ مین سہ حرفی ہو اور وسط مین اوسکے الف ہو پس الف کو گرا کے حرف اول و آخر کو اوسکے لیا ہی مثل دال ذال صاد ضاد قاف کاف لام واو کہ جب انمین سے الف گرا دیا تو یہ حروف باقی رہے دل ذل صد ضد قف کف لم ود
جب انکو مرکب کیا یہ الفاظ پیدا ہوے دلذل صدضد قفکف لمود چاہیے کہ ان حروف کو لکھکر مصروع کو پلاوین یا باندھین کہ انشاء اللہ تعالی اوس مرض سے نجات ملیگی اور جو کہ ان حروف و اسما کو اپنے پاس رکھے مضرت جن و علت صرع و جنون و خوف و رعب وغیرہ سے محفوظ رہیگا و اگر کسی لڑکے پر باندھین کہ جو خواب مین ڈرتا ہو تو ڈرنا اوسکا جاتا رہیگا و اگر کسی کے دل مین قلق و اضطراب ہو جب ان حروف و اسما کو اپنے پاس رکھیگا

دل اوسکا مطمئن ہوجائیگا اور اضطراب دفع ہوگا اور ان حروف کو حروف الجان اس لیے کہتے ہین کہ یہ کلمات پیشانی پر بعض جنون کے لکھے ہوئے ہین واللہ اعلم بالصواب اور حرز الامان ہو کہ اگر کسی کو کوئی درد کسی عضو مین پیدا ہو مثل رمد و صداع و وجع صدر و بطن و ظہر و ید و رجل وغیرہ کے اوجاع ظاہری و باطنی مین سے پس چاہیے کہ اوس عضو کا جو اسم عربی ہو حرف اول اوسکا لیوے اور درمیان ان حروف یازدہ گانہ دفع علت کے ہر ایک حرف کے ساتھ لکھے وہ حروف یازدہ گانہ یہ ہین ا ب ت ث ط ظ ف ک ل لا ی

مثلاً درد چشم ہو چشم کو عربی مین عین کہتے ہین عین کا حرف اول ع ہے پس ع کو ان گیارہ حرفون کے ساتھ لکھا اع بع تع ثع طع ظع فع کع لع لاع یع اب سب حرفون کو ترکیب دیکر لکھا اسطرح سے اعبع تعثع طعظع فعکع لعلاعیع پس اس نوشتہ کو صاحب درد اپنے پاس موضع درد پر رکھے اگر فائدہ ظاہر ہوا فبہا ورنہ حرف دوم عین کو کہ ی ہے اسی طرح گیارہ حرفون کے ساتھ لکھکر صاحب درد مقام درد پر رکھے واگر اس سے بھی درد چشم نجاسے تو حرف سوم عین کو کہ ن ہے اسی طرح گیارہ حرفون کے ساتھ لکھکر موضع درد پر لٹکادین کہ نتیجہ مترتب ہوگا اور درد بتمامہ زائل ہوجائیگا انشاءاللہ تعالیٰ اسیطرح کل امراض بدن مین یہ عمل کرنا باعث زوال اوس مرض کے ہو اور یہ عمل اکثر مطالب و مقاصد کے حاصل ہونے کے لیے کرسکتے ہین مثلاً اعمال محبت مین اسم طالب و مطلوب کو ساتھ لفظ محبت کے بطریق مذکور امتزاج دے سکتے ہین کہ ساعت سعد مین امتزاج دیکر اپنے پاس یا مقام پاکیزہ مین محفوظ رکھین اور اعمال عداوت مین ملاحظہ ساعت نحس کا کرے اور لفظ رمد یا صداع یا سل یا فالج یا القوہ یا موت کو بنام دشمن ترکیب دیکر موضع تاریک یا قبر قدیم مین دفن کرے کہ انشاءاللہ تعالیٰ مقصود حاصل ہوگا

فصل چوتھی ترکیب بنانے افسون کی واسطے دفع ہر درد کے

قاعدہ افسون بنانے مین واضح ہو کہ فصل تیسری مین بیان ہوا ہے کہ حروف دفع علت کے دس ہین
اور مع لام الف کے گیارہ ہین

ی	ل	ک	ف	ظ	ط	ث	ت	ب	ا

پس مثلاً واسطے دفع درد سر کے ایک حرف علت کا لیوے اور ایک حرف دفع علت کا لیوے
تو یہ ہوا د ا ر ب د ثمث اطمظ سفر کلی اور سر پر باندھین انشاء اللہ تعالی درد سر جاتا
رہیگا جیسا کہ ذکر ہو چکا اسی طرح اگر افسون درد چشم کا بنائے تو ایک حرف علت کا اور ایک
حرف دفع علت کا لیوین د ا ر ب د ت ج ث ش ط ہ ظ ن ک ل ی پس
اسکو مرکب کیا یہ ہوا د ا ر ب د تجث شط مظف کلی اسکو لکھکر آنکھ پر لٹکائے اور
پڑھے ہوئے انشاء اللہ تعالی درد چشم جاتا رہیگا اور درد کمر کا افسون اسیطرح بنایا
د ا ر ب د ت ک ث م ط ر ظ ف ک ل ی اسکو مرکب کیا یہ ہوا د ا ر ب
د تکث مطر ظف کلی اسکو کمر پر باندھین اور پڑھین انشاء اللہ تعالی درد کمر جاتا رہیگا
اور درد شکم کا افسون اسیطرح بنایا د ا ر ب د ت ش ث ک ط م ظ ق ک
ل ی اسکو مرکب کیا یہ ہوا د ا ر ب دتشث کطمظ فکلی اسکو شکم پر باندھین
اور پڑھکے پھونکین انشاء اللہ تعالی درد شکم جاتا رہیگا اور قاعدہ اعراب دینے کا یہ ہے
کہ حروف ناری اھطم فشذ کو ضمہ دیوین اور حروف بادی بوین صتض کو فتحہ دیوین
اور حروف آبی جزکس قثظ کو کسرہ دیوین اور حروف خاکی دحلع خغ کو جزم
دیوین و اگر حروف خاکی مین سے کسی حرف مین حرکت دینے کی ضرورت ہو تو کسرہ دیوین
کہ الساکن اذا حُرِّکَ حُرِّکَ بالکسر اور دوسرا قاعدہ اعراب دینے کا یہ ہے کہ کلمہ سباعیہ
ناریہ حارہ اَوَ کلمنع ہے کہ یہ حروف مفتوح ہین جہان کہین عبارت مین ان حرفون مین سے کوئی
حرف آوے اوسکو مفتوح پڑھنا چاہیے اور کلمہ سباعیہ ہوائیہ باردہ جزکس فتح ہے کہ یہ
حروف مضموم ہین اور کلمہ سباعیہ مائیہ رطبہ ھمز شثذ صط ہے کہ یہ حروف مکسورہ ہین اور
اور کلمہ سباعیہ ترابیہ یابسہ ابد خطغصق ہے کہ یہ حروف مجزومہ ہین اس قاعدے سے بھی

عبارت مین اعراب دیتے ہین مگر اکثر کا عمل قاعدہ اھطم فشذ پر ہی اور دوسرا طریقہ افسون بنانے کا یہ ہی کہ حروف علت مین جس عنصر کے حروف ہون اون حروف کو دیکہین کہ کس برج اور کس کوکب سے متعلق ہین مثلاً کلمہ ناری اھطم فشذ متعلق برج آتشی سے ہین کہ حمل و اسد و قوس ہین اور کلمہ خاکی دحلعر خغ متعلق بروج خاکی سے ہین کہ ثور و سنبلہ و جدی ہین اور کلمہ بادی بوین صتضن متعلق بروج بادی سے ہین کہ جوزا و میزان و دلو ہین اور کلمہ آبی جزکس قنثظ متعلق بروج آبی سے ہین کہ سرطان و عقرب و حوت ہین جدول اسکی یہ ہی

حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
ا	د	ب	ز	ف	ع	و	ق	ط	خ	ی	ظ
م ذ	ح ل	ن ض	ج س	ھ	ر	ص	ث	ش	غ	ت	ک

طریقہ دوم

اور یہ بروج متعلق کواکب سے ہین پس حروف برج بھی متعلق اوسی کوکب سے ہو جائینگے کہ جو جس برج کا مالک ہی پس ایک حرف جملہ علت کا لیوین بعدہ حروف برج و کوکب اوسکے ساتھ ملا دین اور با اعراب حکما معرب کرین کہ افسون بنجاویگا مثلاً افسون درد سر کا بنانا منظور ہی پس دیکہا کہ لفظ دردسر مین کس کس عنصر کے حروف ہین تو حروف خاکی دحلعر خغ سے دو دال و ر دو رے ہین اور حروف آبی جزکس قنثظ سے ایک سین ہی اب دیکھنا چاہیے کہ یہ حروف کس برج اور کس ستارے سے متعلق ہین پس حروف مرض کو مقدم رکھ کے ساتھ حروف برج کے ترکیب دینا چاہیے اور جدول بروج و کواکب و حروف یہ ہے

افسون درد سر

شمس	مشتری	راس	راس	مشتری	مرض
اسد	قوس	جدی	دلو	حوت	دردسر
ف ھ	ط ش	خ غ	ت ی	ک ظ	سردرد
س	ر	د	د	ر	×
سِفَہُ	رَطُشِیں	دَخُغَ	دَتِیَ	رَکِضَ	×

پس برج آفتاب اسد ہی حروف اوسکے دو ہین ف ھ اور برج مشتری قوس و حوت ہین حروف قوس ط ش ہین اور حروف حوت ث ظ اور جدی و دلو برج راس ہین حروف جدی خ غ ہین اور حروف دلو ت ی پس حروف مرض کو ساتھ حروف برج کے ترکیب دیا یہ الفاظ پیدا ہوے سِفَہ رَطَسِ دَخَغَ دَیَ رَکِظ اسکو سر پر باندہین اور پڑھکر پھونکین درد سر جاتا رہیگا اور یہ طریقہ مجملاً بیان کیا گیا تفصیل اسکی کتب فن مین ہی اور سوا ان دو طریقون کے افسون بنانیکے طریقے اور بھی ہین کہ وہ لایق اس مختصر کے نہین ہین ؎

فصل پانچوین خواص حروف مفردہ مین

خاصیت حرف الف واضح ہو کہ شیخ نجیب الدین حسین سکا کی نے اپنی کتاب خواص حروف مین لکھا ہی کہ جو شخص کہ صبح کو قبل بات کرنے کے حرف الف کو ہزار بار زبان پر جاری کرے وہ شخص صاحب ثروت و نعمت ہو جائیگا و اگر ہزار الف لکھکر اپنے ساتھ رکھے تو یہی خاصیت پیدا کرے گا اور جسوقت کہ اثر وضع حمل ظاہر ہو جا ہیے کہ اوسوقت وضو کرین جب تری وضو کی خشک ہو جاے تب زن حاملہ کے ہاتھون اور پاؤن کے سب ناخونون پر ایک ایک الف لکھدین انشاء اللہ تعالی باسانی و جلدی وضع حمل ہوگا اور واسطے شفای مریض کے ڈہائی سو الف زعفران سے کاسۂ چینی پر لکھین اور دھوکر مریض کو پلاوین اور بروقت لکھنے کے اسم یا رحمن یا رحیم ذکر کرتے رہین انشاء اللہ تعالی مریض صحت پائیگا اور واسطے حب کے جب قمر برج حمل یا ثور مین ہو کر ناظر السعود و ساقط از نحوس ہو اوسوقت ایک دائرہ کھینچین اور اوسمین نام مطلوب مع نام مادر مطلوب لکھین اور گرد اوسکے ایک سو گیارہ حرف الف لکھین کہ عدد لفظ الف کے ہین اور نزدیک آتشدان کے اوسکو لٹکا دین تا کہ حرارت آگ کی اوسمین پہونچے تو اثر عظیم محبت کا دل مین محبوب کے پیدا ہوگا اور واسطے بیماری دشمن کے جب قمر برج وبال یا ہبوط مین ہو کر متصل نحوس

برای حصول ثروت و نعمت

برای آسانی وضع حمل

برای شفای مریض

برای حب

برای بیماری دشمن

ومنصرف ومنقطع کوکب سعد سے ہو اور سوقت ایک لوح سرب پر ایک دائرہ کھینچیں اور میمن
نام دشمن و نام مادر دشمن کا لکھین اور ایک سو گیارہ الف کہ عدد ملفوظی اسکا ہی لکھین
پس اوس لوح کو گورستان قدیم مین جاکر ایک قبر کہنہ مین کہ نام صاحب قبر کسیکو معلوم نہو
دفن کرین وہ دشمن بیمار و پریشان روزگار ہو جائیگا اور واسطے عزت و حرمت کے جو کہ
شب جمعہ کو ایک سو گیارہ حرف الف لکھکر اپنے پاس رکھے اور ہر وقت لکھنے کے
یا حنان یا اللہ ذکر کرتا رہے وہ شخص نزدیک بادشاہون اور بزرگون کے صاحب عزت
و حرمت ہوگا اور وہ لوگ اسکو دوست رکھین اور دل اسکا صاف و روشن ہو جائیگا
اور جو حاجت اسکی ہوگی وہ برائیگی اور شیخ حافظ رجب بن محمد البرسی الحلی نے کتاب
مشارق الانوار مین لکھا ہی کہ الف اول مخترعات سے ہی اور اسی سے تمام مرتبے عالم کے
ہین اور سب حروف اسکے طرف محتاج ہین اور یہ خود غنی ہی اوسنے اور جو کہ ظاہر و باطن
الف کو پہچانے وہ درجہ صدیقین و مرتبہ مقربین تک پہونچے کیونکہ الف کے ظواہر و
بواطن ہین ظواہر اوسکے تین ہین عرش و لوح و قلم اور الف مرکب ہی تین نقطون سے
اور بواطن اوسکے پانچ ہین باطن اول اوسکے تین ہین عقل و روح و نفس اور باطن ثانی
اوسکا ایک سو دس ہین کہ یہ عدد بسایط اوسکا ہی اور عدد اسم اعظم ہی پس عدد مذکور
سے گیارہ طرح کرین تو ننانوے باقی رہے کہ عدد اسمای حسنی ہی اور باطن ثالث اوسکا
المفسر ہی کہ یہ عدد مفصل اوسکے لام کا ہی کہ جو قلب الف ہی ل ا م یہ عدد بھی مادہ اسم اعظم
کا ہی اور باطن رابع اوسکا بانوے ہی کہ یہ فیض لام ہی یعنی میم کہ عدد اوسکے نوے ہین اور
دو عدد الف و لام مین ہین اور یہ عدد ظاہر اسم اعظم ہی اور باطن خامس اوسکا نو ہے
کہ مفردات الف کو فی نفسہ ضرب کرنے سے نو ہوتے ہین یعنی الف تین حرف ہین جب تین کو
تین مین ضرب کیا تو نو ہوے و اگر الف کو بسط حرفی کرین تو بھی نو حرف ہوتے ہین اس طرح
ا ل ف ل ا م م ی م اور مفردات عرش و لوح و قلم بھی نو ہین اس طرح

[margin note, upper left:] [illegible]

[margin note, middle left:] [illegible]

ع رش ل روح ق ل م اور مفردات عقل و روح و نفس بھی نو ہین اسطرح ع ق ل ر و ح ن ف س
پس نفس استمداد کرتا ہی روح سے اور روح استمداد کرتی ہی عقل سے اور جمیع انوار علویہ استمداد کرتے ہین
حرز عرش سے جسطرح کہ جمیع حروف استمداد کرتے ہین نور الف سے اور ہر اک حرف قایم ہی
ساتھ سر الف کے اور الف سر کلمہ ہے اور متعلق ہی ساتھ عقل کے اور قایم ہے ساتھ سر عقل
کے اور عقل قایم ہے ساتھ اوسکے اور تمام حروف سر الف مین ہین لیکن درمیان اون
سکے فرق ہی مرتبہ مین پس الف عقل قایم ہی اور الف روح مبسوط ہی فمن عرفہ ظاہرہ
وَبَاطِنَهٗ اَدْرَكَ خَفِيَّ الْاَسْرَارِ وَمَكْنُوْنَ الْاَنْوَارِ وَهٰذَا الْعِلْمُ الشَّرِيْفُ لَوْ كُشِفَ
لِلنَّاسِ مِنْهُ سِرُّ مَا بَيْنَ الْاَلِفِ وَاللَّامِ وَالْمِيْمِ الَّتِيْ هِيَ جَوَامِعُ الْاَمْرِ الْحَكِيْمِ
لَاضْطَرَبَ كُلُّ سَلِيْمٍ وَجَهِلَ كُلُّ عَلِيْمٍ اور بعض رسائل مین لکھا ہی
اَلْاَلِفُ سِرُّ الْاَحَدِيَّةِ وَالْبَاءُ بَهَاءُ الْاَلِفِ وَالتَّاءُ تَابِعُ الْاَلِفِ وَالثَّاءُ ثَنَاءُ
الْاَلِفِ وَالْجِيْمُ جَمَالُ الْاَلِفِ وَالْحَاءُ حَيَاتُ الْاَلِفِ وَالْخَاءُ خَلْقُ الْاَلِفِ
وَالدَّالُ دَوَامُ الْاَلِفِ وَالذَّالُ ذَاتُ الْاَلِفِ وَالرَّاءُ رَفْعُ الْاَلِفِ وَالزَّاءُ زَيْنُ
الْاَلِفِ وَالسِّيْنُ سِرُّ الْاَلِفِ وَالشِّيْنُ شَرَفُ الْاَلِفِ وَالصَّادُ صَفَاءُ الْاَلِفِ
وَالضَّادُ ضِيَاءُ الْاَلِفِ وَالطَّاءُ طِيْبُ الْاَلِفِ وَالظَّاءُ ظَاهِرُ الْاَلِفِ وَالْعَيْنُ عِلْمُ
الْاَلِفِ وَالْغَيْنُ غَيْبُ الْاَلِفِ وَالْفَاءُ فَهْمُ الْاَلِفِ وَالْقَافُ قُوَّةُ الْاَلِفِ
وَالْكَافُ كَمَالُ الْاَلِفِ وَاللَّامُ لُطْفُ الْاَلِفِ وَالْمِيْمُ مُلْكُ الْاَلِفِ وَالنُّوْنُ
نَفْسُ الْاَلِفِ وَالْوَاوُ وَصْلُ الْاَلِفِ وَالْهَاءُ هِدَايَةُ الْاَلِفِ وَالْيَاءُ يَقِيْنُ الْاَلِفِ
پس سر ہر حرف کتابت الف مین ہی و سر کتابت حروف بعضین حروف مین ہی در واسطے
حروف کے خواص ہین باعتبار اعداد کے جو حرف کہ عدد اوسکا فرد ہی عالم جلال ہی اور
جو حرف کہ عدد اوسکا زوج ہی عالم جمال ہی پس زبر الف مفتاح احدیہ و سر الوہیت ہے
اور بینات الف یعنی ل ف ہمعدد علی ہین کہ ایک سو دس ہین اور نصف اسکا پچپن ۵۵

ہمعدد اسم مجیب و اسم دائم ہی اور عشر اوسکا گیارہ ہمعدد اسم اعظم لفظ هو کا ہی اور مجموع اعداد
مذکورہ ایکسو چھتر ہمعدد کلمہ طیبہ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ کے ہی اور نصف اوسکا اٹھاسی ہمعدد
اسم حلیم کے ہی اور ربع اوسکا چوالیس اور ثمن اوسکا بائیس و نصف ثمن اوسکا گیارہ کہ مجموع
اعداد مذکورہ ایک سو پینسٹھ ہوتے ہین ہمعدد کلمہ لا الہ الا اللہ کے ہین اور زبر و بینات
الف کے ایک سو گیارہ ہمعدد اسم کافی کے ہین فمن ذاق حلاوۃ ھذہ الاسرار لا
یَمُوْتُ قَلْبُهٗ فِیْ جَسَدِہٖ بَلْ هُوَ حَیٌّ فِی اللّٰهِ اریٰ اور جواہر خمسہ مین ہی کہ ہر حرف بذاتہ
مرکز ہی اور مدار ظہور اوسکا اوسی سے ہی اور مرکز کل حروف کا الف ہی اور الف قطب
حروف ہی اور قطب اسمای الٰہی ہی کہ اعداد الف و اعداد قطب برابر ہین اگر کوئی سالک
حقیقت الف کے متصف ہو جاے یعنی دعوت الف مین کامل ہو جاے وہ قطب عالم
ہو جاتا ہی اور اوسکو مرتبہ قطبی حاصل ہوتا ہی ۔ **خاصیت حرف با** شیخ ابو العباس احمد

فضائل حرف با

بن علی القرشی البونی نے کتاب شمس المعارف مین لکھا ہی کہ حرف با حروف ظلمانیہ
سے ہی اور حروف ظلمانیہ چودہ حرف ہین کہ جو سوای حروف مقطعات قرآنی کے ہین اور
حروف مقطعات قرآنی سب نورانی ہین اور مجموعہ حروف نورانی کا یہ جملہ منورہ ہے
صِرَاطُ عَلِیٍّ حَقٌّ نُمْسِکُہٗ اور سوای ان حروف کے باقی سب حروف ظلمانی ہین اور
بسملہ مین سب حروف نورانی ہین سوای حرف با کے کہ حق تعالے نے اس حرف با کو اول
آیات سورہای قرآنی گردانا ہی اور ہر سورہ مین اول سورہ قرار دیا ہی اور اس مین
ایک سر عظیم مخفی ہے کہ سوای اخص خواص کے کسی کو اوسپر اطلاع نہین ہی اور یہ حرف با
واسطے توسل خیرات کے ہی اور بالطبع باردہی یہی وجہ ہی کہ آیہ امان مین یعنی بسملہ مین
شروع ساتھ حرف با کے ہوا اور یہ حرف حروف باقیہ مین سے ہی روز قیامت مین جب
حق تعالی نے اس حرف کو خلق کیا تو اکاسی فرشتے اسکے ساتھ پیدا کیے کہ وہ تا روز
قیامت تسبیح و تقدیس الٰہی مین مشغول ہین اور مددگار اس حرف کے ہین پس جب اسم مین

اسمای آلہی مین سے یہ حرف ہو خصوصا اول مین جو کوئی اوسکی مداومت کرے گا واسطے
حصول مقاصد کے نہایت نافع ہوگا اور کتاب سکاکی مین مذکور ہی کہ جو محبوس و قیدی حرف
با کو ہزار بار زبان پر جاری کرے قید سے خلاصی پاوے اور جو کہ ہزار بار اس حرف کو لکھکر
اپنے پاس رکھے وہ سب بلاؤن اور آفتون سے محفوظ و محروس رہیگا اور کوئی اوسکو
ضرر نہین پہنچا سکے گا **خاصیت حرف تای مثنات** سکاکی نے اپنی کتاب مین
لکھا ہی کہ اگر کوئی شخص حرف ت کو بعد مجمل اوسکے کہ چار سو ہین زبان پر جاری کرے
دروازہ اقبال کا اوسپر کھل جائیگا اور فتوح ہوگا **خاصیت حرف ثای مثلثہ**
کتاب سکاکی مین ہی کہ اگر کوئی ہر روز حرف ث کو بعد مجمل اوسکے کہ پانسو ہین زبان پر
جاری کرے تو واسطے احداث محبت کے بے نظیر ہو اور اگر اس حرف کو پانچ سو مرتبہ لکھکر زیر
گہوارہ اطفال رکھین تو لڑکے خواب بیداری مین نڈر رہین اور شیخ حافظ رجب بن محمد البرسی
الحلی نے مشارق الانوار مین لکھا ہی کہ حرف ث آخر اسم الوارث والباعث مین
ظاہر ہوا لیکن ظہور ث کا آخر الوارث مین اشارہ ہی طرف فنای موجودات کے اور
آخر الباعث مین اشارہ اس طرف ہی کہ وہ قادر ہی اوپر بعث خلق کے بعد ممات کے
اور اوپر جمع خلق کے بعد پراگندہ گی کے **خاصیت حرف جیم** سکاکی نے لکھا ہی کہ
اگر جیم کو بعد مفصل اوسکے کہ ترپن ہین ایک جام پر لکھکے دہو کر پئین جو مرض بدن مین
ہوگا دفع ہو جائیگا و اگر کوئی حرف جیم کو نو ہزار مرتبہ زبان پر جاری کرے تو حضرت
رسالتماب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اوس شب خواب مین دیکھے گا اور بعض کتب خواص
مین مذکور ہی کہ اگر کسی مرد نوداماد کو سحر کرکے باندھا ہو کہ وہ ازالہ بکارت زوجہ سے عاجز
ہو اس حرف کو ہزار مرتبہ ایک نئی طشت پاک پر باقلعی کیے ہوے پر لکھین اسطرح ج
اور آب شیرین سے دھوکر پئین قوت مباشرت اوسکی عود کرے گی اور ازالہ بکارت
ہو جاوے گا و اگر بوقت طلوع آفتاب کے اس حرف کو بعد مفصل اسکے ترپن مرتبہ لکھین

اور بروقت لکھنے کی یا بار بی یا کیبد پڑھتے رہین اور اپنے ساتھ رکھین تو انشاء اللہ تعالے
زبان بدگویان و دشمنان بند ہو جائیگی اور ارواح کو دیکھ سکیگا و اگر کار و بار سے معزول
ہوا ہو تو پھر بحال ہو جائیگا اور عمر مین اوسکے برکت پیدا ہوگی خاصیت حرف حا مہملہ
حرز الامانین ہی کہ اگر کوئی حرف حا کو بعدد مجمل اوسکے کہ آٹھ ہین انگوٹھی کے نگینہ پر لکھی اسطرح ح ح ح ح ح ح ح ح
صاحب تپ وس انگوٹھی کو پہنے شفا ہوگی اور اگر وہ انگوٹھی پانی مین ڈالین اور وہ پانی صاحب تپ پیاوین
حرارت اوسکی زائل ہو جاویگی و اگر اوس پانی مین صاحب تپ چندبار غسل کرے تپ بالکل دفع ہو جاویگی
گی اور جو کہ اس انگوٹھی کو اپنے پاس رکھے قوت باہ اوسکی زیادہ ہوگی اور اگر اوسکو سحر کرکے
باندھا ہو تو سحر باطل ہو جائیگا لیکن چاہیے کہ یہ حرف انگشتری پر اوسوقت نقش کرین
کہ جب قمر ناظر بسعود و منصرف از نحوس ہو اور ساعت اول یا ساعت ہشتم روز دوشنبہ
یا جمعہ کو لکھکر اپنے پاس رکھین اور لکھا ہی کہ حرف حا واسطے دفع حمیات محرقہ و دفع اورام حارہ
و جمیع امراض کے کہ جو یبوست یا حرارت سے پیدا ہوتے ہین نہایت نافع ہی اور مواضبت
کرنا اس حرف کی تکرار پر احداث برودت و رطوبت کرتا ہی اور یہ حرف کل حروف باردہ مین
سے ایسے اعمال مین قوت نفوذ و تاثیر مین ممتاز ہی اور فعل اسکا اقوی و اکمل ہی بہ نسبت
کل اون حروف کے کہ جو اس مزاج پر ہین اور شمس المعارف مین ہی کہ اس حرف کو نرم کرنے
مین قلوب کے اور تسکین غضب مین ایک سر عجیب ہی اور جلب مودت و جذب نفوس مین
تاثیر عظیم ہی خاصیت حرف خای معجمہ حرز الامان مین ہی کہ اگر اس حرف کو پارہ
ٹکڑون پر خشت پختہ آب نارسیدہ کے لکھین او رباغ و مزرعہ مین وہان پر دفن کرین کہ جہان
گذرگاہ آب ہو وہ باغ و مزرعہ جمیع آفات ارضی و سماوی سے ایمن و محفوظ رہیگا اور
خیر و برکت اوسمین حاصل ہوگی اور سکاکی نے لکھا ہی کہ اگر چاہین کہ غائب کی خبر معلوم ہو
چاہیے کہ اس حرف کو بعدد مجمل اسکے یعنی چھ سو مرتبہ پڑھین اور جسطرف کو غائب ہی اوس
طرف پھونکین کہ خبر اوسکی جلدی آئیگی و اگر نجانے کہ غائب کس طرف کو ہی پس چھ سو

مرتبہ لکھکر اپنی زیر بالین رکھکر سو رہے تو غائب کو خواب مین دیکھے گا اور حال اوسکا معلوم کریگا اور اگر بروقت پڑھنے اس حرف کے اسم الخبیر کو بھی اسی کے ساتھ چھ سو مرتبہ پڑھے تو حصول مقصود مین یعنی اطلاع حال غائب مین ابلغ و اکمل ہوگا اور اپنی مراد کو پہونچے گا خاصیت

حرف دال مہملہ شمس المعارف مین ہی کہ حرف دال اسرار دمیومینہ سے ہی اور حق سبحانہ تعالی نے بسبب اسکے تکمیل طبائع اربعہ کی کی ہی اور طبیعت اس حرف کی فی الجملہ بارد معتدل ہی پس اگر کوئی شخص ہر صبح و ہر شام کو ایک بلندی پر جاکر اس حرف کو بعدد مفصل اس کے پینتیس مرتبہ زبان پر جاری کرکے طرف خانہ دشمن کے پھوکے وہ گھر جلدی برباد ہوجائیگا اور اہل خاصیت نے لکھا ہی کہ جب قمر سرطان مین ہو اور مشتری کو نظر مودت ناظر ہو اوس وقت پینتیس عدد ہندسے کہ عدد مفصل اوسکا ہی اسطرح ۳۵ قطعہ حریر سفید پر لکھکر زیر نگین انگشتری رکھین اور وضو کرکے اور لباس پاک و پاکیزہ پہن کے وہ انگشتری پہن لیوین پس اگر پہننے والا منعم ہی تو نعمت اوسکی باقی رہے گی اور خیر و برکت زیادہ ہوگی و اگر مفلس ہے تو ابواب رزق و روزی اوسپر کشادہ ہوجائینگے انشاء اللہ تعالی و اگر شب چہار شنبہ کو مقام خلوت مین بیٹھکر مشک و زعفران سے پینتیس ۳۵ دال لکھین اور بروقت لکھنے کے اسم یا حنان یا منان پڑھتے رہین اور اپنے پاس رکھین تو دل اور ہاتھ کشادہ ہوجائیگا اور نظر مردم مین عزت و حرمت اور اعتبار کلی ہوگا اور واسطے ادائی قرض کے بھی مفید ہی خاصیت حرف

ذال معجمہ اہل خاصیت نے لکھا ہی کہ حرف ذال اعمال مین واسطے بُعد و مفارقت کے ہے اور تفریق ظلمہ و فسقہ مین تاثیر عظیم رکھتا ہی اگر اس حرف کو سات سو مرتبہ کہ عدد مجمل اوسکا ہی مقرون باسم المذل ساعت منحوسہ مین لکھا اور گھر مین اوس ظالم کے کہ جسکے ظلم و فسق سے لوگ محنت و ایذا مین ہون دفن کرے وہ گھر جلدی ویران اور وہ ظالم و فاسق سرگردان ہوجائیگا انشاء اللہ تعالی اور اگر اس حرف کو کسی ظرف چینی یا شیشہ پر سات سو مرتبہ لکھا اور اوس کنوین سے کہ صاحب و مالک اوسکا معلوم نہو یا چاہ معطل سے پانی لیکر دھوئے

اور گھر مین اوس فاسق کے دیوارون اور زمین پر چھڑکے تو وہی خاصیت دیگا اگر دونون
عمل بجالاوے تو نتیجہ قوی تر دیگا اور جلدی صاحب منزل بیچارہ و آوارہ ہو جائے گا
اور سکاکی نے لکھا ہی کہ اگر اس حرف کو سات سو مرتبہ بعد مجمل پڑھے اور روٹی و شیرینی پر
دم کرکے کتون کو کھلاوے تو وہ شخص محبوب القلوب ہو جائیگا اور دل اوسکی طرف مائل
و راغب ہیگا اور جو کہ سات سو اکتیس مرتبہ حرف ذ کو لکھے بروز شنبہ وقت طلوع آفتاب
اور اوس مسجد مین کہ جہان نماز جمعہ پڑھتے ہون دفن کرے بہ نیت امانت اور بروقت لکھنے کے
یہ دو اسم یا ذ یان یا خالق پڑھتا رہے پس اگر مال اوسکا دہان اژدہا مین ہوگا تو محفوظ
رہیگا اور اگر اوسکا کوئی غائب ہو وہ جلدی آویگا **خاصیت حرف رای مہملہ** سکاکی
نے اپنی کتاب مین لکھا ہی کہ اگر کوئی اس حرف کو آٹھ سو مرتبہ کان مین مرغ سفید کی پڑھے
اور اوسکو چھوڑ دے پس جہان پر کہ دفینہ ہوگا وہ مرغ وہان پر جاکر اپنی منقار و چنگل زمین
پر مارے گا اور اگر اس حرف کو آٹھ سو بار لکھکر اپنے کان مین رکھے اور بعد ایک ساعت
کے نکال کر ایک کاسہ قلعی مین رکھے اور اوسپر نمک اسقدر ڈالے کہ وہ پوشیدہ ہوجائے
پس اوس کاسہ کو اوسی طرح اپنی زیر سر رکھکر اس حرف کو پہر اوسی قدر اپنی زبان پر جاری
کرے اور سو رہے تو دفینہ کو خواب مین دیکھیگا کہ کہان ہی یا کوئی اوسکو نشان دیگا کہ
دفینہ پر مطلع ہوجائیگا **خاصیت حرف زای معجمہ** حرز الامان مین ہی کہ اگر کوئی
اس حرف کو چھہتر مرتبہ پوست آہو پر لکھے جبکہ قمر برج وبال مین یعنی جدی مین ہو اور
مریخ تحت الارض ہو اوس نوشتہ کو اپنے پاس رکھے تو سب لوگ اوس سے ڈرینگے اور
ہیبت اوسکی لوگون کے دلون مین سرایت کریگی انشاء اللہ تعالی **خاصیت حرف
سین مہملہ** شمس المعارف مین ہی کہ سین ایک حرف ہی حروف ظاہر اسم اعظم سے اور اسم اعظم کا ظاہر ہے
اور باطن تو ظاہر اسم اعظم سے ساتون آسمان و زمین قایم ہین اور باطن سے اوسکے
علویات و عرش و کرسی قایم ہی یہی سبب ہی کہ حروف سین اول سموات و مرتبہ ثالث کرسی

برای محبوب القلوب

برای حفاظت مال

برای اظہار دفینہ

برای ہیبت

فضائل حرف س

مین پیدا ہوا اور جبکہ حق تعالی نے اس حرف کو پیدا کیا تو اسکے ساتھ سات لاکھ تین سو اسی
فرشتے ملائکہ مقربین سے اسکی تعظیم و توقیر کے لیے اور واسطے امداد و اعانت روحانیت اسکی
کے بھیجے اور یہ حرف درمیان سب حروف تہجی کے ساتھ اس صفت کے مخصوص و ممتاز ہی
کہ زبر اوسکا ساٹھ بینات اوسکے کے مساوی ہی کہ س حروف ملفوظی سے ہی اول اوسکا
زبر ہی کہ عدد اوسکا ساٹھ ہی اور دو حرف اور یعنی یا اور نون بینات ہین کہ ان دونون کے
اعداد بھی ساٹھ ہین اور یہ نوادرات و غرائبات مین سے ہی اور بعضی علما نے تفسیر یٰسین مین
فرمایا ہی کہ یا حرف ندا ہی اور سین مخاطب اسم اون حضرت کا ہی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم
اور سکاکی نے لکھا ہی کہ اگر کوئی اس حرف کو ہر روز بوقت پیشین ساٹھ بار پڑھا کرے
تو بعون اللہ تعالی وہ شخص صاحب کرامات ہو جائیگا اور چاہیے کہ سین کو ساتھ یای
خطاب کے پڑہے یعنی یٰسین کہے تا نتیجہ کلی مترتب ہو تو اگر اس حرف کو ساٹھ مرتبہ
لکھکر کسی لڑکے پر باندھے وہ لڑکا جلدی باتین کرنے لگے اور لکنت اوسکی زبان کی
برطرف ہو جائیگی اور مشارق الانوار مین ہی کہ یٰسین دل قرآن ہی کیونکہ باطن اوسکا
محتوی ہی اوپر سر محمد و علی کے کہ خدا نے فرمایا یٰسین و القرآن الحکیم انک
لمن المرسلین اور یا و سین اسم محمد ہی ظاہرا اور باطن مین یا و سین اسم علی ہی کیونکہ
ولایت باطن نبوت ہی پس خدا نے فرمایا کہ ای حبیب میرے ای محمد بحق اسم تیرے
اور اسم علی کے کہ یا و سین مین ظاہر و باطن ہی بدرستیکہ تو رسول میرا ہی بحق سوے
تمام خلق اور رسائل مین ہی کہ جو ایک سو بیس س لکھے روز جمعہ کو کہ عدد ملفوظی اسکا
ہی اور اپنے پاس رکھے تو کوئی شخص اوس سے مجادلہ نہین کرسکتا ہی اور جو کام یہ کریگا
لوگون کے دلون مین شیرین معلوم ہوگا اور اگر سفر مین جائیگا تو پھر وطن مین آئے گا
اور لوگ اوس سے ڈرین گے اور چاہیے کہ بر وقت لکھنے حرف سین کے ان دو اسموں کو
پڑھتا رہی یا حلیم یا معین اور جو کہ اس حرف کو با موکل لکھکر اپنے پاس رکھے پس جو

برای حصول کرامت

برای رفع لکنت

برای غلبہ و مجادلہ و مہابت

کوئی اوسکو دیکھے دوست اوسکا بنے واگر ظالم کے پاس جاوے تو وہ مہربان ہوجائے
اگرچہ اسنے خون کسی کا کیا ہو واگر کوئی اوس سے دشمنی کرے وہ مرجاوے یا زخمی ہوجائے

اور حرف مع موکل یہ ہی یا ھموا کیل بحق سین ۱۲ **خاصیت حرف شین معجمہ** سکاکی
نے لکھا ہی کہ اگر معلوم کرنا چاہین کہ حاملہ لڑکی جنیگی یا لڑکا پس جب فرش خواب پر آوین
اس حرف کو تین سو مرتبہ بعد مجمل اسکی زبان پر جاری کرین اور سورہین تو خواب مین اوسکو
معلوم ہوجائیگا کہ حمل پسر کا ہی یا دختر کا اور واسطے آسانی وضع حمل کے اگر کسی کہانیکی
چیز پر یا شیرینی پر تین سو مرتبہ پڑھ کے حاملہ کو کھلاوین جسوقت کہ اثر وضع حمل ظاہر
ہو تو ساتھ آسانی وسرعت کے وضع حمل ہوگا اور بعض رسائل مین ہی کہ واسطے زبان
بندی خلایق کے اس حرف کو مع موکل کے زعفران سے لکھکر اپنے پاس رکھے اور واسطے
دفع دشمن کے دل مین خیال دشمن کا کرکے سو بار صبح کو اور سو مرتبہ شام کو باغیظ وغضب
پڑھے اور واسطے محبت کے کسی چیز خوردنی پر پڑھ کر محبوب کو کھلاوے واگر کھلا نسکے تو
شنگرف سے لکھکر ہوا مین لٹکائے اور حرف مع موکل کے یہ ہی یا اھرائیل بحق شین ۱۲

خاصیت حرف صاد مہملہ سکاکی نے کتاب خواص الحروف مین لکھا ہی کہ جو کہ راہ
چلنے مین اس حرف کے پڑھنے پر مداومت کرے تو زمین اوسکے زیر قدم پیچیدہ ہوجائیگی
اور جلدی قطع مسافت کرے گا اور ماندہ نہوگا اور کہتے ہین کہ جو کہ ہر صبح کو بعد نماز
صبح کے اس حرف کو پچانوے مرتبہ بعد مفصل اسکے مع اسم الصمد کے پڑھے مرض جوع
سے نجات پائے گا اور باطن مین اوسکی صفت اطمینان پیدا ہوگی اور اگر پچانوے ص
مشک وزعفران سے ایک کاسہ پر لکھین اور ہر وقت لکھنے کی یا قاھر یا عزیز پڑھتے
رہین اور حمام مین جاکر اوسی کاسہ سے مرد مسحور کے سر پر پانی ڈالین سحر باطل ہوجائیگا
واگر کلام اللہ مین رکھین دشمن مرجائیگا **خاصیت حرف ضاد معجمہ** سکاکی نے کتاب
خواص الحروف مین لکھا ہی کہ عمل اس حرف کا قہریات مین بنہایت قوی ہی خصوصاً جبکہ

۱۲ علم زو مادہ حمل
۱۲ آسانی وضع حمل
۱۲ قطع مسافت
۱۲ دفع مرض جوع
۱۲ دفع سحر وہلاک دشمن
۱۲ ہلاک دشمن

اسکو آٹھ سو مرتبہ بنام دشمن لکھین اور اوسکے گھر مین دفن کرین یا لکھکر دھووین اور اوسکے
گھر مین دیوار پر چھڑکین وہ دشمن نیست نابود ہو جائیگا انشاء اللہ تعالیٰ اور جو کہ اس حرف کو
بعدد مجمل اسکے یعنی آٹھ سو مرتبہ کسی کہانے کی چیز پر پڑھ کے کسی مجنون کو کہلاوین یا جسکو
کہ ضعف دل و خفقان ہو تو باذن اللہ تعالیٰ وہ جنون و خفقان زائل ہو جائے گا
خاصیت حرف طا مہملہ حرز الامان مین ہی کہ جو شخص کہ چاہے مجمع اعدا مین سے
بسلامت و عافیت باہر آوے کہ کوئی ضرر و آسیب اوسکو نہ پہونچے چاہیکہ اپنے ہر ایک
ناخون پر اس حرف کو ایک بار لکھے اور اس اثنا مین دس مرتبہ بعدد مفصل اسکے بھی اسکو
زبان پر جاری کرے ایک سانس مین پہر قدم اپنا اوس مجمع اعدا سے باہر نکالے تو بعون اللہ
تعالیٰ بسلامت و عافیت باہر آئے گا کہ کوئی اوسکو نہ دیکھیگا و اگر دیکھیگا تو متعرض نہو گا اور
کوئی مکروہ اوسکو نہ پہونچے گا اور مشارق الانوار مین ہی کہ ط طیار ہی جمیع عالم مین اور سر
اس حرف کا سیار ہی علویات و سفلیات مین اور یہ حرف آخر اسم لوط مین ظاہر ہوا
اور ایک سر اسرار حرف ط سے ہلاکت قوم ہی جسطرح سے کہ حرف ھ اول اسم ھود مین
ظاہر ہوا کہ خسفت ارض و ہلاکت قوم ہود ایک سر ہی اسرار حرف ھ سے اور یہ دونون
حرف ملکی نام جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کا ظاہر ہوا کلام اللہ مین
کہ طہ اور طہ بلغۃ بنی طی نام محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ہی خاصیت حرف
ظا معجمہ بعض اہل خاصیت نے کہا ہی کہ یہ حرف اعمال مین واسطے ایجاد محنت و مشقت
و عقوبت کی ہی اور سکاکی نے لکھا ہی کہ اگر کوئی کسی ظالم سے ڈرتا ہو تو ہر صبح کو بعدد
مجمل اسکے نو سو مرتبہ اور بوقت بیٹھنے نو سو مرتبہ پڑھکے خانۂ دشمن کیطرف دم کرے
کہ جلد ہی وہ ظالم دفع ہو جائیگا و اگر نو سو مرتبہ لکھکر کسی مصروع پر باندھین تو جلدی
شفا پائیگا خاصیت حرف عین مہملہ سکاکی نے اپنی کتاب مین لکھا ہی کہ اگر کسی کو
کوئی محبوب سرکش اطاعت نکرتا ہو اور اوس سے خفا اور اوسپر جفا کرتا ہو تو چاہیکہ

برای دفع دشمن و ضعف دل و جنون و خفقان
برای سلامتی از اعدا
سر حرف طا
برای ایجاد محنت
برای دفع ظالم
برای تسخیر محبوب

اس حرف کو مشک و زعفران و گلاب سے نو سو مرتبہ لکھے اور اپنے پاس رکھے کہ وہ محبوب مطیع و فرمان بردار ہو جائیگا اور اگر ایک مقدار حلوا پر اسیقدر پڑھ کے محبوب کو کھلاوے تو وہ دوست دلی ہو جائیگا اور مطیع رہیگا اور کبھی مخالفت نکرے گا خاصیت حرف غین معجمہ سکاکی نے لکھا ہی کہ اگر کوئی اس حرف کو ہر روز بعد عمل اسکے ہزار بار پڑھکر دشمن کی طرف دم کرے وہ دشمن جلدی نیست و نابود ہو جائے گا انشاء اللہ تعالی و اگر برگ حنظل پر ہزار مرتبہ لکھکر خانہ دشمن مین ڈالدین یا دفن کرین وہ دشمن گھر سے آوارہ ہو جائیگا اور بعض رسائل مین ہی کہ اگر کوئی ظالم کے پنجہ مین گرفتار ہو اور چاہے کہ وہ دشمن آوارہ ہو جاوے تو اس حرف کو مع موکل کے اسی ۸۰ مرتبہ جانب خانہ دشمن پڑھکر پھوکے کہ وہ دشمن چند روز مین تلف ہو جائے گا اور حرف مع موکل کے یہ ہی یا میکائیل بحق غین۔

خاصیت حرف فا معجمہ حرز الامان مین ہی کہ اگر کوئی اس حرف کو بعد عمل اسکے اسّی مرتبہ ہر روز اسی ۸۰ روز تک متصل بلا ناغہ پڑھے اور دشمن کیطرف دم کرے دشمن ضائع و نابود ہو جائے گا و اگر بنام کسی غائب کے نو ہزار بار نئے کپڑے پاک پر لکھا آگ مین جلاوے پس اگر وہ غائب مغرب مین ہو اور عامل مشرق مین تو جلدی وہ غائب اپنے تئین عامل تک پہونچائیگا خاصیت حرف قاف معجمہ سکاکی نے لکھا ہی کہ اگر کوئی اس حرف کو دو سو مرتبہ کاغذ پر لکھکر زیر سنگ گران رکھے تو جسکے نام سے رکھی نیند اوسپر بند ہو جائیگی جبتک کہ کاغذ کو باہر نہ نکالے اور نوشتہ کو محو نکرے تب تک اوسکو نیند نہ آئے گی اور آرام نپائے گا اور مشارق الانوار مین ہے کہ حرف قاف باطن قلم ہے اور سر امر ہی اور مراد سر امر سے قدر ہے اور حرف اول قلم قاف ہی عالم مین بظاہر اور علم مین بباطن اور عدد قاف ایک سو اکاسی ہین پس جب اس سے عدد اسم اعظم یعنی ایک سو دس طرح کرین اکتر باقی رہتے ہین کہ یہی مادہ اسم اعظم ہی اور ایک حرف ہی حروف اسم اعظم سے جیساکہ سین ایک حرف ہی حروف ظاہر اسم اعظم سے اور جو کہ باطن

سبعٰن کو جانے تو اوسنے اسم اعظم کو جانا اور بعض رسائل مین ہی کہ حرف قاف ایک حرف نورانی ناطق ہی اور مخصوص ہی یہ حرف ساتھ دس اسم کے کہ اول مین اون کے قاف ہی یعنے

القیوم القادر القاہر القہار القدوس القدیم القریب القابض القائم القابل

کہ انھین اسم اعظم ہی اور قاف کے سو عدد ہین کہ مربع و مخمس و معشر وغیرہ کے نقش مین بہر سکتے ہین بروقت اختیار کرنے وضع فلکی کے موافق اپنے مطلب کے کیونکہ اعداد منوط ہین باختیارات فلکیہ مثلاً اگر کوئی شخص خائف ہو کسی امر کے زوال سے یا اس سے کہ حاکم اوسکو معزول کرے پس مربع قاف کو طالع وقت سرطان یا جدی مین لکھا اور عود و عنبر بخور کرے اور اپنے پاس رکھے اور مربع قاف مین قوت و قیومیۃ و قدرت و تقدیس عن النقایص و قہر و قدم و دوام و اجابت و علم و احاطت و بقا ہی پس اگر کوئی امر یا کوئی حال جنس اسمار قافیہ سے مقصود ہو مثلاً قہر اعدا پس توجہ کرنا چاہیے طرف معنی اسم یا قہار کے باطہارت تین دن تک کہ ہر روز ستو مرتبہ پڑھا جاے و بعد ہر سو مرتبہ کے اس ذکر کو پڑہین اَللّٰهُمَّ بِسِرِّ قَہْرِ اِسْمِكَ الْقَهَّارِ الَّذِیْ اَظْهَرْتَ بِهِ الْقَهْرَ فِیْ قُلُوْبِ اَعْدَائِكَ اَنْ تَقْهَرَ عَدُوَّنَا بَاطِنًا وَّظَاهِرًا اور مربع قاف کو لکھکر اپنے پاس رکھے البتہ ایک تاثیر عجیب و غریب قہر اعدا مین ظاہر ہوگا یا مثلاً عقد لسان مخلوق منظور ہو پس باطہارت و باشرح مذکور بعد ہر سو مرتبہ کے اس ذکر کو پڑہین قَدِّسْنِیْ اَللّٰهُمَّ بِاِسْمِكَ الْقُدُّوْسِ عَنْ عَلَائِقِ الذَّمِّ وَاَعْقِدْ عَنِّیْ اَلْسِنَةَ الْاَعْدَاءِ اور مربع قاف کو لکھکر اپنے پاس رکھے البتہ زبان دشمنون کی بند ہو جائیگی اور خواص مربع حرف قاف سے یہ ہی کہ حامل کو اوسکے سحر اثر نہین کرتا ہی اور جس گھر مین کہ وہ نقش ہو اوسمین جن نہین آسکتا ہی اور بخور حرف قاف کا عود و عنبر ہے اور لکھا ہی کہ ق کو جب بسط حرفی کیا قاف ہوا اعداد اوسکے ایک سو اکاسی ہین موافق عدد العلیم کے پس لفظ قاف و لفظ العلیم سے بخور استخراج کیا اس طرح ق ا ف ع ل ی م کہ ان حروف سے قافل و میعا و مقل نکلتا ہی اور ملک اس حرف کا خاص عیلنائیل ہے کیونکہ عدد

بہمانی دفع خوف معزولی

برای مقہوری اعدا

برای زبان بندی اعدا

برای دفع سحر و جن

قاف کے اور عینائیل کے یکسان ہین پس جو شخص کہ چاہے کہ اعمال حرف قاف کرے چاہیے
پہلے وضو کرے اور بخور جلاوے اور لباس سفید پہنے اور ترک کلام کرے اور روبقبلہ رہے
اور دو رکعت نماز کی پڑہے پہلی رکعت مین بعد سورۂ حمد کے سورۂ قل ھو اللہ احد پڑہے
اور رکعت ثانی مین بعد الحمد کے آیات قافیہ پڑہے کہ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ ابْنَيْ آدَمَ بِالْحَقِّ إِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا
فَتُقُبِّلَ مِنْ أَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْآخَرِ قَالَ لَأَقْتُلَنَّكَ قَالَ إِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللَّهُ مِنَ الْمُتَّقِينَ قُلِ اللَّهُ
خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ وَأَنْتَ الْقَائِمُ عَلَى كُلِّ نَفْسٍ اور لکہنے مین مربع
قاف کے تین دن قبل سے طہارت دل کی کرے یعنی دل کو بجز اوس امر کے دوسرے امر کیطرف
مشغول نکرے اور طہارت جسم کی بہی کرے یعنی کسی ذی روح کو نکہائے مثل گوشت و بیضہ و
مرغ اور چیز حرام کے اور طہارت لباس و مکان کی بہی کرے اور اس وفق کو وفق قہر و غلبہ کہتے
ہین کیونکہ اس وفق سے دشمن مقہور ہوجاتا ہے اور یہ اعدا پر غالب آتا ہے و اگر لکہنے مین
رعایت ساعات خاصہ کی بہی کرے مثل ساعت مشتری و زہرہ و شمس کے تو خوب تر ہوگا

خاصیت حرف کاف مہملہ سکاکی نے اپنی کتاب مین لکہا ہے کہ اگر اس حرف کو
بعدد مجذور اسکے چارسو مرتبہ مربع مین لکہا اور اپنے پاس رکہے تو چشم خلایق مین عزیز و
مکرم ہوجائے گا انشاء اللہ جو کہ اس حرف کو ہر روز چارسو مرتبہ زبان پر جاری کرے اسرار
الوہیت اوسپر منکشف ہوجائین گے **خاصیت حرف لام مہملہ** حرز الامان مین ہے
کہ اگر کوئی اس حرف کو بعدد مفصل اسکے اکہتر مرتبہ سفر جل پر پڑہے اور اکہتر مرتبہ بنئے
قلم فولاد سے کہ نوک اوسکی تیز ہو اوسکے پوست پر لکہین اور زن و شوہر کو کہلا دین تو
انشاء اللہ تعالی درمیان اون دونون کی محبت و الفت پیدا ہوگی اور ایک دوسرے سے
ایسے مانوس ہوجائین گے کہ کبہی بغیر دوسرے کے بے ہم نرہ سکین **خاصیت حرف
میم مہملہ** حرز الامان مین ہے کہ طبیعت میم کی حار ہے اور وسط مین اوسکے ایک طو...
درمیان در حرارتون کے وہ حرف ہے درمیان دو میم کے اور ...

کہ عبارت لوح محفوظ سے ہی جب حق تعالی نے اس حرف کو پیدا کیا ایک نور مستدیر پیدا کیا کہ
پوشیدہ تھا ساتھ نور کے اور اوپر اسکے نوے فرشتے ملائکہ لوح محفوظ سے بعدد مفصل اسکے
موکل کیے اور ملک وملکوت کو ساتھ سر اس حرف کے قایم کیا اور میم ملفوظ دو میم ہین اور ایک
ی مابین المیمین ہی پس میم اول واسطے محبوب کے ہی اور میم دوم واسطے محب کے اور ی اسمین
حب ہی درمیان محب ومحبوب کے کہ لفظ حب اور حرف ی کے عدد یکسان ہین آمدکتب خواص
مین مذکور ہی کہ جو حرف میم کو چالیس مرتبہ ایک جام پر لکھے اور آب پاک سے محو کرکے
پیے تو حقتعالے علم وفہم اوسکا زیادہ کریگا اور حکمت کو اوسکی زبان پر جاری کرے گا اور
جو کہ حرف میم کو لکھے اور اوسکے ساتھ اسی مرتبہ لا اله الا الله کتابت کرے اور اپنے بازو
پر باندھے یا اپنے عمامہ مین یا جامہ مین سی سکے اپنے پاس رکھے تو حق تعالی محبت ومہابت
اوسکی لوگون کے دلون مین ڈالدیگا اگرچہ گمنام ومجہول ہو **خاصیت حرف**
نون معجمہ حرز الامان مین ہی کہ جو شخص کہ اس حرف کو اکیس مرتبہ نئے نعل پر گھوڑے
کے لکھے کسی کے نام سے اور آگ مین ڈالے وہ شخص واسطے عامل کے بیطاقت وبے آرام
ہو جائیگا اور جو کہ اس حرف کو بعدد مجمل اسکے پچاس مرتبہ لکھکر اپنے پاس رکھے تو جو جانور
موذی کہ اوسکو کاٹے اسکو درد نہو اور اگر بعدد مفصل اسکے ایک سو چھ بار اس حرف کو لکھے
اسطرح ن اوپر تیغ یا کارد فولاد کے دستہ تک کسی کے نام سے اور جو دیوار کہ روبقبلہ ہو
اوس مین گاڑدے پس جب تک کہ وہ تیغ یا کارد اوس دیوار مین رہے نیند اوسکی بند
ہو جائیگی اور نہ آئیگی **خاصیت حرف واو مہملہ** سکاکی نے لکھا ہی کہ اگر کسی کو
داعیہ سفر ہو اور سفر کرنا ممکن نہوتا ہو تو ہر صبح کو ساٹھ بار پڑھے اور اوس جانب کو
پھونکے کہ جدھر کا سفر مقصود ہو تو موانع اوسکے مرتفع ہو جائینگے اور سفر کرنا ممکن ہوگا
خاصیت حرف ہا مہملہ حرز الامان مین ہی کہ یہ حرف جمیع حروف نورانیہ مین سے
ہی کہ اول سورہائے قرآنی مین دو مقام پر ظاہر ہوا ایک کہیعص مین دوسرے

طـہ مین اور نزدیک بعض ارباب تحقیق کے اسم اعظم عبارت اسی حرف سے ہی اور گویا بحقیقت اسم اللہ یہی حرف ہی اور الف لام واسطے تعریف کے ہی اور باصطلاح صوفیہ حرف ھا عبارت ہی مرتبہ ہویت سے یعنی ذات سے مجرد از ملاحظۂ اسماو صفات اور یہ مرتبہ فوق مرتبہ الوہیت ہی کما قال سبحانہ ھو اللہ الذی لا الہ الا ھو اور شیخ نجم الدین نے اپنے بعض رسائل مین لکھا ہی کہ جو ذکر کہ جاری ہی ہمیشہ نفوس حیوانات پر کہ انفاس ضروریہ اونکے ہین اوس سے حرف ھا پیدا ہوتا ہی بغیر توسط کسی آلہ کی آلات مخارج حروف سے اور لکھا ہی کہ حرف ھا واسطے قہر اعدا و زجر ظلمہ و فسقہ کے اثر عظیم رکھتا ہی کہ عدد مجمل اسکے پانچ ہین متعلق مریخ سے ہے جو شخص کہ بعدد مبسوط اسکے یعنی ھا ال ف ایکسو سترہ بار سیاہی یا زنگار سے صفحہ سرب پر نقش کرے جسوقت کہ قمر منحوس ہو اور اگر اوسوقت نظرات نحس بھی ہون تو بہتر ہی بعدہ اوس صفحہ سرب کو کسی ظالم یا فاسق کے گھر مین ڈال دیوے وہ شخص جلدی آوارۂ دیار ہو جائیگا اور گھر اوسکا خراب ہو جائیگا انشاء اللہ تعالی اور کتاب سکاکی مین ہی کہ اگر بہ نیت ہلاکت دشمن ستر مرتبہ اس حرف کو خاک گورستان قدیم پر پڑھکر خانۂ دشمن مین ڈالدین گھر اوسکا ویران ہو جائیگا انشاء اللہ تعالی

خاصیت حرف یا ی معجمہ کتب اہل خاصیت مین ہی کہ اگر کوئی حرف ی کو بعدد مجمل اسکے دس مرتبہ لکھے بنام کسی شخص کے اور زیر خاک دفن کرے تو نیند اوسکی بند ہو جائیگی اور نہ آئے گی اور سکاکی نے لکھا ہی کہ اگر کوئی اس حرف کو بعدد مجذور اسکے بنام کسی شخص کے سو مرتبہ پڑھے زبان اوسکی غیبت و تہمت و بہتان عامل سے بند ہو جائیگی و اگر سو مرتبہ حریر سفید پر لکھکر اپنے پاس رکھے تو زبان کل خلائق کی اوسکی بدگوئی سے بند ہو جائے گی اور یہ شخص بدگوئی خلائق سے محفوظ رہے گا انشاء اللہ تعالی

فصل چھٹی اعمال حروف مین

برای تخریب و بربادی خانۂ دشمن

برای ویرانی خانۂ دشمن

برای خواب بندی

برای زبان بندی بدگویان

واضح ہو کہ کتب فن مین علمای علم حروف نے لکھا ہی کہ خداوند عالم نے اٹھائیس حروف
اپنے خزانۂ غیب سے عالم سفلی مین بھیجے واسطے انتفاع مخلوقات کے پس واسطے ہر حرف
کے ایک اسم ہی اسمای باری تعالی مین سے اور ایک عدد ہی اور ایک ترجمہ ہی اور ایک
فلک ہی اور ایک ملک ہی اور ایک برج ہی اور ایک کوکب ہی اور ایک خادم ہی اور ایک
نتیجہ ہی اور ایک منزل ہی منازل قمر مین سے اور ایک طبیعت ہی طبائع اربعہ مین سے
اور ایک اقلیم ہی اقالیم سبعہ مین سے اور ایک جہت ہی جہات ستہ مین سے اور ایک خاصیت
ہی خواص مین سے اور ایک اثر ہی آثار مین سے اور بعضے حروف فرد ہین بعض زوج اور
بعض نورانیہ بعضے ظلمانیہ اور بعضے سریعہ بعضے بطیہ اور بعضے مع البطون بعضے بغیر بطون
اور نتائج ان حروف کے اس مرتبہ پر ہین کہ واصف و شارح اوسکے وصف و شرح سے
عاجز و قاصر ہے اور کل امور و جمیع اعمال مثل کشایش رزق و تحصیل مال و محبت و الفت
و تسخیر جن و تسخیر ملائکہ و تسخیر کواکب سیارہ و تفرقہ بین المجمعین و مواصلت بین المفارقین
و مقہوری اعدا و شفای مریض و دفع اوجاع و طیب عیش و ہزم جیش و دفع خطر و
کف مطر و فتح حصار و غالب کرنا مغلوب کا و مغلوب کرنا غالب کا و اتصال مطلوب بطالب
و عقد لسان و عقد نوم و عقد قضیب و عقد سموم کہ یہ سب امور متعلق علم حروف سے
ہین پس جس شخص کو کہ وقوف علم حروف مین ہو ان امور مذکور مین قدم رکھنا چاہیے
اور جسکو اس علم مین معرفت خوب حاصل ہو تو جس امر کو کہ جزویات و کلیات مین سے
چاہے گا وہ امر باذن اللہ تعالی ممکن و میسر ہو جائے گا مثلاً جو شخص کہ علم حروف کو جانتا
ہو وہ اگر کوئی عمل کرنا چاہے تو دیکھے کہ مقصود و مطلوب اوسکا کیا ہی اور حرف اوسکا کون
ہی اور اسم اعظم اوس حرف کا کون ہی اور ملک اوسکا کون ہی اور جن اوسکا کون ہے
اور برج اوسکا کون ہی اور کوکب اوسکا کون ہی اور منزل اوسکی منازل قمر مین سے کون
ہی اور نتیجہ اوسکا کیا ہی اور بخور اوسکا کیا ہی اور طبیعت اوسکی کیا ہی پس ان چیزون کو

معلوم کرکے عزیمت باندھے اور عزیمت کے پڑھنے مین مشغول ہوجاوے اور کسی سے کلام
نکرے سوا اوس محرم کے کہ جو غذاے حلال لاوے اور خانہ پاک مین پڑھے اور خود
بھی پاک ہو اور ہر مرتبہ ہر حرف کے پڑھنے مین بخور اوسکا جلاوے اگر کل حرفون کی
عزیمت پڑھنا چاہے تو اٹھائیس شب تک پڑھے اور اگر ایک حرف کا پڑھنا مقصود ہو شمار
مقصود و مطلب حرف الف سے ہی پس دیکھین کہ اسم اعظم الف کا اللہ ہی اور ترجمہ اوسکا
یہ ہے کہ خداے تعالی سزاوار پرستش ہی اور عدد اوسکے چھیاسٹھ ہین اور ملک اوس کا
اسرافیل ہی اور جن اوسکا قدیوش ہی اور برج اوسکا حمل ہی اور کوکب اوسکا زحل ہی
اور منزل اوسکی شرطین ہی اور نتیجہ اوسکا محبت ہی اور بخور اوسکا عود ہی اور طبیعت
اوسکی حار ہی پس عزیمت الف کی مطابق اعداد اسم اعظم اللہ کے کہ چھیاسٹھ ہین
پڑھے اور کسی سے کلام نکرے اور پاک و پاکیزہ رہے اور بخور جلاتا رہے اور عزیمت
یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ بِحُرْمَتِ الْاَلِفِ الْهِيبَتُكَ اَسْئَلُكَ
بِحَقِّ اَسْمَآئِكَ وَصِفَاتِكَ اَنْ تَقْضِيَ حَاجَاتِي يَا اَيُّهَا الْمَلٰٓئِكَةُ الْمُوَكَّلَةُ عَلٰى هٰذِهِ
الْحُرُوفَاتِ التَّامَّاتِ الطَّاهِرَاتِ اَعِيْنُوْنِيْ وَانْصُرُوْنِيْ عَلٰى حُصُوْلِ مُرَادِيْ بِحَقِّ
لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَقْسَمْتُ يَا اِسْرَافِيْلُ چار بار بِحَقِّ اَسْمَآءِ الْعِظَامِ اَنْ تَقْضِيَ حَاجَاتِيْ
يَا اَيُّهَا الْجِنُّ بِحَقِّ سَيِّدِ اَمِيْرِكُمُ الْعِظَامِ قَدْيُوْشُ اِنَّمَا اَمْرُهٗ اِذَا اَرَادَ شَيْئًا
اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ فَسُبْحَانَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ
یہ عمل اوسوقت کرے کہ جب کوکب الف یعنی زحل اپنے برج مین ہو یعنی جدی
یا دلو مین اور قمر منزل شرطین مین ہو پس تصویر اوس شخص کی لکھکر دیوار شرقی
پر چسپان کرے اور ایک کیل باریک نعل اسپ درمیان الف گاڑ دے اور
بخور جلاتا جاوے اور عزیمت پڑھتا جاوے پس جب عزیمت تمام ہو جاوے گی تو اوس
شخص کی آنکھون مین درد چشم ہو گا کہ کسیکو نہ دیکھ سکے گا پس جب خلاص کرنا اوسکا

اس ورد سے منظور ہو تو چاہیے اوس کیل کو حرف الف سے نکال لیوے اور تصویر کو دیوار شرقی سے جدا کرے کہ باذن اللہ تعالیٰ خلاص ہو جائے گا اور اگر عمل بغض تفریقات کرنا منظور ہو پس چاہیے کہ صورت اوسکی دیوار شرقی پر چسپان کرے اور جو حرف کہ مطلوب ہو یعنی جس حرف کا نتیجہ بغض و تفریق ہو اوس حرف کی عزیمت پڑہے اور اوسوقت مین یہ عمل کرے کہ جب کوکب اوس حرف کا اپنے برج مین ہو اور قمر اوس منزل مین ہو کہ جو منزل اوس حرف سے منسوب ہے اور ایک کیل نعل اسپ کی اوس تصویر پر جڑدے اور موافق اعداد اسم اعظم اوس حرف مطلوب کے عزیمت اوس حرف کی پڑہے اور بخور جلاتا رہے کہ باذن اللہ تعالیٰ بیشک مطلب آئے گا اور وہ عزیمت یہ ہے یَا مُفَرِّقُ فَرِّقْ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ کَمَا فَرَّقْتَ بَیْنَ النَّارِ وَالْجَنَّۃِ وَفَرَّقْتَ بَیْنَ النُّوْرِ وَالظُّلْمَۃِ وَاجْعَلْ بَیْنَھُمَا بَرْزَخٌ لَا یَبْغِیَانِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ و اگر کل حرفون کی تسخیر کرنا یا موکلات جن و ملک منظور ہو پس بشرائط مذکورہ اٹھائیس شب اس عزیمت کو پڑہین اور ان کل اعمال مین بہت بڑی شرط اکل حلال و صدق مقال کی ہے کہ اس شرط پر عمل کرنے سے آدمی روشن ضمیر ہو جاتا ہے اور بحکم خدا اوسکے اقوال و افعال و اعمال مین ایک تاثیر قوی پیدا ہو جاتی ہے اور عزیمت اٹھائیس حرفون کی یہ ہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ اَسْمَائِکَ الْحُسْنٰی وَصِفَاتِکَ الْعُلْیَا وَبِحَقِّ اَنْبِیَائِکَ الْمُرْسَلِیْنَ وَمَلٰئِکَتِکَ الْمُقَرَّبِیْنَ وَخَصَائِصِ ھٰذِہِ الْحُرُوْفِ الطَّاھِرَاتِ التَّامَّاتِ الْمُبَارَکَاتِ وَبِحَقِّ بَیِّنَاتِھَا وَبَرَکَاتِھَا وَخَاصِیَّتِھَا وَاَسْرَارِھَا وَاٰثَارِھَا وَتَدَابِیْرِھَا وَبِحَقِّ اِسْمِکَ الْاَعْظَمِ اِذَا دُعِیْتَ بِہٖ حَقٌّ عَلَیْکَ اَنْ لَا تَحْرِمَ سَائِلَھَا وَبِحَقِّ حَبِیْبِکَ الَّذِیْ وَصَلَ اِلٰی نِھَایَۃِ الْمُرَادِ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ وَتُبَلِّغَنِیْ مَطْلُوْبِیْ بِرَحْمَتِکَ یَا مَنْ ھُوَ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ یَا مَنْ یَمْحُو اللّٰہُ مَا یَشَآءُ وَیُثْبِتُ وَعِنْدَہٗ اُمُّ الْکِتَابِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ اَللّٰہُ الصَّمَدُ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ

عمل بغض و تفریق

ثُو لَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا اَحَدٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ بِحَقِّ اَلِفِ اِلٰهِيَّتِكَ يَا بَاقِی
بِحُرْمَةِ بَاءِ بَدَائِيَّتِكَ يَا جَامِعُ بِحُرْمَةِ جِيْمِ جَلَالَتِكَ يَا دَيَّانُ بِحُرْمَةِ دَالِ دَلَالَتِكَ
يَا هَادِیْ بِحُرْمَةِ هَاءِ هِدَايَتِكَ يَا وَالِیْ بِحُرْمَةِ وَاوِ وِلَايَتِكَ يَا زَكِیُّ بِحُرْمَةِ زَاءِ زَكَاتِكَ
يَا حَقُّ بِحُرْمَةِ حَاءِ حَقِيْقَتِكَ يَا طَاهِرُ بِحُرْمَةِ طَاءِ طَهُوْرِيَّتِكَ يَا يَسِيْرُ بِحُرْمَةِ يَاءِ
يُسْرِيَّتِكَ يَا كَافِیْ بِحُرْمَةِ كَافِ كِفَايَتِكَ يَا لَطِيْفُ بِحُرْمَةِ
لَامِ لُطْفِكَ يَا مَالِكُ بِحُرْمَةِ مِيْمِ مَلَكُوْتِيَّتِكَ يَا نُوْرُ
بِحُرْمَةِ نُوْنِ نُوْرَانِيَّتِكَ يَا سَمِيْعُ بِحُرْمَةِ سِيْنِ سَمِيْعِيَّتِكَ يَا
يَا عَلِیُّ بِحُرْمَةِ عَيْنِ عُلُوِيَّتِكَ يَا فَتَّاحُ بِحُرْمَةِ فَاءِ
فُتُوْحِيَّتِكَ يَا صَمَدُ بِحُرْمَةِ صَادِ صَمَدِيَّتِكَ يَا قَادِرُ بِحُرْمَةِ
قَافِ قُدْرَتِكَ يَا رَبُّ بِحُرْمَةِ رَاءِ رُبُوْبِيَّتِكَ
يَا شَفِيْعُ بِحُرْمَةِ شِيْنِ شَفِيْعِيَّتِكَ يَا تَوَّابُ بِحُرْمَةِ تَاءِ
تَوَّابِيَّتِكَ يَا ثَابِتُ بِحُرْمَةِ ثَاءِ ثُبُوْتِيَّتِكَ
يَا خَالِقُ بِحُرْمَةِ خَاءِ خَالِقِيَّتِكَ يَا ذَاكِرُ بِحُرْمَةِ
ذَالِ ذَاكِرِيَّتِكَ يَا ضَارُّ بِحُرْمَةِ ضَادِ ضَرَارِيَّتِكَ
يَا ظَاهِرُ بِحُرْمَةِ ظَاءِ ظَاهِرِيَّتِكَ يَا غَفُوْرُ بِحُرْمَةِ غَيْنِ غَفُوْرِيَّتِكَ
اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ اَيُّهَا الْمَلٰٓئِكَةُ الْمُوَكَّلَةُ عَلٰی هٰذِهِ الْحُرُوْفِ التَّامَّاتِ
الطَّاهِرَاتِ بِحَقِّ اَسْمَآءِ اللّٰهِ الْقَيُّوْمِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ الْهَادِیْ ذِی
الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ لِتُعِيْنُوْنِیْ وَتَنْصُرُوْنِیْ فِیْ تَحْصِيْلِ مُرَادِیْ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا
وَلَكُمْ اِنَّهٗ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

پس جب یہ عزیمت اتمام کو پہونچے گی یعنی اٹھائیس شب کے بعد ملک وجن ان
حروف کے سب مسخر ومطیع ہو جائیں گے انشاء اللہ تعالیٰ

اور جدول اسماو اعداد اسماو غیرہ یہ ہے

حروف	ا	ب	ج	د	ہ	و	ز
اسما	اللہ	باقی	جامع	دیّان	ھادی	ودود	زکی
اعداد	۶۶	۱۱۳	۱۱۴	۶۵	۲۰	۲۰	۳۷
ترجمہ	سزاوار پرستش	ہمیشہ	جمع کنندہ	پاداش دہندہ	راہ نمایندہ	دوست دارندہ	پاک شنوندہ
ملک	اسرافیل	جبرائیل	کلکائیل	دردائیل	دریائیل	روقائیل	صرفائیل
جن	قلدیوش	دیوش	لویوش	طیوش	بیوش	لوبوش	کالوش
برج	حمل	جوزا	سرطان	ثور	حمل	جوزا	جدی
منزل	شرطین	بطین	ثریا	دبران	ہقعہ	ہنعہ	ذراع
نتیجہ	مودت	لطف	محبت	عداوت	سموم	محبت	مودت
بخور	عود	شکر	دارچینی	صندل سرخ	صندل سفید	کافور	شہد
طبیعت	حار	رطب	یابس	بارد	حار	رطب	یابس
کوکب	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر

حروف	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
اسما	حق	طاہر	یسیر	کافی	لطیف	ملک	نور
اعداد	۱۰۸	۲۱۵	۲۸۰	۱۱۱	۱۲۹	۹۰	۲۵۶
ترجمہ		پاک	آسان کنندہ	کفایت کنندہ	پاک	شاہنشاہ	روشن از ہمہ چیزہا
ملک	تنکفنیل	اسمعیل	سراکیطائیل	حروزرائیل	طاطائیل	روتائیل	حولائیل
جن	بجیوش	ہدیوش	مبیوش	قدیوش	عدیوش	صحیوش	قیطوش
برج	جدی	حمل	میزان	عقرب	ثور	اسد	میزان
منزل	نثرہ	طرفہ	جبہہ	زبرہ	صرفہ	عوا	سماک
نتیجہ	قطیعت	عقد شہوت	فتح حصار	عطف	تفریق	محبت	عداوت
بخور	زعفران	مشک	گل سفید	گل سفید	پوست		نیل
طبیعت	بارد	حار	رطب	یابس	بارد	حار	رطب
کوکب	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر

حروف	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش
اسما	سمیع	علی	فتاح	صمد	قادر	رب	شفیع
اعداد	۱۸۰	۱۱۰	۴۸۹	۱۳۴	۳۰۵	۲۰۲	۴۶۰
ترجمہ	شنوا	بزرگوار	کشائندہ درجات	بے نیاز کنندہ	توانا	پروردگار	شفاعت کنندہ
ملک	ھمواکیل	لومائیل	سرحماکیل	اہجمیائیل	عطرائیل	امواکیل	اھواکیل
جن	فطیوش	قیوش	فقیطوش	قدیوش	سیوش	رہیوش	موش
برج	قوس	سنبلہ	اسد	میزان	حوت	سنبلہ	عقرب
منزل	غفر	زبانا	اکلیل	قلب	شولہ	نعایم	بلدہ
نتیجہ	عقد شہوت	عدم بصر	قطعیت	الفت	عقد غضب	مودت	عداوت
بخور	خوشبوئی	فلفل			برنج	گلاب	عود.
طبیعت	یابس	بارد	حار	رطب	یابس	بارد	حار
کوکب	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر

حروف	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
اسما	تواب	ثابت	خالق	ذاکر	ضار	ظاهر	غفور
اعداد	۴۰۹	۹۰۳	۷۳۱	۹۲۱	۱۰۰۱	۱۱ ۶	۱۲۹۶
ترجمہ	پزیرندہ توبہ	ثابت در ہستی	آفرنندہ	ذکر کنندہ	زیان رسانندہ	پیدا وہویدا	آمرزندہ
ملک	عزرائیل	میکائیل	مہکائیل	اہراطیل	عطکائیل	لوزرائیل	لوخائیل
جن	قطیوش	طلیحوش	ومایوش	اطکایوش	غایوش	عیولوش	عرفیوش
برج	دلو	حوت	جدی	قوس	دلو	حوت	حوت
منزل	ذابح	بلع	سعود	اخبیہ	مقدم	مؤخر	رشا
نتیجہ	عقد نوم	سموم قاتل	عطف	سموم قاتل	عقد رجل	عداوت	عدم بصر
بخور	عنبر	عود	بنفشہ	ریحان	گل زعفران	گل نسرین	قرنفل
طبیعت	رطب	یابس	بارد	حار	رطب	یابس	یابس
کوکب	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر

فصل ساتوین بیان مین بعض تاثیرات اعمال علم حروف کے

واضح ہو کہ حکیم افلاطون آلہی بارہ ہزار شاگردون مین سے حکیم سقراط کے دانا تر و عقلمند او شاگرد رشید اوسکا تھا اوسنے بعض خزانون مین سے کچھ لوحین جواہرات کی پائین کہ اون لوحون پر بخط عجیب و غریب کچھ لکھا ہوا تھا تو افلاطون نے بیس برس تک ایک شیخ مغربی کی خدمت گزاری کرکے اون لوحون کو اوسنے سیکھا بعض مضامین اوسکے یہ ہین کہ مطلب اوسکا تفصیل لکھا جاتا ہی کہ خلاق عالم نے تمام عالمون کو تین مرتبون پر قرار دیا ہی کہ چوبیس اسم مظہر اون سبکے ہین اور تحت مین ہر اسم کے اسقدر کلیات و جزئیات ہین کہ سوائے خداوند عالم کے کوئی اوسکا احصا نہین کرسکتا ہی اور اون اسماکے اعمال پر آثار عجیب و غریب مترتب ہین کیونکہ اون اعمال مین یہ اثر بخشا ہوا اوسی خالق کون و مکان کا ہے

مرتبہ اول مین پانچ مظہر ہین

اول مظہر السر دوم مظہر امر سوم مظہر عقل چہارم مظہر نفس پنجم مظہر ہیولے

مرتبہ دوم مین دس مظہر ہین

اول	مظہر محدد الجہات یعنی عرش اعظم	دوم	مظہر معدل یعنی فلک الثوابت
سوم	مظہر زحل کہ فلک ہفتم پر ہی	چہارم	مظہر مشتری کہ فلک ششم پر ہے
پنجم	مظہر مریخ کہ فلک پنجم پر ہے	ششم	مظہر شمس کہ فلک چہارم پر ہی
ہفتم	مظہر زہرہ کہ فلک سوم پر ہے	ہشتم	مظہر عطارد کہ فلک دوم پر ہے
نہم	مظہر قمر کہ فلک اول پر ہے	دہم	مظہر ہیولے ۔

مرتبہ سوم مین نو مظہر ہین

اول	مظہر نار کہ زیر فلک قمر ہے	دوم	مظہر ہوا کہ زیر کرہ نار ہے
سوم	مظہر آب کہ زیر کرۂ ہوا ہے	چہارم	مظہر تراب کہ زیر کرۂ آب ہے
پنجم	مظہر معدن	ششم	مظہر نبات ۔
ہفتم	مظہر حیوان	ہشتم	مظہر انسان نہم مظہر ملک

یہ تینون مرتبون کے چوبیس مظہر ہوے کہ ہر ایک اسم انمین سے کامل ہی اپنی ذات مین اور موثر ہی اپنے ماتحت مین جیسا کہ امر قبول فیض کرتا ہی اپنے اعلا سے اور پہونچتا ہی عقل کو اور عقل قبول فیض کرتی ہی امر سے اور پہونچاتی ہی نفس کو اور نفس قبول فیض کرتا ہی عقل سے اور پہونچاتا ہی ہیولی کو اسی طرح مرکز ارض تک ہر ایک قبول فیض کرتا ہی اپنے اعلا سے اور پہونچاتا ہے اپنے ماتحت کو پس عقل وجہ امر ہی اور نفس وجہ عقل ہی اور ہیولی وجہ نفس ہے اور مجرد وجہ ہیولے ہے اور معدل وجہ مجرد ہے اسی طرح مرکز ارض تک اور ان مظاہر مین سے ہر ایک اسم کے لیے حق تعالی نے ایک ایک ملک موکل پیدا کیا ہی وہ تسبیح و تقدیس الٰہی مین مشغول ہی اور قاعدہ استخراج کرنے اسما کا اون ملائکہ موکلین کے اس طرح پر ہین۔

اسمای ملائکہ مظاہر خمسہ مرتبہ اول یہ ہین

۱	اللہ کعب مرکب عددی اوسکا یہ ہے احد ثلثین ثلثین خمسہ ۱۷ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۲۸۹ ہوے استنطاق کیا طفر ہوا ملک موکل اس لفظ کا طفرائیل ہوا
۲	الامر کعب مرکب عددی اوسکا یہ ہی احد ثلاثین احد اربعین مائتین ۲۳ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۵۲۹ ہوے استنطاق کیا طکث ہوا ملک اسکا طکثائیل ہوا
۳	العقل کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلثین سبعین مائۃ ثلثین ۲۲ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۴۸۴ ہوے استنطاق کیا دفت ہوا موکل اسکا دفتائیل ہوا
۴	النفس کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلثین خمسین ثمانین ستین ۲۳ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۵۲۹ ہوے استنطاق کیا طکث ہوا ملک اسکا طکثائیل ہوا
۵	الھیولی کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلثین خمسہ عشرہ ستہ ثلثین عشرہ ۲۸ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۷۸۴ ہوے استنطاق کیا دفذ ہوا موکل اسکا دفذائیل ہوا

اسمای ملائکہ مظاہر عشرہ مرتبہ دوم کے یہ ہین

۶	المحدد کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلثین اربعین ثمانیہ اربعہ ۳۰ حرف ہین

اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۰۰ ۹ ہوے استنطاق کیا ظ ہوا ملک موکل اسکا ظائیل ہوا۔

۷ المعتدل کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین اربعین سبعین اربعین ثلثین ۹ ۲ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۱۴۸۰ ہوے استنطاق کیا امض ہوا موکل اسکا امضائیل ہوا

داخل فلک معدل بروج دوازدہ گانہ ومنازل بست وہشت گانہ قمر ہین اون کے لیے بھی حق تعالی نے ملائکہ موکلین پیدا کیے ہین کہ تسبیح خدا مین مشغول رہتے ہین۔

اسمای ملائکہ بروج دوازدہ گانہ یہ ہین

۸ الحمل کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین ثمانیہ اربعین ثلثین ۲۵ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۶۲۵ ہوے استنطاق کیا هکخ ہوا موکل اس کا هکخائیل ہوا

۹ الثور کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلاثین خمسمائہ ستہ ماتین ۴۲ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۱۷۶۴ ہوے استنطاق کیا دعث ہوا ملک اسکا دعثائیل ہوا

۱۰ الجوزا کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین ثلثہ ستہ سبعہ احد ۲۲ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۴۸۴ ہوے استنطاق کیا دفت ہوا موکل اسکا دفتائیل ہوا

۱۱ السرطان کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلاثین ستین ماتین تسعہ احد خمسین ۳۰ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۹۰۰ ہوے استنطاق کیا ظ ہوا ملک اسکا ظائیل ہوا۔

۱۲ الاسد کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین احد ستین اربعہ ۲۰ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۴۰۰ ہوے استنطاق کیا ت ہوا ملک موکل اسکا تائیل ہوا

۱۳ السنبلہ کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین ستین خمسین اثنین ثلثین خمسہ ۳۱ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۹۶۱ ہوے استنطاق کیا اسظ ہوا ملک اسظائیل ہوا

۱۴ المیزان کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین اربعین عشرہ سبعہ احد خمسین ۳۰ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۹۰۰ ہوے استنطاق کیا ظ ہوا ملک اس ظائیل ہوا۔

۱۵ العقرب کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلاثین سبعین مائتہ ماتین اثنین ۲۸ حرف

ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۴۰۷ ہوے استنطاق کیا دفلز ہوا موکل دفلزائیل ہوا	
القوس کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلثین مائتہ ستہ ستین ۱۹ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۳۶۱ ہوے استنطاق کیا اسش ہوا ملک اسکا اسشائیل ہوا	۱۶
الجدی کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلثین ثلثہ اربعہ عشرۃ ۲۱ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۴۴۱ ہوے استنطاق کیا امت ہوا موکل اوسکا امتائیل ہوا	۱۷
الدلو کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلثین اربعہ ثلثین ستہ ۲۱ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۴۴۱ ہوے استنطاق کیا امت ہوا ملک اسکا امتائیل ہوا	۱۸
الحوت کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلثین ثمانیتہ ستہ اربعمائہ ۲۵ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۶۲۵ ہوے استنطاق کیا ھلکخ ہوا موکل اسکا ھلکخائیل ہوا	۱۹
اسمای ملائکہ منازل بست و ہشتگانہ قمر ہین	
الشرطین کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلثین ثلاثمائہ مائتین تسعہ عشرۃ خمسین ۲۴ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۵۷۶ ہوے استنطاق کیا دنقعز ہوا ملک دنقعائیل ہوا	۲۰
البطین کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلثین اثنین تسعہ عشرۃ خمسین ۲۶ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۶۷۶ ہوے استنطاق کیا دعخ ہوا ملک وعخائیل ہوا	۲۱
الثریا کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلاثین خمسمائہ اثنین عشرۃ احد ۲۰ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۴۰۷ ہوے استنطاق کیا دفلز ہوا موکل اسکا دفلزائیل ہوا	۲۲
الدبران کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلاثین اربعہ اثنین مائتین احد خمسین ۳۲ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۱۰۲۴ ہوے استنطاق کیا دکغ ہوا ملک اسکا دکغائیل ہوا	۲۳
الھقعہ کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین خمسہ مائہ سبعین خمسہ ۲۵ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۶۲۵ ہوے استنطاق کیا ھلکخ ہوا ملک موکل اسکا ھلکخائیل ہوا	۲۴
الھنعہ کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین خمسہ خمسین سبعین خمسہ ۲۶ حرف ہین	۲۵

اسکو فی نفسه ضرب دیا ۶۷۶ ہوے استنطاق کیا وعخ ہوا موکل اسکا وعخائیل ہوا۔

۲۶ الذراع کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلاثین سبعمائة ماتین احد سبعین ۲۹ حرف
ہین اسکو فی نفسه ضرب دیا ۸۴۱ ہوے استنطاق کیا امض ہوا ملک اسکا امضائیل ہوا

۲۷ النثرة کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلاثین خمسین خمسمائة ماتین خمسة ۳۰ حرف
ہین اسکو فی نفسه ضرب دیا ۹۰۰ ہوے استنطاق کیا ظ ہوا ملک موکل اسکا ظائیل ہوا

۲۸ الطرف کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلاثین تسعمائة ماتین ثمانین ۲۴ حرف ہین
اسکو فی نفسه ضرب دیا ۵۷۶ ہوے استنطاق کیا وعث ہوا موکل اسکا وعثائیل ہوا

۲۹ الجبهه کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین ثلثه اثنین خمسه خمسه ۲۵ حرف ہین
اسکو فی نفسه ضرب دیا ۶۲۵ ہوے استنطاق کیا هکخ ہوا موکل اسکا هکخائیل ہوا

۳۰ الزبرة کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلاثین سبعه اثنین ماتین خمسة ۲۹ حرف ہین
اسکو فی نفسه ضرب دیا ۸۴۱ ہوے استنطاق کیا امض ہوا ملک اسکا امضائیل ہوا

۳۱ الصرفه کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلاثین تسعین ماتین ثمانین خمسه ۲۹ حروف ہین
اسکو فی نفسه ضرب دیا ۸۴۱ ہوے استنطاق کیا امض ہوا ملک اسکا امضائیل ہوا

۳۲ العوا کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین سبعین سته احد ۱۹ حرف ہین
اسکو فی نفسه ضرب دیا ۳۶۱ ہوے استنطاق کیا اسش ہوا موکل اسکا اسشائیل ہوا

۳۳ السماک کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین ستین اربعین احد عشرین ۲۶ حرف
ہین اسکو فی نفسه ضرب دیا ۶۷۶ ہوے استنطاق کیا وعخ ہوا ملک اسکا وعخائیل ہوا

۳۴ الغفر کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلاثین الف ثمانین ماتین ۲۳ حرف ہین
اسکو فی نفسه ضرب دیا ۵۲۹ ہوے استنطاق کیا طکث ہوا ملک اسکا طکثائیل ہوا

۳۵ الزبانا کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین سبعه اثنین احد خمسین احد ۲۸ حرف
ہین اسکو فی نفسه ضرب دیا ۷۸۴ ہوے استنطاق کیا دفذ ہوا ملک اسکا دفذائیل ہوا

الاکلیل کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین احد عشرین ثلثین عشرہ ثلثین ۳۰ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۹۰۰ ہوے استنطاق کیا ظ ہوا ملک اس کا ظائیل ہوا۔	۳۶
القلب کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین مائۃ ثلثین اثنین ۲۲ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۴۸۴ ہوے استنطاق کیا دفت ہوا موکل اس کا دفتائیل ہوا	۳۷
الشولہ کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین ثلثمائہ ستہ ثلثین خمسہ ۲۷ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۷۲۹ ہوے استنطاق کیا طکذ ہوا ملک اسکا طکذائیل ہوا	۳۸
النعائم کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین خمسین سبعین احد عشرہ اربعین ۱۴ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۱۹۶ ہوے استنطاق کیا اسظ ہوا ملک اسکا اسظائیل ہوا	۳۹
البلدلا کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین اثنین ثلثین اربعہ خمسہ ۲۷ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۷۲۹ ہوے استنطاق کیا طکذ ہوا ملک اسکا طکذائیل ہوا	۴۰
الذابح کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین سبعمائیہ احد اثنین ثمانیہ ۲۹ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۸۴۱ ہوے استنطاق کیا امض ہوا ملک موکل اسکا امضائیل ہوا	۴۱
البلع کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین اثنین ثلثین سبعین ۲۳ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۵۲۹ ہوے استنطاق کیا طکث ہوا موکل اس کا طکثائیل ہوا	۴۲
السعود کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین ستین سبعین ستہ اربعہ ۲۵ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۶۲۵ ہوے استنطاق کیا ھکخ ہوا ملک اس کا ھکخائیل ہوا	۴۳
الاخبیہ کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین احد ستمایہ اثنین عشرہ خمسہ ۳۰ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۹۰۰ ہوے استنطاق کیا ظ ہوا ملک اس کا ظائیل ہوا۔	۴۴
المقدم کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین اربعین مائۃ اربعہ اربعین ۲۹ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۸۴۱ ہوے استنطاق کیا امض ہوا ملک اسکا امضائیل ہوا	۴۵
الموخر کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلاثین اربعین ستہ ستمایہ مایتن ۲۹ حرف ہین	۴۶

	اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۶۷۵ ہوے استنطاق کیا دعث ہوا ملک اسکا دعثائیل ہوا
۴۷	الرشا کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلاثین ماتین ثلثمایہ احد ۴۲ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۶۷۵ ہوے استنطاق کیا دعث ہوا ملک اس کا دعثائیل ہوا
	مظاہر عشرہ مرتبہ دوم مین سے مظاہر ہشت گانہ دیگر یہہ ہین
۴۸	الزحل کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین سبعہ ثمانیہ ثلثین ۳۲ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۹۲۵ ہوے استنطاق کیا طکث ہوا ملک اسکا طکثائیل ہوا
۴۹	المشتری کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلاثین اربعین ثلثمائہ اربعمایہ ماتین عشرہ ۲۹ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۱۵۲۱ ہوے استنطاق کیا اکثغ ہوا ملک اسکا اکثغائیل ہوا
۵۰	المریخ کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلاثین اربعین ماتین عشرہ ستمایہ ۳۰ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۹۰۰ ہوے استنطاق کیا ھکخ ہوا ملک موکل اسکا ھکخائیل ہوا
۵۱	الشمس کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین ثلثمایہ اربعین ستین ۲۵ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۶۲۵ ہوے استنطاق کیا ھکخ ہوا موکل اسکا ھکخائیل ہوا
۵۲	الزہرہ کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین سبعہ خمسہ ماتین خمسہ ۲۶ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۶۷۶ ہوے استنطاق کیا دعخ ہوا ملک اسکا دعخائیل ہوا
۵۳	العطارد کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے ثلاثین سبعین تسعہ احد ماتین اربعہ ۲۱ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۶۷۵ ہوے استنطاق کیا دعث ہوا ملک اسکا دعثائیل ہوا
۵۴	القمر کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلاثین مائہ اربعین ماتین ۴۲ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۶۷۵ ہوے استنطاق کیا دعث ہوا ملک اسکا دعثائیل ہوا
۵۵	الھیولی کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین خمسہ عشرہ ستہ ثلثین عشرہ ۲۰ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۴۰۰ ہوے استنطاق کیا دفل ہوا ملک اسکا دفلائیل ہوا

اسمای ملائکہ مظاہر تسعہ مرتبہ سوم کی یہ ہین

النار کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلاثین خمسین احد ماتین ۲۲ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۴۸۴ ہوے استنطاق کیا دفت ہوا ملک اسکا دفتائیل ہوا	۵۶
الھوا کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلثین خمسہ ستہ احد ۱۸ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۳۲۴ ہوے استنطاق کیا دکش ہوا ملک اس کا دکشائیل ہوا	۵۷
الما کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلثین اربعین احد ۱۷ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۲۸۹ ہوے استنطاق کیا طفر ہوا ملک اسکا طفرائیل ہوا	۵۸
الارض کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلاثین ماتین ثمانمائہ ۲۵ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۶۲۵ ہوے استنطاق کیا ھکخ ہوا موکل اسکا ھلخائیل ہوا	۵۹
المعدن کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلثین اربعین سبعین اربعہ خمسین ۲۹ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۸۴۱ ہوے استنطاق کیا امض ہوا ملک اسکا امضائیل ہوا	۶۰
النبات کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلثین خمسین اثنین احد اربعمایہ ۲۹ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۸۴۱ ہوے استنطاق کیا امض ہوا موکل اسکا امضائیل ہوا	۶۱
الحیوان کعب مرکب عددی اوسکا یہ ہی احد ثلثین ثمانیہ عشرہ ستہ احد خمسین ۲۹ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۸۴۱ ہوے استنطاق کیا امض ہوا ملک اسکا امضائیل ہوا	۶۲
الانسان کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلثین احد خمسین ستین احد خمسین ۲۸ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۷۸۴ ہوے استنطاق کیا دفن ہوا موکل اسکا دفنائیل ہوا	۶۳
الملک کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلثین اربعین ثلثین عشرین ۴۲ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۱۷۶۴ ہوے استنطاق کیا دعث ہوا ملک اسکا دعثائیل ہوا	۶۴

پس یہ اسمای ملائکہ موکلہ مذکورہ کلھم اجمعین جو منسٹھ ہین

۵ دفنائیل	۴ طکشائیل	۳ دفتائیل	۲ طکشائیل	۱ طفرائیل

۶ ظائیل	۷ امصائیل	۸ ہکخائیل	۹ وعثائیل	۱۰ دفقائیل
۱۱ ظائیل	۱۲ تائیل	۱۳ اسطائیل	۱۴ ظائیل	۱۵ دفدائیل
۱۶ اسشائیل	۱۷ امتائیل	۱۸ امتائیل	۱۹ ہکخائیل	۲۰ ونقغائیل
۲۱ وعخائیل	۲۲ دفدائیل	۲۳ دکفائیل	۲۴ ہکخائیل	۲۵ وعخائیل
۲۶ امصائیل	۲۷ ظائیل	۲۸ وعثائیل	۲۹ ہکخائیل	۳۰ طلکذائیل
۳۱ امصائیل	۳۲ اسشائیل	۳۳ وعخائیل	۳۴ طلکثائیل	۳۵ دفدائیل
۳۶ طائیل	۳۷ دفقائیل	۳۸ طلکذائیل	۳۹ اسطائیل	۴۰ طلکذائیل
۴۱ امصائیل	۴۲ طلکثائیل	۴۳ ہکخائیل	۴۴ ظائیل	۴۵ امصائیل
۴۶ امصائیل	۴۷ وعثائیل	۴۸ طلکثائیل	۴۹ اکثغائیل	۵۰ ظائیل
۵۱ ہکخائیل	۵۲ وعخائیل	۵۳ اسطائیل	۵۴ وعثائیل	۵۵ دفدائیل
۵۶ دفقائیل	۵۷ دکشائیل	۵۸ طغرائیل	۵۹ ہکخائیل	۶۰ امصائیل

۶۱ امصائیل ۶۲ امصائیل ۶۳ دفدائیل ۶۴ وعثائیل

پس یہ چونسٹھ اسمای ملائکہ تینوں مرتبوں کے ہین کہ اثر آثار عجیب و غریب مترتب ہوتے ہین اور اعمال انکے کئی طرح پر ہین ایک عمل ان کل اسما کا ہو وہ یہ ہے کہ جو شخص چاہے کہ درجہ علیا پر پہونچے اور اسرار غیب سے واقف و آگاہ ہوجاوے اور عالم مین کوئی چیز اوس سے بزرگ تر اور عزیز تر نہ دکھائی دے اور گروہ اشرف المخلوقات مین اعظم و اکرم و اشرف و اکمل شمار کیا جاوے اور ملائکہ نورانیہ اور کواکب دریہ اور عوالم روحانیہ اور حیوانات حسیہ سب اوسکو دوست رکھین اور محبوب القلوب اور مقبول القول ہوجاوے پس چاہیے کہ جمع کرے ان چونسٹھ اسمای ملائکہ مذکورہ کو کہ ان ملائکہ کے ایک سو اٹھاسی حرف ہوتے ہین ان کل حروف کے اعداد جمع کرے کہ بیالیس ہزار نو سو تینتالیس عدد ہوتے ہین انکو استنطاق کرے تو ج م ظ ا اور بیالیس غ ہوتے ہین کہ یہ بینتالیس

حرف ہوا اس صورت سے جمظغغ انکو
بترتیب طبعی تالیفی جمع کرے یعنی حروف ناریہ اھطم فشذ کو حروف ہوائیہ جزکس قثظ سے
اور حروف ہوائیہ کو حروف ناریہ سے جمع کرکے قوت دے مثلاً الف کو جیم کے ساتھ ہا کو زا کے
ساتھ طا کو کاف کے ساتھ میم کو سین کے ساتھ جمع کرے کیونکہ آتش و باد مین مصادقت ہے
اسی طرح حروف آبی دحلع خنغ اور حروف خاکی بوین صتض مین بھی مصادقت ہے
انھین سے بھی ہر حرف کو سات حرف اپنے ہمدرجہ کے امتزاج دے اسکو ترکیب طبعی تالیفی
کہتے ہین کہ قوت حرف کی اس ترکیب سے دوچند ہو جاتی ہی پس اسی قاعدے سے حروف مذکورہ
مین سے جیم کو الف کے ساتھ اور میم کو سین کے ساتھ اور ظا کو ذال کے ساتھ اور غین کو ضاد
کے ساتھ امتزاج کیا اسطرح سے جامس ظذ غض غض غض غض غض غض غض غض
غض غض غض غض غض غض غض غض غض غض غض غض غض غض غض غض غض غض غض
غض غض غض غض غض غض غض غض غض غض غض غض غض غض غض غض غض غض غض
غض غض اسکو ورق جلد آہو پر مشک و زعفران سے لکھین اگر طلا ی محلول یا نقرہ محلول
سے لکھین اثر اوسکا زیادہ تر اور خوبتر ہوگا کیونکہ طلا منسوب آفتاب سے اور نقرہ منسوب قمر سے
ہی اور یہ عمل اوسوقت کرین کہ جب اوضاع فلکی وگردش کواکب مقتضی جلالت قدر و تقضائے حاجات
حصول سعادت ہو یعنی اس عمل کو اوس ساعت مین کرین کہ نیرین برج واحد مین جمع ہون
اور وہ برج نیرین کے لیے سعد ہو اور قمر در حال زیادتی نور مشتری سے اتصال تثلیثی رکھتا ہو
پس اوس نوشتہ کو شب چہاردہم ماہ عربی مین کہ بدر کامل النور ہوتا ہی اپنے سر پر باندہین
تاثیر اسکی یہ ہی کہ باذن اللہ تعالی حامل کو اسکے مصدر جلال رب العزت سے عزت و ہیبت
و وقار اسدرجہ عطا ہوگا کہ اہل عالم حیرت مین آجائینگے اور تمام مخلوقات وجملہ موجودات جن
و انس و وحوش و طیور سب مطیع و مسخر ہو کر رہینگے اور تمام زن و مرد صغیر و کبیر برنا و پیر
اوسکے عتبہ جاہ و جلال پر سر اطاعت و فرمان برداری رکھینگے جیسا کہ حکیم افلاطون کی

اوسی کتاب مین ہی کہ ملک شاہ ارمن الزمان نے اس عمل کو بوقت مذکور بطریق مسطور کیا تہا تو شہنشاہ صمدی وذات احدی نے اپنی قدرت کاملہ سے اوسکو سلطنت قاہرہ اور حکومت باہرہ عنایت فرمائی اس حد پر کہ جمیع مخلوقات وتمام موجودات مطیع ومسخر اوسکے ہو گئے اور فوج کثیر اوسکی اسقدر تہی کہ افسران فوج پر اوسنے چالیس بادشاہ مقرر کیے تھے اور پانچ ملک تابع حکم اوسکے تھے ایک ملک حیوانات بری دوسری ملک حیوانات بحری تیسرے ملک جانوران ہوائی چوتھے ملک حیوانات وحشی پانچوین ملک حیوانات زیر زمین اور ہر مہینے مین ایک مرتبہ قصر عالی سے نیچے اوترتا تہا اور جب شبدیز صبا رفتار پر سوار ہوتا تھا تو طیور اوسکے سر پر جمع ہوکر ہمراہ اوسکے چلتے تھے اور حیوانات سب اوسکے آگے پیچھے داہنے بائین ہمراہ رکاب رہتے تھے حتی کہ جمادات بہی حرکت کرتے تھے جب اوس بادشاہ نے عنایت بعنایت رب العزت کی اس حد پر اپنے شامل حال دیکہی اور اپنے حشم وخدم وحکومت وقدرت پر نظر کی نہایت مسرور ہوا اوسیوقت دزد ایمان شیطان نے وقت پاکر فوراً کاسۂ شراب غرور پلایا ایسا کہ اوسنے کافر ہوکر دعوی الوہیت وربوبیت کیا اور اہل دنیا عبادت خالق عالم کی ترک کرکے اوسکی عبادت مین مشغول ہوے اور لوگ اوسکے پاس آتے تھے اور از قبیل اظہار قدرت امور مشکلہ اوس سے پوچھتے تھے وہ مشکلات مردم کو حل کردیتا تہا اور اکثر امور از قبیل خرق عادت بہی بغیر تکلیف وتکلف کے کرتا تہا پس جب وقت وفات اوسکا قریب آیا اوسنے اہل مملکت کو جمع کرکے کہا کہ مین ارادہ آسمان پر جانیکا رکھتا ہون بیٹا میرا سند قایم مقام میرے ہی اگر بعد میرے جانیکے تم لوگون کو کوئی مشکل یا کوئی حاجت پیش آوے تو میرے بیٹے سند سے کہا کرو کہ وہ مجھے اطلاع کردیا کرے گا اور حاجت تمہاری بر آیا کریگی یہ کلام کہکر ساتھ تلخی تمام کے جان شیرین نے اوسکے مفارقت کی پس جب جلت کی توجثہ اوسکا غائب ہوگیا اور کسی نے جسم اوسکا نہ دیکہا کہ کیا ہوگیا اعاذنا اللہ من الشیطان الرجیم ومن الوسواس الخناس اللئیم اب بیان اوس ساعت کا

کیا جاتا ہی کہ جس ساعت مین اس عمل کو کرنا چاہیے یعنی جب نیرین برج واحد مین جمع ہون
اور وہ برج نیرین کے لیے سعد ہو اور قمر زیادتی نور مین مشتری سے اتصال تثلیثی رکھتا ہو
کہ یہ ہیئت فلکی مقتضی امر مقصود کی ہی اور یہ وضع کواکب کئی طرح سے پیدا ہو سکتی ہے
ایک یہ کہ نیرین برج حمل مین ہون کہ برج حمل برج سعد ہی شمس و قمر دونون کے لیے اور قمر
تحت الشعاع سے خارج ہو یعنی تیرہ درجہ یا زیادہ آفتاب سے دور رہو اور مشتری برج اسد
یا برج قوس مین بنظر تثلیث ہو اور اسد مین ہونا بہتر ہی کہ خانہ آفتاب ہی دوسرے یہ کہ
نیرین سرطان مین ہون اور قمر تیرہ درجہ یا زیادہ آفتاب سے دور رہو اور مشتری حوت
یا عقرب مین بنظر تثلیث اور حوت مین ہونا بہتر ہی کہ خانہ مشتری ہی تیسرے یہ کہ نیرین
برج اسد مین ہون اور قمر تیرہ درجہ یا زیادہ آفتاب سے دور رہو اور مشتری قوس یا حمل
مین ہو بنظر تثلیث اور حمل مین ہونا خوب تر ہی کہ برج شرف شمس کا ہی پس ایسی ہیئت فلکی و
وضع نجومی کو دفع قوت و دفع طبیعت کہتے ہین کہ ہر کوکب قوت اور طبیعت اپنی بنظر تمام
دوستی دوسرے کو دیتا ہی ایسے اوضاع فلکیہ و گردش سماویہ دلائل کامل ہوتے ہین اوپر
کمال جلالت قدر و منزلت اور برآنے حاجات کلی اور حاصل ہونے سعادت و تمنای
دلی کے بغیر جد و جہد کے اور یہ دلیل ہی اوپر کمال دوستی و محبت کے درمیان دو شخصونکے
جانبین سے سکو خدانے علت فاعلی قرار دیا ہی اب اگر علت مادی یعنی مادہ سفلیہ موجود ہو
تو اثر اوسکا پورا پورا اوس مادہ سفلیہ پر آجائیگا اور مادہ سفلیہ اسکا یہ ہی کہ آہو کی جھلی پر
مشک و زعفران سے یا طلای محلول یا نقرۂ محلول سے حروف مذکورہ بطور مسطور لکھین
کہ علت صوری اوسکی پیدا ہو جائیگی بعد اوسکے جب اوس نوشتہ کو شب چہار دہم ماہ عربی
سکو اپنی سر پر باندہین گے تو علت غائی اوسکی حاصل ہو جائیگی اور چاہیے کہ جو شخص
اس عمل کو کرے وہ چونسٹھ اسمای ملائکہ کے اعداد خود استخراج کرے پھر اون اعداد کا
استنطاق کرے پھر اون حروف مستنطقہ کو بطریق مذکور ترکیب طبیعی تالیفی کرے کہ خود

عمل کرنے مین نفس کو کمال توجہ ہوتی ہے اور کمال توجہ کا ہونا اعمال مین رکن اعظم ہے
اور اثر عظیم رکھتا ہے یہ ایک عمل ان کل اسماے ملائکہ مذکورہ کا تھا جو بیان ہوا

طریقہ دوسرا عمل کرنے کا

اس طریقے مین ضرور ہے کہ پہلے ساتون دنکے ملائکہ علوی و ملائکہ سفلی ایک جدول مین
لکھے جائین بعد اوسکے بہر قاعدہ کلیا اوس کا تحریر کیا جائے اور وہ جدول یہ ہے

یوم الاحد للشمس — یکشنبہ ملک روقیائیل عون ابو عبد اللہ المذہب

یوم الاثنین للقمر — دوشنبہ ملک جبرئیل عون ابو النور ابیض — مرۃ

یوم الثلثا للمریخ — سہ شنبہ ملک سمسمائیل عون ابو المخذر الاحمر — شمسائیل

اور بعض نسخ مین ہے عون ابو محذر ابو مخزوم الاحمر۔

یوم الاربعا لعطارد — چہارشنبہ ملک جزفیائیل عون ابو العجائب البرقان — میکائیل

یوم الخمیس للمشتری — پنجشنبہ ملک صرفیائیل عون ابو الولید شمہورش

یوم الجمعہ للزہرہ — جمعہ ملک عینائیل عون ابو لبین ذوبعہ یا ابیض — عینائیل

یوم السبت لزحل — شنبہ ملک کسفیائیل عون ابو النوخ میمون الریاحی

جدول مذکور باختلاف نسخ اس طرح پر ہے

یکشنبہ۔ ملک علوی روقیائیل۔ ملک سفلی ابو عبد اللہ المذہب۔

دوشنبہ ملک علوی جبرئیل ملک سفلی ابو عبد اللہ الحارث۔

اور جبرئیل کے ایک خادم ہین ملائکہ سماویہ مین سے نام اوسکا شمکائیل ہے۔

سہ شنبہ ملک علوی سلسائیل ملک سفلی الاحمر ہے۔ — شمسائیل

چہارشنبہ ملک علوی میکائیل اور ملک سفلی کے دو نام ہین ذوبعہ اور برقان اور
میکائیل کے ایک خادم سماوی لوائیل ہین اوسکو بھی یاد کرنا چاہیے۔

پنجشنبہ ملک علوی صرفیائیل ملک سفلی السید شمہورش۔

جمعہ	ملک علوی عینائیل ملک سفلی عبدالرحمن لقب الابیض۔
شنبہ	ملک علوی حصفیائیل ملک سفلی ابو نوح میمون السحابی۔

اور قاعدہ کلیہ عمل کرنے کا الواح الجواہر مین اسطرح پر ہے کہ جو عمل کرنا منظور ہو مثل منقلب کرنے صورت حیوانیہ کو طرف صورت انسانیہ کے یا بالعکس یا اظہار امور عجیبہ و غریبہ کے از قبیل کرامات کے پس ان سب اعمال مین گیارہ امرونکی رعایت کرنا ضرور لازم ہے

اول اسم مطلوب کو لکھین	دوسرے اسم طالب کا لکھین
تیسرے نام کوکب مستولی علی الساعۃ کا	چوتھے نام کوکب مستولی علی الیوم کا
پانچوین اسم برج طالع وقت عمل کا	و اگر کہین پر اسم طالب و مطلوب مین سے

ایک کا نام لکھنا ضرور ہو تو بعد اسم برج طالع کے اسم رب الطالع لکھین

چھٹے اسم موضع قمر کا لکھین۔	ساتوین اسم مستولی موضع قمر کا لکھین
آٹھوین اسم منزل قمر کا لکھین۔	نوین اسم موکل رب الطالع کا لکھین۔
دسوین اسم جن موکل رب الطالع کا	گیارہوین اسم اعظم اللہ لکھین۔

ہر عمل مین ان گیارہ اسمون کے لکھنے کی ضرورت ہے کیونکہ بنابر قول حکما کے اسماے اعظم رب جلیل کے گیارہ ہین بدلیل اسکے کہ اسم ذات لفظ اللہ کو جب ملفوظی کرینگے الف لام لام ہا ہوتا ہے یہ گیارہ حرف ہین پس اسمای اعظم آلہی بھی گیارہ ہین مگر بنابر قول شارع علیہ السلام کے اسمای اعظم تہتر حرف ہین ایک حرف اونمین سے مخصوص بذات مقدس آلہی ہے کہ اوسپر کوئی مطلع نہین ہوا اور بہتر حرف اپنے حبیب رسول عربی اور اونکے اوصیا کو خدا نے عطا کیے اور ابو الانبیا حضرت آدم کو پچیس حرف عطا کیے اور حضرت نوح کو پندرہ حرف اور حضرت ابراہیم کو آٹھ حرف اور حضرت موسی کو چار حرف اور حضرت عیسی کو دو حرف اور آصف بن برخیا اور سلمان فارسی کو ایک ایک حرف مگر یہ اعمال بنا بر طریقہ حکما کے ہین اور حکما کے نزدیک اسمای اعظم آلہی گیارہ ہین اس سبب سے ہر عمل مین گیارہ اسم

دوستی ہی پس حاکو ساتھ واو کے اور عین کو ساتھ نون کے اور خا کو ساتھ تا کے اور غین کو ساتھ ضاد کے امتزاج کیا ہر حرف آبی کو اپنی ہمدرجہ حرف خاکی کے ساتھ ملایا بطریق ترتیب طبیعی کے یہ ہوا حوعن خت غض غض غض غض غض غض غض پس اس ترکیب مین حروف عنصر آبی کلمہ سباعیہ دخلعہ خغ غالب ہین اس سبب سے کتابت ان حرفون کی ایک چینی کے برتن پر کرکے شاہزادہ سند کو کہ ابلہ و نادان تھا روز یکشنبہ سے دوسرے یکشنبہ تک آٹھ روز برابر پلایا پس ابہی آٹھ دن نگذرے تھے کہ وہ شاہزادہ احمق ایسا عقلمند و ارجمند ہوا کہ فہم و فراست مین گوی دانشمندی لے گیا اور عقلای زمانہ سے بلکہ اپنے باپ سے بہی ظرافت و کیاست مین بڑہ گیا واللہ اعلم بالصواب

عمل ہلاکت دشمن بطریق مذکور

قاعدہ اس عمل کا یہ ہے کہ حروف کعاب اسما کو جمع کرکے بطریق مخالفت طبیعی کے ساتھ حروف معاند و مخالف اپنے کے لکھکر ضعیف کرین یعنی حروف مستخرجہ کعاب کو جمع کرکے اعداد اونکے لکھین پہر استنطاق اون اعداد کا کرین پہر اون حروف مستنطقہ مین سے حروف ناریہ کو ساتھ حرف مائیہ کے اور حروف ہوائیہ کو ساتھ حروف ترابیہ کے کہ یہ آپس مین دشمن ہین جمع کرکے لکھین اور حرف مخالف کو حرف مستخرجہ پر مقدم رکھین اسکو مخالفت طبیعی کہتے ہین کہ یہی اصل ہر اعمال معاندت و ہلاکت مین پس بنا بر قاعدہ کلیہ مذکورہ کے مثلاً سند کو مطلوب قرار دیا اور رہلاکت کو طالب اور یہ عمل بساعت اول روز شنبہ کیا کہ دن زحل کا ہے اس طرح پر

۱- اسم مطلوب السند کعب کب عددی اسکا بطریق مذکور استنطاق کیا ملک دقائیل ہوا

۲- اسم طالب الہلاکت کعب کب عددی اسکا یہ ہی احل ثلثین خمسہ ثلثین احل عشرین خمسہ ۲۹ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیکر ا۸۴۱ ہوے استنطاق کرکے ملک امضائیل ہوا

۳- اسم کوکب مستولی علی الساعت زحل ہی کہ صاحب ساعت اول و ساعت ہشتم

روز شنبہ ہی استنطاق کعب مرکب عددی اوسکا کرکے ملک موکل اوس کا طلکثائیل ہوا۔

۴۔ اسم کوکب مستولی علی الیوم زحل ہے کہ ملک موکل اوس کا طلکثائیل ہوا۔

۵۔ اسم برج طالع وقت عمل جدی ہے کہ ملک موکل اوس کا امتائیل ہوا۔

۶۔ اسم موضع قمر عقرب ہے کہ ملک موکل اوس کا دفتائیل ہوا۔

۷۔ اسم مستولی موضع قمر کا کہ مریخ ہے ملک موکل اوس کا ظائیل ہوا۔

۸۔ اسم منزل قمر قلب ہے ملک موکل اوس کا دفتائیل ہوا۔

۹۔ اسم ملک موکل رب الطالع کسفیائیل ہے کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے
عشرین ستین ثمانین عشرہ احد احد عشرہ ثلاثین ۵ ۲ حرف ہین اسکو
فی نفسہ ضرب دیکر ۵ ۲ ۲ ۱ ہوے ملک ہلقغائیل ہوا۔

۱۰۔ اسم جن موکل رب الطالع المیمون ہے کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے
احد ثلثین اربعین عشرہ اربعین ستہ خمسین ۲ ۳ حرف ہین اسکو
فی نفسہ ضرب دیا ۴ ۱۰۲ ہوے استنطاق کیا دکغ ہوا ملک اسکا دکغائیل ہوا

۱۱۔ اسم اعظم اللہ جل شانہ ہے کہ ملک موکل اس لفظ جلالہ کا طفرائیل ہوا
پس یہ گیارہ اسم ہین موافق گیارہ اسمای اعظم آلہی کے ۱ دفت ۲ امض ۳
طلکث ۴ طلکث ۵ امت ۶ دفذ ۷ ظ ۸ دفت ۹ ہلقغ ۱۰ دکغ ۱۱ طفر۔
یہ بتیس حرف ہین اعداد انکے سات ہزار چار سو تیس ہوتے ہین ان حروف کا
استنطاق کیا لتغغغغغغغ ہوا یہ نو حرف ہین پس لام حرف سوم دحلعر خغ کا
آبی ہے حرف مخالف اسکا حرف طا ہر کہ حرف سوم اہطم فشذ کا ناری ہے پس طاکو
لام کے ساتھ جمع کیا طل ہوا اسیطرح تا چھٹا حرف بوین صتض کا خاکی ہی حرف مخالف
ومتضاد اسکا چھٹا حرف جزکس قثظ کا ثا بادی ہے پس ثاکو تا کے ساتھ جمع کیا ثت ہوا
اسیطرح حرف عین معجمہ ساتوان حرف دحلعر خغ کا آبی ہے حرف ضد و مخالف اسکا

ساتوان حرف اعظم فشذ کا ذال ناری ہے پس ذال کو غین کے ساتھ جمع کیا ذغ ہوا اسطرح سے
حروف مستنطقہ کو حروف مخالف و معاند کے ساتھ لکھہ کے ضعیف کیا برخلاف تالیف و ترکیب
طبیعی کے صورت اوسکی یہ ہوئی طل ثت ذغ ذغ ذغ خغ ذغ خغ فغ اب دیکھا کہ
حروف مستنطقہ مین حروف دخلعر خغ کی کہ حروف آبی ہین غالب ہین لہذا حروف معمولہ و
مجموعہ مذکورہ کو روز شنبہ سے روز شنبہ تک آٹھ دن کاغذ پر مشک و زعفران سے لکھکر دریا
مین یا پانی مین ڈالین کہ ابھی آٹھ روز نگذرین گے کہ وہ دشمن نیست و نابود ہو جائے گا اور
مراد و مقصود عامل کا باذن اللہ تعالے حاصل ہو جائیگا اور یہ جو کچھہ کہ لکھا گیا شرح و تفصیل
ایک مطلب کی ہے مطالب کتاب الواح الجواہر مین سے واللہ اعلم بالصواب۔
فائدہ جلیلہ اس فائدہ مین اور ایک مطلب کا بیان کیا جاتا ہے مطالب کتاب
الواح الجواہر مین سے وہ یہ ہے کہ کلمہ اعظم فشذ حروف ناری ہین خدا نے ہر ہر حرف
سے اسکے ایک ایک جن کو پیدا کیا المذہب کو حرف الف سے البرقان کو حرف ہا سے
الاحمر کو حرف طا سے ذولعبہ کو حرف میم سے ونہش کو حرف فا سے الابیض کو حرف شین
سے میمون کو حرف ذال سے خلق کیا کہ یہ ملائکہ جنیہ ہین اسیطرح حرف ہوائیہ جزکس قشظ
سے طیور ہوائی کو خلق کیا کرگس کو جیم سے عقاب کو زے سے باز کو کاف سے باشہ کو
سین سے پیدا کیا اسی طرح حروف آبی دحلعر خغ سے حیوانات آبی کو پیدا کیا ماہی کو حرف
دال سے نہنگ کو حرف حا سے اسیطرح حروف ترابی بوین صتض سے سباع و احجار کو
خلق کیا یاقوت و سبلع کو حرف با سے پلنگ کو حرف واو سے بھیڑیے کو حرف یا سے سانپ
کو حرف نون سے لیکن انسان کو اٹھائیسون حرفون سے پیدا کیا اسی سبب سے انسان
جمیع حیوانات سے اعقل و اجمل و اشرف المخلوقات ہوا الحاصل جو کہ خالق نے ہر ہر حرف سے
ایک ایک جانور کو خلق کیا پس اگر کسی جانور کو یا کسی چیز کو مطیع و مسخر اپنا بنانا منظور ہو تو
چاہیے کہ نام اوسکا عربی مین لکھکر حروف کعب کا اوسکے استنطاق اعداد کرے بہر حروف

استنطاقہ کو تمانج حرف ساٹھ دوست بہدرجہ اپنے کے جمع کرکے لکنے بطریق تالیف طبیعی کے تا کہ قوت اوسکی دوچند ہو جائے پھر بطریق مذکور عمل کرے کہ باذن اسد تعالیٰ وہ چیز یا وہ جانور مطیع و مسخر ہو جائے گا

فصل آٹھوین قواعد استخراج اسمای موکلات مین

واضح ہو کہ اگر عملیات مین اسمای موکلات صحیح نہون تو موکلین اعمال اجابت نہین کرتے ہین مثال اسکی یہ ہی کہ اگر کسی شخص کا نام سخاوت ہو اور اوسکو شجاعت کرکے پکارین تو جسکا نام سخاوت ہی وہ نہین سمجھیگا کہ جسکو پکارتے ہین اور وہ نہین آئیگا پس چاہیے کہ اسماے موکلات صحیح طور پر استخراج کرکے عمل کرے تاکہ محنت ضایع نہو اور مطلب حاصل ہو اور جو عمل کرین چاہیے کہ واسطے مطلب مشروع کے ہو نہ واسطے مطلب مخالف شرع کے تاکہ روز قیامت مین گرفتار بلا نہو پس قاعدے استخراج کرنے اسمآ موکلات کی مختلف طور پر ہین اور متعدد ہین لیکن اس رسالہ مختصر مین یہان پر تیرہ قاعدے لکھے جاتے ہین **قاعدہ پہلا** جس اسم کا موکل نکالنا منظور ہو اوس اسم کے اعداد مین اکتالیس عدد کہ عدد لفظ ئیل کے ہین کم کرکے باقی اعداد کا استنطاق حروف کرین اور لفظ ئیل آخر مین اوسکے ملحق کرین تو اسم اوس ملک موکل کا پیدا ہوگا مثلاً اعداد اسم قہار تین سو چھ ہین اسمین سے اکتالیس کم کیے دو سو پینسٹھ رہے اس عدد کا استنطاق کیا یعنے حرف بنائے اسطرح کہ مات کو عشرات پر اور عشرات کو آحاد پر مقدم کیا رسہ ہوا آخر مین ئیل ملحق کیا رسہائیل ہوا پس معلوم ہوا کہ رسہائیل ملک موکل اسم قہار کا ہی یہ ایک طریقہ ہے استخراج کا **قاعدہ دوسرا** واضح ہو کہ اسم موکل عمل اسطرح بھی نکالا جاتا ہی کہ اعداد نام طالب نام مطلوب نام مطلب جمع کرکے استنطاق حروف کرین اور آحاد کو عشرات پر عشرات کو مات پر مقدم کرین اور لفظ ئیل ملا دین تو نام موکل عمل

پیدا ہوگا مثلاً ابو الحسن طالب علی مطلوب حب مطلب اعداد ان تینون کے جمع کیے تین سو اٹہتر ہوے
استنطاق حروف کیا ح ع شح ہوا ئیل ملادیا حعشائیل ہوا کہ یہ نام ملک عمل حب کا ہوا
اب ایک عزیمت حب کی بنا کے پڑہنا چاہیے اور بعضون نے اس قاعدے کو بتقدیم آحاد بر
عشرات و عشرات بر آحاد لکہا ہے اور اس عبارت سے لکہا ہے کہ طالب اپنے نام کے اعداد
لکہے اور جس مطلب کا حاصل ہونا چاہتا ہے اوسکو لکہے اور جس شخص سے وہ مطلب حاصل
ہونا چاہتا ہے اوسکے عدد لکہے ان تینون اسمونکے اعداد جمع کرکے حروف استنطاق کرے
بتقدیم عشرات بر آحاد اور اول مین اوسکے لفظ یا آخر مین لفظ ئیل ملاوین کہ ملک موکل
اوس عمل کا ہوگا بیان پر مثال اسکی مع پورے قاعدے کے لکہی باقی ہے تاکہ نفع تمام ہو
مگر پہلے پورا قاعدہ اس عمل کا لکہنا چاہیے وہ یہ ہے بطریق مذکور اسم ملک بنا کے مجموع
اعداد اسماے ثلثہ کو ایک مثلث مین لکہین بر حسب رفتار اوسکے کے بلا زیادت و نقصان
کسر کے جیسا کہ نقش مثلث کا ضابطہ ہے اور مثلث کو بطریق طبیعی تمام کرین بعدہ ایک سطر
مثلث کے اعداد جمع کرکے استنطاق حروف کرین اور آخر مین لفظ ئیل ملاوین کہ اسم ملک
اعظم اس عمل کا پیدا ہوگا پہر ایک سہ پایہ چوب انار کا بنا کے نصب کرین اور مثلث مذکورہ
کو اوسمین لٹکا کے بخور مناسب مطلب جلاوین اوس شب کو کہ جس شب کو موافقت مطلب
سے ہو یعنی اگر حصول دولت و منصب مطلوب ہے تو شب دوشنبہ کو کہ منسوب بمشتری
ہے یہ عمل کرین و اگر تسخیر زنان و خوبصورتان مطلوب ہے تو شب سہ شنبہ کو کہ منسوب بزہرہ
ہے یہ عمل کرین الحاصل روبرو مثلث کی بیٹھکر جو کلمات کہ اعداد اسماے ثلثہ و اعداد
اضلاع ثلثہ مثلث سے بجہت استنطاق نکالی ہین اون کلمات کو بشمار عدد استنطاق
اول پڑہین کہ انشاء اللہ تعالی مقصد بسرعت حاصل ہوگا مثال اوسکی یہ ہے کہ مثلاً
اسم طالب محمد ہے عدد اوسکے باون ہین اور مطلوب منصب ہے عدد اوسکے ایک سو
بیاسی ہین اور جس شخص سے کہ مطلب حاصل ہونا چاہتے ہین نام اوس بایزید ہے

عدد اوسکے چونتیس ہین پس مجموع اعداد تین سو آٹھ ہوے استنطاق حروف کیا ش ح
ہوا پس تات کو آحاد پر مقدم کرکے اول مین یا و آخر مین ئیل ملادیا یاشحائیل ہوا اب
اسے تین سو آٹھ عدد کو بعینہ خانہای مثلث مین سے خانہ مناسب مقصود مین وضع
کرکے نقش کو تمام کیا بطریق رفتار طبیعی بلا زیادت و نقصان کسر کے اب مجموع اعداد
ایک سطر مثلث کو جمع کیا تو سو چھتیس ہوے استنطاق حروف کیا ظ ل و ہوا لفظ
ئیل آخر مین ملادیا ظلوائیل ہوا اب عزیمت اسکی اس طرح ہوئی عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ
یا شحائیل سَلِّطْ عَلیٰ یا یزید بحق ظلوائیل پس شب دوشنبہ کو بخور مناسب جلاکر
یہ عزیمت بشمار عدد استنطاق اول کہ تین سو آٹھ ہین شروع کرے اور چار شب تک
پڑھے کہ اسم مطلوب یعنی لفظ منصب باعی ہے اور نقش مثلث یہ ہے اس عمل مین

٣١١	٣١٦	٣٠٩
٣١٠	٣١٢	٣١٤
٣١٥	٣٠٨	٣١٣

اسم موکل دو طرح سے حاصل ہوا ایک
مجموع اعداد اسمای ثلثہ سے دوسرے
مجموع اعداد سطر مثلث سے

قاعدہ تیسرا واضح ہو کہ ہر عمل مین
طریقہ استخراج اسم ملک موکل جداگانہ
ہی جیسا کہ مطالعہ عملیات حکما سے معلوم
ہوتا ہی حکیم آلہی افلاطون نے انواع الجواز
مین استخراج اسمای موکلات کا اسطرح کیا ہے کہ کعب مرکب عددی کا استنطاق حروف
کرکے لفظ ئیل آخر مین ملادیا ہے اسطرح کہ مثلاً طالب عقل ہے اور مطلوب سند ہی اور سند
کو بالف لام لیا ہے یعنی السند اسکے کعب مرکب عددی السند کا یہ ہے احد ثلثین
ستین خمسین اربعہ بائیس حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۴۸۴ ہوے استنطاق کیا
بتقدیم احاد بر عشرات و عشرات بر مآت دفت ہوا ملاکر کل اوسکا دقائیل ہوا جیسا کہ ساتوین

پیدا ہوگا مثلاً ابوالحسن طالب علی مطلوب حب مطلب اعداد ان تینون کے جمع کیے تین سو اٹہتر ہوے
استنطاق حروف کیا ح ع شح ہوا ئیل ملا دیا حعشائیل ہوا کہ یہ نام ملک عمل حب کا ہوا
اب ایک عزیمت حب کی بنا کے پڑھنا چاہیے اور بعضون نے اس قاعدے کو تقدیم آحاد بر
عشرات و عشرات بر آحاد لکھا ہے اور اس عبارت سے لکھا ہے کہ طالب اپنے نام کے اعداد
لکھے اور جس مطلب کا حاصل ہونا چاہتا ہو اوسکو لکھے اور جس شخص سے وہ مطلب حاصل
ہونا چاہتا ہے اوسکے عدد لکھے ان تینون اسمونکے اعداد جمع کر کے حروف استنطاق کرے
بتقدیم عشرات بر آحاد اور اول مین اوسکے نقطہ یا آخر مین لفظ ئیل ملاوین کہ ملک موکل
اوس عمل کا ہوگا یہان پر مثال اسکی مع پورے قاعدے کے لکھی باقی ہے تاکہ نفع تام ہو
مگر پہلے پورا قاعدہ اس عمل کا لکھنا چاہیے وہ یہ ہے بطریق مذکور اسم ملک بنا کے مجموع
اعداد اسمای ثلثہ کو ایک مثلث مین لکھین بر حسب رفتار اوسکے کے بلا زیادت و نقصان
کسر کے جیسا کہ نقش مثلث کا ضابطہ ہے اور مثلث کو بطریق طبیعی تمام کرین بعدہ ایک سطر
مثلث کے اعداد جمع کر کے استنطاق حروف کرین اور آخر مین لفظ ئیل ملاوین کہ اسم ملک
اعظم اس عمل کا پیدا ہوگا پھر ایک سہ پایہ چوب انار کا بنا کے نصب کرین اور مثلث مذکور
کو اوسمین لٹکا کے بخور مناسب مطلب جلاوین اوس شب کو کہ جس شب کو موافقت مطلب
سے ہو یعنی اگر حصول دولت و منصب مطلوب ہے تو شب دوشنبہ کو کہ منسوب بمشتری
ہے یہ عمل کرین و اگر تسخیر زنان و خوبصورتان مطلوب ہے تو شب سہ شنبہ کو کہ منسوب بزہرہ
ہی یہ عمل کرین الحاصل روبرو مثلث کی بیٹھکر جو کلمات کہ اعداد اسمای ثلثہ و اعداد
اضلاع ثلثہ مثلث سے بابت استنطاق نکالی ہین اون کلمات کو بشمار عدد استنطاق
اول پڑھین کہ انشاء اللہ تعالی مقصد بسرعت حاصل ہوگا مثال اوسکی یہ ہے کہ مثلاً
اسم طالب محمد ہے عدد اوسکے باون ہین اور مطلوب منصب ہے عدد اوسکے ایک سو
بیاسی ہین اور جس شخص سے کہ مطلب حاصل ہونا چاہتے ہین نام اوس بایزید ہے

عدد او سکے چونتیس ہین پس مجموع اعداد تہین سو آٹھ ہوے استنطاق حروف کیا ش ح
ہوا پس آ ت کو آحاد پر مقدم کرکے اول مین یا آخر مین ئیل ملا دیا یا شحائیل ہوا اب
اسے تین سو آٹھ عدد کو بعینہ خانہای مثلث مین سے خانہ مناسب مقصود مین وضع
کرکے نقش کو تمام کیا بطریق رفتار طبیعی بلا زیادت و نقصان کسر کے اب مجموع اعداد
ایک سطر مثلث کو جمع کیا نوسو چھتیس ہوے استنطاق حروف کیا ظ ل و ہو الفظ
ئیل آخر مین ملا دیا ظلوائیل ہوا اب عزیمت اسکی اس طرح ہوئی عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ
یا شحائیل سَلِّطْ عَلٰی بایزید بحق ظلوائیل پس شب و وشنبہ کو بخور مناسب جلا کر
یہ عزیمت بشمار عدد استنطاق اول کہ تین سو آٹھ ہین شروع کرے اور چار شب تک
پڑھے کہ اسم مطلوب یعنی لفظ منصب باعی ہے اور نقش مثلث یہ ہے اس عمل مین

۳۱۱	۳۱۶	۳۰۹
۳۱۰	۳۱۲	۳۱۴
۳۱۵	۳۰۸	۳۱۳

اسم موکل دو طرح سے حاصل ہوا ایک
مجموع اعداد اسمای ثلثہ سے دوسرے
مجموع اعداد سطر مثلث سے

قاعدہ تیسرا واضح ہو کہ ہر عمل مین
طریقہ استخراج اسم ملک موکل جداگانہ
ہے جیسا کہ مطالعہ عملیات حکما سے معلوم
ہوتا ہے حکیم آلہی افلاطون نے انواع الجواہر
مین استخراج اسمای موکلات کا اسطرح کیا ہے کہ کعب مرکب عددی کا استنطاق حروف
کرکے لفظ ئیل آخر مین ملا دیا ہے اسطرح کہ مثلا طالب عقل ہے اور مطلوب سند ہے اور سند
کو بالف لام لیا ہے یعنی السند پس کعب مرکب عددی السند کا یہ ہے احد ثلثین
ستین خمسین اربعہ بائیس حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۴۸۴ ہوے استنطاق کیا
بتقدیم احاد بر عشرات و عشرات بر مآت دفت ہوا ماکا مع کل اوسکا دقائیل ہوا جیسا کہ ساتوین

فصل مین گذر چکا قاعدہ چوتھا اس قاعدے پر افلاطون الٰہی نے الواح الجواہر مین عمل کیا ہے اور حقیر نے اس قاعدے کو تمام و کمال ترجمہ الواح الجواہر مین لکھدیا ہی یہان پر فقط طریق استخراج اسم موکل کا لکھا جاتا ہے سب وہ یہ ہی کہ اسم طالب اسم مطالب اسم مطلوب کی تکسیر کرین پھر چار زاویہ تکسیر سے چار حرف اوٹھاوین پس اگر حروف تکسیر طاق ہون ہو تو وسطی ایک حرف اوٹھائین و اگر زوج ہون تو دو حرف اوٹھائین پھر حروف مستخرجہ کے اعداد نکالین اون اعداد کا استنطاق حروف کرین اور لفظ ئیل ملاوین تو نام ملک ہو جاوے گا مثلاً چاہتے ہین ہم کہ ذیب و غنم مین محبت پیدا ہو یعنے بکری اور بھیریے مین الفت ہو تو چاہیے کہ اسکی تکسیر کرین اس طرح سے

ذ	ی	ب	م	ح	ب	ت	غ	ن	م
م	ذ	ن	ی	غ	ب	ت	م	ب	ح
ح	م	ب	د	م	ن	ت	ی	ب	غ
غ	ح	ب	م	ی	ب	ت	ذ	ن	م
م	غ	ن	ح	ذ	ب	ت	م	ب	ی
ی	م	ب	غ	م	ن	ت	ح	ب	ذ
ذ	ی	ب	م	ح	ب	ت	غ	ن	م

اس تکسیر مین ساتوین سطر مین سطر نام آئی ہے یعنے سطر اول سے ساتوین سطر مین تکرار کی اب چار زاویہ تکسیر سے چار حرف اوٹھائے ذ ذ م م چونکہ حروف تکسیر جفت ہین تو وسط سطر اول سے دو حرف اوٹھائے ح ب اور اعداد ان چھ حرفون کے یہ ہین ۹۰ ۴ ۱ انکا استنطاق حرف کیا بتقدیم الوف بر مآت و مآت بر عشرات غنعص ہوا ئیل ملا دیا غنعصائیل ہوا اور بنا بر اختلاف نسخ کے اس تکسیر سے استخراج اسم موکل اسطرح کیا ہی کہ سطر نام کو چھوڑ دیا کیونکہ وہ یعنے تکرار سطر اول ہی اب چار حرف چار زاویہ سے لیے

خ م ی خ چار حروف قلب تکسیر سے لیے م ن ی م کیونکہ چھ سطرون کا وسط دو سطرین قلب تکسیر
کی ہوین کل اعداد انکے ٢٥٥١ ہوے استنطاق حروف کیا بتقدیم آحاد بر عشرات و
عشرات بر مآت ننشغ ہوا ئیل ملا دیا ننشغائیل ہوا کہ یہ اسم ملک موکل اس عمل کا ہے اور
عمل تمام وکمال ترجمہ الواح الجواہر مین تحریر کیا گیا **قاعدہ پانچوان** استخراج اسم
موکل مین یہ طریقہ بہی ہے کہ جسکا موکل بنانا ہو اوسکے اعداد لکھین اور استنطاق حروف
کرکے ئیل ملا دین تو اسم ملک ہوگا و اگر بغیر ئیل کے اوس لفظ کو برعکس کرین اور یوش
ملا دین تو اسم عون پیدا ہوگا مثلاً حسن کے اعداد یہ ہین ١١٨- اسکا استنطاق حروف
کیا ق ی ح ہوا بتقدیم مآت بر عشرات و بر عشرات بر آحاد اور ئیل ملا دیا قیحائیل ہوا کہ
یہ اسم ملک اوسکا ہوا اور جب بغیر ئیل قیح کو معکوس کیا اور یوش ملا دیا حیقیوش
ہوا کہ یہ اسم عون ملک ہی یہان پر ایک عمل حب لکہا جاتا ہی کہ موکل اوسکا اسی قاعدے
سے استخراج ہوگا اور اول رسالہ مین ذکر ہوچکا کہ ان اعمال مین اجازت نہین ہے
کہ واسطے حرام کے کیے جاوین ورنہ وہ شخص حبت مین گرفتار ہوگا ہان واسطے امور
شرعیہ کے کرین اور عمل حب یہ ہی کہ اگر تسخیر کرنا کسی شخص کا مقصود ہو یا کوئی عمل خیر و شر
سے کرنا منظور ہو چاہیے کہ اس دستور العمل پر چلین کہ یہ کلیہ اس فن کا ہے مثلاً تسخیر
حسن مقصود ہی پس اعداد حسن سے بعدد درجات برج تیس تیس طرح کرین جو بچے اوسکو
درجات طالع قرار دین پہر اوسی عدد مین سے بعدد بروج بارہ بارہ کی طرح کرین جو بچے
اوسکو برج طالع قرار دین پہر اوسی عدد مین سے بعدد سیارہ سات سات کی طرح کرین جو
بچے اوسکو کوکب بہی طالع قرار دین پہر بعدد اربع عناصر چار چار طرح کرین جو بچے اوسکو
طبیعت اوس عمل کی قرار دین کہ آتشی ہے یا خاکی یا بادی یا آبی اگر ایک بچے طبیعت عمل
آتشی ہے اگر دو بچین خاکی ہے اگر تین بچین بادی ہے اگر چار بچین آبی ہی پہر تین تین
کی طرح کرین جو بچے اوسی پر تعویذ عمل کا لکہین اگر ایک بچے عدد سعد نی ہی تعویذ لوح پر

لکھنا چاہیے اگر دو پچپن عدد بناتے ہی تعویذ کو کاغذ پر لکھنا چاہیے اگر تین پچپن عدد حیوانی ہے
تعویذ کو ورق آہو پر لکھنا چاہیے پس عدد اسم حسن کے ایک سو اٹھارہ ہین تیس تیس طرح
کیے اٹھائیں بچے یہ درجہ طالع ہی پہر بارہ بارہ طرح کیے دس بچے طالع برج جدی ہے
اٹھائیسوان درجہ پہر سات سات طرح کیے چھ بچے روز جمعہ اوس سے متعلق ہی کہ عمل
روز جمعہ کو کرنا چاہیے اور کوکب مربی اوسکا مشتری ہی کیونکہ شمار آفتاب سے کیا جاتا ہے
کہ ابتدا دنون کی روز یکشنبہ سے ہوتی ہے اس سبب سے مربی روز جمعہ مشتری ہی اگرچہ
در اصل کوکب جمعہ زہرہ ہے پہر چار چار کی طرح کی دو بچے طبیعت اس عدد کی خاکی ہی
تعویذ کو خاک مسجد مین دفن کرنا چاہیے پہر تین تین کی طرح کی ایک بچا یہ عدد معدنی ہی
تعویذ کو لوح پر لکھنا چاہیے اور خاک مسجد مین دفن کرنا چاہیے وچونکہ خاک کو ساتھ آتش
کے سالمت ہی بواسطہ اشتراک یبوست کے تو عمل نار مین جلا سکتے ہین کیونکہ یہ عمل اتصال
ہے اب ملک موکل حسن کا استخراج کرنا چاہیے پس اعداد حسن ایک سو اٹھارہ ہین
۱۱۸ حروف اسکے بنائے ق ی ح ہوا ئیل ملحق کیا قیحائیل ہوا اور جب قیح کو معکوس
کیا حیق ہوا تیوش ملا دیا حیقوش ہوا پس قیحائیل اسم ملک موکل ہی اور حقیقوش
اسم عوان موکل ہے اب دیکھا کہ حسن مین تین حرف ہین ح س ن پس اسمای الٰہی
ان حرفون کے یہ ہین حمید سلام نور اور چاہیے کہ لوح عددی موافق باسم
مطلوب لکھکر اپنے محل مین پہونچائین یعنی خاک یا آگ مین اور بخور جلا دیں اور ایک
عزیمت بناکے بعدد اسم مطلوب کے پڑہین یعنی ایک سو اٹھارہ مرتبہ کہ اعداد حسن ہین
زوج عدد روز بعدد حرف اول اسم مطلوب کے جانین یعنے حای حسن کے آٹھ عدد ہین
تو آٹھ دن تک ہر روز ایک سو اٹھارہ مرتبہ اس عزیمت کو پڑہین کہ مطلوب ارباد محبوب
خوش لقا مطیع و مسخر و فرمان بردار ہو جائے گا باذن اللہ تعالے اور عزیمت یہ ہے
اَقسَمتُ عَلَیکُم یَا مَلٰئِکَۃَ رَبِّ العِزَّۃِ قیحائیل رَبِّ السَّمٰوٰاتِ وَالاَرضِ وَبِاَسمَائِہٖ

حمید سلام نور ان تسارعوا الی ھذا لعون حیقیوش حتی تحرقون مع اتباعکم بتہییج قلب حسن ابن فلان وعزمت علیکم یا ایہا الارواح العلویہ باسماء ربنا وربکم والھنا والھکم وبحرمۃ اسماء العظام ان تہیجوا وتحرقوا قلب حسن ابن فلان وروحہ وجوارح بدن حسن علی محبت فلان ابن فلان وعشق والا تسلط اللہ علیکم ملئکۃ غلاظا شدادا من السماء بایدیہم شواظ من نار ونحاس فلا تنتصران یضربوا وجوھکم وادبارکم وان اجبتم فبشرکم اللہ تعالی یوم الحساب ان لاتخافوا ولا تحزنوا وابشروا بالجنۃ ادخلوھا بسلام امنین الوحا الوحا الوحا العجل العجل العجل الساعۃ الساعۃ الساعۃ بارک اللہ تعالی علیکم والسلام علی اھل السلم ۱۲۱۲

قاعدہ چھٹا استخراج اسم ملک موکل کا عاملین نے اعمال مین مختلف طور پر کیا ہے اور ہر ایک عمل مین علیحدہ علیحدہ ایک ایک طریقہ سے نکالا ہے چنانچہ قاعدہ عمل حروف نورانی مین اسطرح استخراج کیا ہے کہ مثلاً طالب محمد مطلوب فتوح ہے پس ان دو اسمون مین حروف آتشی اھطم فشذ مین سے تین حرف ہین م م ف عدد یہ ہین ۶۰ پس ۳ و ۶۰ جمع کیا ۱۶۳ ہوئے استنطاق العدد اسکا کیا ق س ج ہوائیل ملا دیا قسجائیل ہوا اور حروف ترابی سے ان دونون اسمون مین تین حرف ہین ح د ح عدد یہ ہین ۲۰ پس ۳ و ۲۰ جمع کیا ۲۳ ہوئے استنطاق اسکا کیا بتقدیم عشرات بر آحاد کجائیل ہوا اور حروف ہوائی ان دونون اسمون مین دو حرف ہین و ت عدد یہ ہین ۴۰۶ پس ۲ و ۴۰۶ جمع کیا ۴۰۸ ہوئے استنطاق الحروف کیا تحائیل ہوا اور حروف آبی مین سے کوئی حرف ان دونون اسمون مین نہین ہے پس یہ بھی ایک طریقہ استخراج اسما کا ہے قاعدہ ساتوان اس قاعدے مین استخراج اسم موکل مین تقدیم عشرات بر آحاد یا برعکس اسکے کے شرط نہین ہے یہ قاعدہ اسطرح سے ہے کہ حروف کلمات کی تقطیع کر کے ایک بار تکسیر صدر د موخر کرین اور چار چار حرفون کی ترکیب دیکے لفظ ئیل الحاق کرین کہ اسم موکل اسکا پیدا ہوگا اور جب بغیر ئیل کے دوسری

تکسیر اوسکی کرین اور چار چار حرفون کی ترکیب دیکر لفظ ہوش ملاوین تو اسم عون موکل پیدا ہوگا اور جب بغیر ہوش کے تیسری تکسیر اوسکی کرین اور چار چار حرفون کی ترکیب دیکر کلمہ طیش ملاوین تو اسم خلیفہ اعوان پیدا ہوگا اور جب بغیر طیش کے چوتھی تکسیر اوسکی کرین اور چار چار حرفون کی ترکیب دیکر کلمہ یوش ملاوین تو اسم موکل رضی اوسکا یعنی اسم جن پیدا ہوگا مثلاً ہمنے تقطیع حروف ابجد ہوز کیا اس طرح اب ج د ہ و ز ح ط ی ک ل م ن س ع ف ص ق ر ش ت ث خ ذ ض ظ غ پس ایک بار تکسیر صدر و مؤخر کیا غ ا ظ ب ض ج ذ د خ ھ ث و ت ز ش ح ر ط ق ی ص ک ف ل ع م س ن اب چار چار حرفون کی ترکیب دیکر لفظ ئیل ملایا غاظبائیل ضجذدائیل خھثوائیل تزشحائیل رطقیائیل صکفلائیل عمسنائیل ہوا کہ یہ سات ملک ابجد کے پیدا ہوے اور جب بغیر ئیل کے دوسری تکسیر اسکی کرین اور چار چار حرفون کی ترکیب دیکر کلمہ ہوش ملاوین اسم عون پیدا ہوگا اسطرح ن غ س ا م ظ ع ب ل ض ف ج ک ذ ص د ی خ ق ھ ط ث ر و ح ت ش ز چار چار حروفون کی ترکیب دیکر کلمہ ہوش ملایا نغساھوش مظعبھوش لضفجھوش کذصدھوش یخقھھوش طثروھوش حتشزھوش یہ سات اسمای عون ابجد کے پیدا ہوے اور جب بغیر ہوش کے تیسری تکسیر اسکی کی اور چار چار حرفونکی ترکیب دیکر کلمہ طیش ملایا تو اسم خلیفہ اعوان پیدا ہوا اسطرح ز ن ا ش غ ت س ح ا و م ر ظ ث ع ط ب ھ ل ق ض ح ف ی ج د ک ص ذ چار چار حرفون کی ترکیب دیکے کہ طیش ملایا زنشغطیش تسحاطیش ومرظطیش ثعطبطیش ھلقضطیش خفیجطیش دکصذطیش یہ سات خلیفہ اعوان پیدا ہوے اور جب بغیر طیش کے چوتھی تکسیر اسکی کی اور چار چار حرفون کی ترکیب دیکر یوش ملایا اسم جن اوسکا

پیدا ہوا اس طرح ذ ز ص ن ک ش د غ ج ت ی س ق ع خ ا ض و ق م
ل ر ہ ظ ب ث ط ع ذ زہ صنیوش کشد غیوش جتیسیوش قعخایوش ضوقمیوش
لرہظیوش بثطعیوش یہ سات اسمای جن ابجد کے پیدا ہوئے اور یہ تکسیر ابجد کی نو سطر
مین تمام ہوتی ہے نوین سطر مین نام پھر آئی اور باقی چار سطرون کی تکسیر یہان پر نہین
لکھی گئی کیونکہ غرض فقط طریقہ استخراج اسماسے تھے اور اس طریقے مین تقدیم حروف آحاد
بر عشرات یا بر عکس اسکے کا لحاظ نہین ہے **قاعدہ آٹھوان** اس قاعدے مین بھی
تقدیم و تاخیر آحاد و عشرات کا لحاظ نہین ہے اور یہ اسطرح ہے کہ معلم اول حکیم ارسطاطالیس
شاگرد رشید امام الحکما حکیم آلہی افلاطون نے ایک عمل لکھا ہے واسطے اختیار حاصل
ہونے اور تصرف کرنے جمیع موجودات عالم مین خیر و شر سے اوس عمل مین استخراج اسمای
ملائکہ موکلین اس طرح کیا ہے کہ تکسیر مین جہان ان دس لفظون مین سے کوئی لفظ آوے
پس اگر منصوبا ہون تو چار حرف بعد اوسکے لیوے و اگر مقلوبا ہون تو چار حرف
قبل اوسکے لیوے تو لفظ ئیل ملا کے نام فرشتہ کا پیدا ہوگا اگر حروف نام جفت ہون
و اگر طاق ہون تو پانچ پانچ حرف اوٹھائین و اگر اوسکے قبل یا بعد مین چار حرف ہون
ایک یا دو یا تین ہون تو وہی نام فرشتہ کا ہوگا و اگر ان الفاظ مین سے کوئی لفظ
تکسیر مین ہو تو جو دو حروف ایک جنس کے ہم پہلو واقع ہون وہی نام فرشتہ کا ہوگا
پس اگر عمل اسباب سعادت سے ہو تو چار حرف بعد اوسکے منصوبا اوٹھائین و اگر
اسباب نحوست سے ہو تو چار حرف قبل اوسکے مقلوبا اوٹھائین اور وہ دس لفظین
یہ ہین اؤ عؤ طؤ ثؤ ثاً ئی ھؤ ھا حی ھل کہ ان کو حروف دعا کہتے ہین
مثلاً چاہتے ہین ہم کہ روز یکشنبہ کو ساعت یازدہم مین عمل تسلیط الحمی علی العمر کرین
یعنے مسلط گردانی ہم بخار کو عمر پر پس یہ فعل حروف ناری کا ہے پس اہلط فشذ کو
بسط کیا اس طرح ال ف ھا طا م ی م ف ا ش ی ف ذ ا ل

قاعدہ آٹھوان

پس چونکہ یہ عمل دن کو کیا تو لفظ نہار کو بسط کیا اس طرح ن ون ہا
ال ف را حروف ساعت یازدہم یعنے امی کو بسط کیا اس طرح
ال ف ی ا روز یکشنبہ منسوب شمس سے ہے حروف شمس کو بسط کیا
یعنے منسح کہ حروف شمس ہین جس طرح سے فصقر حروف زہرہ ہین اور
ہونح حروف مشتری اور ابجد حروف زحل پس منسح کو بسط کیا اس طرح
م ی م ن ون س ی ن ع ی ن پس اسم فعل مطلوب یعنے
تقلیط الحمی علی العمر کو بسط کیا اس طرح تا س ی ن
ل ام ی ا ط ا ال ف ل ام ح ا م ی م ی ا ع ی ن
ل ام ی ا ال ف ل ام ع ی ن م ی م را پس
ان سب کو ایک زمام مین جمع کرکے لکھا اس طرح ال ف ہا
طا م ی م ضا س ی ن ذال ن ون ہا ال ف
را ال ف ی ا م ی م ن ون س ی ن ع ی ن تا
س ی ن ل ام ی ا طا ال ف ل ام ح ا م ی م
ی ا ع ی ن ل ام ی ا ال ف ل ام ع ی ن م ی م
را حروف مکررات اس مین سب گرا کے خالصات حروف کو
لکھا اس طرح ال ف ہ ط م ی ش ن ذ و ر س ع ت ح عدد
حروف خالصات یہ ہین ۹ ۶ ۹ ۱ حروف اسکے غ ظ س ط پس ان حروف
کو زمام خالص کے ساتھ ملا دیا ال ف ہ ط م ی ش ن ذ و ر س
ع ت ح غ ظ س ط پس اس زمام کو مقلوب کیا کیونکہ عمل اسباب
نحوست سے ہے ط س ظ غ ح ت ع س ر و ذ ن ش ی م ط ہ ف
ال یہ بیس حروف ہین تکسیر اسکی گیارہ سطرین ہین

ه	ا	م	ں	ن	ر	ه	ی	ق	ی	ه
ی	ه	ا	م	ں	ن	ر	ه	ی	ق	ی
ة	ل	ز	ے	ي	ک	ں	ء	ن	ف	ة
ق	ی	ه	ا	م	ں	ن	ر	ه	ی	ق
ں	ن	ر	ه	ی	ق	ی	ه	ا	م	ں
ف	ة	ل	ز	ے	ي	ک	ں	ء	ن	ف
ں	ء	ن	ف	ة	ل	ز	ے	ي	ک	ق
ی	ق	ی	ه	ا	م	ں	ن	ر	ه	ی
ر	ه	ی	ق	ی	ه	ا	م	ں	ن	ر
م	ں	ن	ر	ه	ی	ق	ی	ه	ا	م
ز	ے	ي	ک	ں	ء	ن	ف	ة	ل	ز
ن	ف	ة	ل	ز	ے	ي	ک	ں	ء	ن
ي	ک	ں	ء	ن	ف	ة	ل	ز	ے	ي
ک	ں	ء	ن	ف	ة	ل	ز	ے	ي	ک
ے	ي	ک	ں	ء	ن	ف	ة	ل	ز	ے
ه	ی	ق	ی	ه	ا	م	ں	ن	ر	ه
ء	ن	ف	ة	ل	ز	ے	ي	ک	ں	ء
ن	ر	ه	ی	ق	ی	ه	ا	م	ں	ن
ل	ز	ے	ي	ک	ں	ء	ن	ف	ة	ل
ا	م	ں	ن	ر	ه	ی	ق	ی	ه	ا

پس ال لفاظ عشره مذکوره کو اس تکسیر مین دیکها تو تیسری سطر مین ھی منصوبا پایا بعد
اور اسکے چار حرف منصوبا اوٹھائے غنظم ہوا اور چوتھی مین ھل مقلوبا پایا چار حرف قبل
اور اسکے مقلوبا اوٹھائے یرغط ہوا اور چھٹی سطر مین طو مقلوبا پایا چار حرف قبل و اسکے
مقلوبا اوٹھائے لشخ ہوا اور نوین سطر مین ھا مقلوبا پایا چار حرف قبل و اسکے مقلوبا
اوٹھائے طمنسغ ہوا اور دسوین سطر مین ھل مقلوبا پایا چار حرف قبل و اسکے مقلوبا اوٹھائے

فطی ہوا پس یہ پانچ اسم پانچ سطرون سے پیدا ہوے اور لفظ ئیل ملا دیا غتطمائیل
جرغطائیل لشغائیل طنسغائیل فطیائیل ہوا یہ یہ فرشتگان عمل مذکور ہین

قاعدہ نوان یہ قاعدہ منسوب ہی طرف سلطان الحکما المحقق طوسی قدوسی علیہ الرحمہ
کے واسطے تسخیر کے اور طریقہ استخراج اسمای ملائکہ موکلین اس کا یہ ہے کہ مثلاً
ہم چاہتے ہین کہ محبت احمد کی دل مین محمد کے پیدا ہو پس طبیعت عشق آتشی
ہے حروف آتشی اعظم فشذ کو بسط کیا اس طرح ال ف ہا ا طا ا
م ی م ف ا ش ی ن ذال اور ساعت مشتری مین یہ عمل کیا
تو مشتری کو بسط کیا اس طرح م ی م ش ی ن ت ا ر ا ی ا ا
اور عمل دن کو کیا تو لفظ نہار کو بسط کیا اس طرح ن و ن ہا ا ال ف
را اور بعد زوال آفتاب روز جمعہ کو ساعت پنجم بوسلیک ہے کہ قاعدہ موسیقی
ہے تو بوسلیک کو بسط کیا اسطرح با ا واو س ی ن ل ام ی ا
ک اف اور مالک روز جمعہ زہرہ ہے حروف اوسکے فصقر ہین اسکو بسط
کیا اس طرح فا ا ص اد ق اف را پھر حروف محبت محمد کو بسط کیا
اس طرح م ی م ح ا ب ا تا ا م ی م ح ا م ی م دال
اور حروف ظرف کہ قلب احمد ہو بسط کیا اس طرح ق اف ل ام ب ا
ال ف ح ا م ی م دال پس اب ان سب حرفون کو جمع کیا اس طرح
ال ف ہا طا م ی م فا ش ی ن ذال م ی م ش ی ن ت
را ی ا ن و ن ہا ال ف را با ا واو س ی ن ل ام ی ا ک ا
فا ا ص اد ق اف را م ی م ح ا با تا ا م ی م ح ا م ی م دا
ق اف ل ام ب ا ال ف ح ا م ی م دال پس ان سب حرفون
ملخص کیا اور حروف مکررات گرا دیے اس طرح ال ف ہ ط م ی ش ن ذ

روب س ک ص د ق ح بیس حروف ہیں تکسیر اسکی کیا دس سطروں میں ہے

ب	ل	و	ش	ک	ق	ر	ح	ذ	ن	ب
ل	و	ش	ک	ق	ر	ح	ذ	ن	ب	ل
ق	ی	ر	ط	ص	د	ر	ک	ق	ت	ق
و	ش	ک	ق	ر	ح	ذ	ن	ب	ل	و
ح	ذ	ن	ب	ل	و	ش	ک	ق	ر	ح
ی	ر	ط	ص	د	ر	ک	ق	ت	ق	ی
ص	د	ر	ک	ق	ت	ق	ی	ر	ط	ص
ش	ک	ق	ر	ح	ذ	ن	ب	ل	و	ش
ق	ر	ح	ذ	ن	ب	ل	و	ش	ک	ق
ذ	ن	ب	ل	و	ش	ک	ق	ر	ح	ذ
ق	ت	ق	ی	ر	ط	ص	د	ر	ک	ق
ر	ط	ص	د	ر	ک	ق	ت	ق	ی	ر
ر	ک	ق	ت	ق	ی	ر	ط	ص	د	ر
د	ر	ک	ق	ت	ق	ی	ر	ط	ص	د
ک	ق	ت	ق	ی	ر	ط	ص	د	ر	ک
ک	ق	ر	ح	ذ	ن	ب	ل	و	ش	ک
ط	ص	د	ر	ک	ق	ت	ق	ی	ر	ط
ر	ح	ذ	ن	ب	ل	و	ش	ک	ق	ر
ت	ق	ی	ر	ط	ص	د	ر	ک	ق	ت
ن	ب	ل	و	ش	ک	ق	ر	ح	ذ	ن

سطر اول سطر یازدہم میں مکرر آئی پس سطر یازدہم کو چھوڑ کے حروف صدر ہر سطر کے یہ
کہ دس ہیں ا ح ذ ط د ن ک ش ھ ل موخرات سطور کے بھی دس حرف لیے ح ذ ط
د ن ک ش ھ ل ا پس ان دونوں کو امتزاج کیا اس طرح ح ا ذ ح ط ذ د ط ن د ک
ن ش ک ھ ش ل ھ ا ل حروف مکررات گرائے اس سطر کو ملخص کیا اس طرح

ح اذ ط د ن ک س ش ھ ل یہ دس حرف ہین پس چونکہ یہ حروف زوج ہین تو چار چار حرفون کی ترکیب سے کے آخر مین کلمہ ئیل ملادیا کہ اسمای ملائکہ پیدا ہون گے اسطرح حاذطائیل دنکشائیل ھلائیل کہ یہ اسمای ملائکہ ہین و اگر اسمای اعوان نکالنا منظور ہو تو سطر ملخص مذکور کو پھر صدر و موخر کرین اس طرح ل ح ھ ا ش ذ ک ط ن چونکہ یہ حروف بھی زوج ہین تو چار چار حرفون کی ترکیب سے کے آخر مین کلمہ ہوش ملادیا کہ اعوان ملائکہ پیدا ہون گے اس طرح لکھا ھوش شذنکطھوش نذھوش کہ یہ اسمای اعوان ہین اور اسمای اعوان کو بغیر الحاق کلمہ ہوش کے بھی رکھ سکتے ہین لیکن کلمہ ہوش کے رکھنا اور پڑھنا بہتر ہے **قاعدہ سوان** واضح ہو کہ جناب سید حسین اخلاطی نے اپنی رسالہ مین استخراج اسمای ملائکہ بسط عزیزی سے کیا ہے اور بسط عزیزی کے معنی یہ ہین کہ حروف آتشی طالب ہین حروف ہوائی کے ہمدرجہ اور حروف آبی طالب ہین حروف خاکی کے ہمدرجہ اور وہ حرف یہ ہین

قاعدہ دسوان

آتشی طالب	بادی مطلوب	آبی طالب	خاکی مطلوب
اھطم فشذ	بوین صتض	جزکس قثظ	دحلع رخغ

یعنی الف طالب بے کا ہے اور جیم طالب دال کا اسی طرح ھ طالب واو کا ہے اور ز طالب ح کا وعلی ہذا القیاس پس اگر کوئی عمل کرنا منظور ہو اوسکو بسط عزیزی کرین مثلاً تسخیر قلوب کرنا منظور ہے پس مدعا کو حروف مفردہ کرکے لکھا مثلاً جلب القلوب ج ل ب ا ل ق ل و ب اسکو بسط عزیزی کیا د ک ا ب ک ر ک ھ ا یعنی جیم کے بدلے دال اور لام کے بدلے کاف اور بے کے بدلے الف اور الف کے بدلے بے لکھے وعلی ہذا القیاس چونکہ یہ حرف طاق ہین تو پانچ پانچ حرف کی ترکیب سے کر لفظ ئیل آخر مین ملادیا تو دکابکائیل رکھائیل ہوا کہ یہ دو نام ملائکہ جلب القلوب کے ہین اور جب ان نو حرفون کو ایک مرتبہ تکسیر صدر و موخر کیا تو یہ ہوا ا د ھ ک ک ا ر ب ک

یہ حروف بھی طاق ہین تو پانچ پانچ حرفون کی ترکیب دے کر کلمہ ہوش آخر مین ملادیا

ادھکھوش اسکو کھوش ہوا یہ نام اعوان ملائکہ جالب القلوب ہین قاعدہ

قاعدہ گیارہوان

گیارہوان جناب سید حسین اخلاطی نے اپنے رسالہ مین استخراج اسامی ملائکہ بسط

ترفع عددی سے بھی کیا ہے اور بسط ترفع عددی اوسے کہینگے کہ حرف آحاد کو درجہ عشرات

پرلائین اور حرف عشرات کو درجہ مآت پر اور حرف مآت کو درجہ الوف پر پس مثلاً ہم چاہتے

ہین کہ محمد صاحب رفعت و عزت ہوجائین تو ہمنے لکھا محمد ذوالرفعہ والعزۃ ان حرفون

کو صد ابجد الکہام ر ح م د ذ و ا ل ر ف ع ہ و ا ل ع ز ہ جب ان حرفون کو بسط ترفع عددی کیا

یہ ہوا ت ت ت م ع غ ع ع غ غ غ غ س ی ش ع غ ض ذ ن س ی ش ف ع ن

ملخصات حروف مذکورہ یہ ہین ت ن م غ س ی ش ض ذ ن ع یہ گیارہ حرف ہین طاق ہین

تو پانچ پانچ حرفون کو ملا کے ئیل ملحق کردیا تمغسائیل یشضذنائیل عائیل ہوا کہ یہ ملائکہ

قاعدہ بارہوان

عمل بسط ترفع ہین قاعدہ بارہوان استخراج اسامی ملائکہ بسط ترفع حرفی سے بھی ہوتا

ہے اور بسط ترفع حرفی اوسے کہینگے کہ حروف ابجدی مین سے ہر ایک حرف کو حرف مابعد

سے اپنے بدلین مثلاً الف کے عوض مین ب اور ب کے عوض مین ج اور ج کے عوض مین

د لکھین اب مثلاً ہمکو اپنے واسطے عمل رفعت کرنا مقصود ہی تو ہمنے لکھا ابوالحسن ذوالرفعہ

اسکا ترفع حرفی کیا ب ج ز ب م ط ع س ض ز ب م ش ص ف و ملخصات حروف یہ ہین

ب ج ز م ط ع س ض ش ص ف و بارہ حرف ہین جفت ہین چار چار حرفونکو ملا کے ئیل ملحق کردیا

قاعدہ تیرہوان

بجزمائیل طعسضائیل شصفوائیل ہوا یہ تین اسم ملائکہ اس عمل کے ہین قاعدہ تیرہوان

جناب سید حسین صاحب اخلاطی نے اپنے رسالہ مین بسط تمازج سے بھی استخراج اسم موکل کیا ہی اور

بسط تمازج اوسے کہینگے کہ اسم مطلوب کو اپنے اسم کے ساتھ مزج کرے اسطرح سے کہ دیکھے مطلوب و مقصود

کیا ہی اور وہ مطلب کس اسم الٰہی مین پایا جاتا ہی مثلاً اگر علم مطلوب ہو تو اسم علیم و اگر مال مقصود

ہو تو اسم غنی لیوے اور اپنے نام کے ساتھ مزج کرے اور حرف اسم مطلوب کو مقدم کرے و اگر

… حروف کم ہون تو اسم اقل کے حروف کو مکرر کرے تا آنکہ مساوی ہون مثلاً محمد طالب علیم مطلوب ہی تو محمد اور علیم کو مزج کیا ع م ل ح ی م م د پس اسکی تکسیر کی چوتھی سطر مین زمام پہر آئی صورت تکسیر یہ ہے

ع	م	ل	ح	ی	م	م	د
د	ع	م	م	م	ل	ی	ح
ح	د	ی	ع	ل	م	م	م
م	ح	م	د	م	ی	ل	ع

پس سطر زمام چہوڑ کے سطر سوم سطر آخر ہوئی پس سطر آخر تکسیر مین چار چار حرف کی ترکیب دیکے کلمہ ئیل الحاق کیا حدیائیل لممائیل ہوا کہ یہ دو ملک اس عمل کے ہین پہر اول و آخر سطر اول و اول و آخر سطر سوم کے حرف لیکر لفظ طمیش ملا دیا عدد حمطیش ہوا کہ یہ اسم خلیفہ ہوا اور خلیفہ سید اعوان ہے پہر چارون سطرونکی صدر و موخرات دیکہائے اور کلمہ ہوش ملا دیا عاحمہوش دحمعہوش ہوا کہ یہ اسماے اعوان اس عمل کے ہین

قاعدہ چودھوان واضح ہو کہ استخراج اسمای ملائکہ بسط تکاسیر سے بھی کرتے ہین اگر بسط تکاسیر دیکہینگے کہ حروف طالب کو حروف مطلوب کے ساتھ جمع کرکے دونون حرفونکی اعداد سے استنطاق حروف کرین مثلاً طالب ابو الحسن مطلوب رفعت پس لکہا ہمنے ابو الحسن و الرفعہ پس الف ابو الحسن کو الف والرفعت کے ساتھ جمع کیا ۲ ہوئے حرف بنایا ا ذ ہوا پہر ب عدد ر و عدد ملا کے آٹھ ہوا اوسکے ح ہوئے پہر او اور الف عدد ملائے ہوئے اوسکے ز ہوئے پہر الف اور لام کے عدد ۳۱ ہوا اوسکا الف اور لام ہوا پہر ل و ر عدد ۲۳۰ ہوا اوسکا ل و ر ہوا پہر ح و ف کے عدد ۸۸ ہوا اوسکے ح د ف ہوئے پہر س و ع کے عدد ۱۳۰ ہوا اوسکا ل ق ہوا پہر ن ھ کے عدد ۵۵ ہوا اوسکے ھ ن ہوا اب ان حروف مستخرجہ کو جمع کیا یہ ہوا ا ذ ح ز ا ل ل ر ح ف ا ل ق ھ ن چودہ حرف ہین جفت ہین چار چار حرفونکی ترکیب دی اذحزائیل اللرائیل حفلقائیل ھنائیل یہ ملائکہ ہین کہ اس عمل کے پیدا ہوئے

قاعدہ پندرھوان استخراج اسماے ملائکہ بسط تقوی سے بھی ہوتا ہے بسط تقوی کی تین قسمین ہین ایک ضرب عدد ظاہر حروف در ظاہر حروف دوسری ضرب باطن در باطن تیسری ضرب باطن حروف در ظاہر حروف اور مراد ضرب ظاہر در ظاہر سے یہ ہی کہ دیکہین حروف کس جزو ابجد کی سے لینے کو کونسا حرف ہے اوس حرف کو اوسکے درجہ مین ضرب دینا چاہیے مثلاً الف پہلی مرتبہ مین ہے دال چوتھی مرتبہ مین ہے کاف گیارہوین مرتبہ مین ہے نون

قاعدہ چودھوان

قاعدہ پندرھوان

چودھوین مرتبہ مین ہی پس مثلاً بسط تقوی ابو الحسن ع ہوا کہ الف کا عدد ایک ہے اور ابجد مین پہلی مرتبہ پر ہے تو ایک
کو ایک مین ضرب دیا ایک ہی ہوا استنطاق کیا الف ہوا ب کے عدد دو ہین اور دوسرا حرف ابجد کا ہی دو کو دو مین
ضرب دیا چار ہوے استنطاق کیا دال ہوا واو کے چھ عدد ہین اور چھٹا حرف ابجد کا ہی چھ کو چھ مین ضرب دیا چھتیس ہوے
استنطاق کیا ول ہوا پھر الف ہے الف ہے استنطاق ہوا لام کے تیس عدد ہین اور بارھوان حرف ابجد کا ہی تیس کو
بارہ مین ضرب دیا تین سو ساٹھ ہوے استنطاق کیا س ش ہوا ح کے عدد آٹھ ہین اور آٹھوان حرف ابجد کا ہی
آٹھ کو آٹھ مین ضرب دیا چونسٹھ ہوے استنطاق کیا دس ہوا اور س کے عدد ساٹھ ہین اور پندرھوان حرف ہے
ابجد کا تو ساٹھ کو پندرہ مین ضرب دیا نو سو پندرہ ہوے استنطاق کیا ظ ی ہوا اور ن کے عدد پچاس ہین
اور چودھوان حرف ابجد کا ہی پچاس کو چودہ مین ضرب دیا سات سو ہوے استنطاق کیا ذ ہوا اب ان حروف کو
جمع کیا ا د و ل اس ش د س ی ظ ذ ملخصات حروف یہ ہین ا د ل س ش ی ظ ذ دس حرف
ہین جفت ہین چار چار حرفونکی ترکیب دیکے ئیل ملا دیا ادلائیل سشھیائیل ظذائیل ہوا کہ یہ نام
ملائکہ پیدا ہوے دوسری قسم بسط تقوی کی ضرب باطن در باطن ہے مثلاً علی کا موکل اس بسط سے استخراج کرنا چاہتے
ہین پس عین کے عدد ستر ہین فی نفسہ ضرب دیا یعنی ستر کو ستر مین ضرب دیا ۴۹۰۰ ہوے استنطاق کیا ظ غ غ غ غ
ہوا پھر لام علی کے تیس عدد ہین تیس مین ضرب دیا ۹۰۰ ہوے استنطاق کیا ظ ہوا پھر ی کے دس عدد ہین
دس مین ضرب دیا ۱۰۰ ہوے استنطاق کیا ق ہوا مجموع حروف یہ ہوے ظ غ غ غ غ ظ ق مکررات کو
گرا کے ملخص کیا ظ غ ق ہوا آخر مین ئیل ملا دیا ظغقائیل ہوا تیسری قسم بسط تقوی کے ضرب باطن
در ظاہر ہی یعنی عدد حروف ابجدی کو عدد مرتبہ مین ضرب دین مثلاً اسم ودود کا موکل ضرب باطن در ظاہر سے
استخراج کرنا چاہتے ہین پس واو کے چھ عدد ہین اور چھٹا حرف ہی ابجد کا پس چھ کو چھ مین ضرب دیا چھتیس ہوے
استنطاق کیا ول ہوا اور دال کے چار عدد ہین اور چوتھا حرف ابجد کا ہی پس چار کو چار مین ضرب دیا سولہ
ہوے استنطاق کیا وی ہوا اور دوسری واو و دال کا بطریق مذکور استنطاق کیا ول وی ہوا مجموع یہ ہوا
ول وی ول دی ملخصات حروف یہ ہوے ول ی آخر مین ئیل ملا دیا ولیائیل ہوا **قاعدہ سولھوان**
استخراج اسما ملائکہ بسط تکسیر سے بھی کرتے ہین اور بسط تکسیر عبارت ہی حروف حاصل کرنے سے کسو نسخہ سے مثلاً

قسم دوم بسط تقوی

قسم سوم بسط تقوی

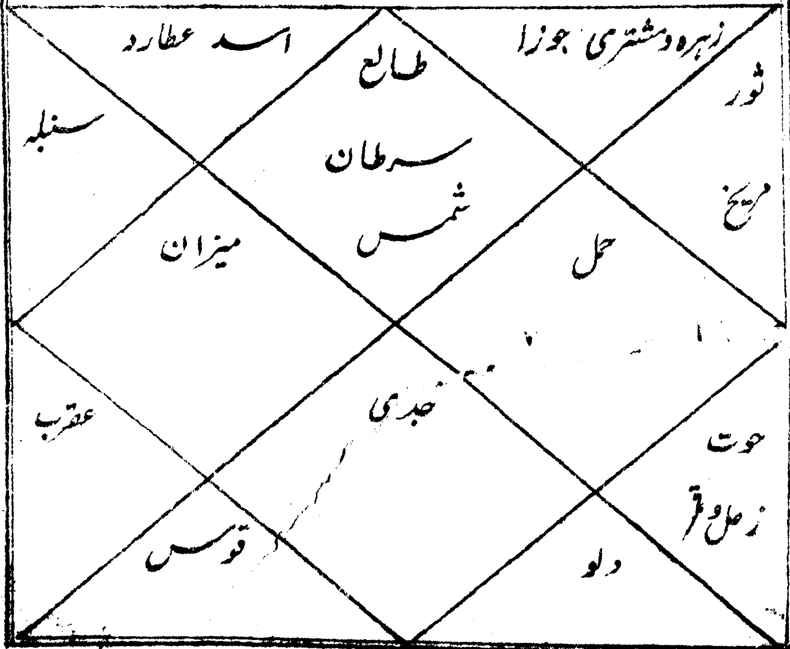
قاعدہ سولھوان

اسم سمیع کو بسط تکسیر کیا اسطرح کہ سین کے ساٹھ ہین ساٹھ کا نصف تیس ہے جو حرف سکا ل ہوا اور ثلثا ونکا بیس
ہین اسکا ی ہوا اور ربع اوسکا پندرہ ہین اسکا ی ہوا اور سدس اوسکا دس ہین حرف اسکا ی ہوا اسیطرح میم
سمیع کی کسوا ات سے حروف بنائے کہ میم کی چالیس عدد ہین اسکا نصف بیس ہے جو حرف اسکا ک ہوا اور کسوات میم
سے ربع ہے ربع اوسکا دس ہین حرف اسکا ی ہوا اور کسوات میم سے ثمن ہے وہ پانچ ہین حرف اسکا ہ ہوا اسیطرح
یا سمیع کی عدد دس ہین کسوات یا سے نصف ہے وہ پانچ ہین حرف اوسکا ہ ہوا اور کسوات یا سے خمس ہے وہ دو ہین حرف
اوسکا ب ہوا اسیطرح عین سمیع کی عدد ستر ہین کسوات عین سے نصف ہے وہ پینتیس ہین حرف اسکا ہ ل ہوا اور
کسوات عین سے خمس ہے وہ چودہ ہین حرف اسکا د ی ہوا اور کسوات عین سے سبع ہے وہ دس ہین حرف اسکا
ی ہوا پس مجموع حروف مستحصلہ یہ ہوے ل ی ہ ی ی ک ی ہ ہ ب ہ ل د ی ی مکررات گرا کر ملفوظات
حروف یہ ہین ل ی ہ ک ب د چھ حرف ہین ہفت ہین آخر مین ئیل ملا دیا لیھکبدائیل ہوا قاعدہ
سترھوان استخراج موکلات بسط تضاعف سے بھی کرتے ہین یعنی اعداد حروف کو مضاعف دو چند
کرکے استنطاق کرنا مثلاً اسم صمد صاد کے نوے ہین مضاعف کیا ایکسو اسی ہوا استنطاق کیا ف ق ہوا
میم کے چالیس ہین مضاعف کیا اسی ہوا استنطاق کیا ف ہوا دال کے چار ہین مضاعف کیا آٹھ ہوے
استنطاق کیا ح ہوا جمیع حروف مستحصلہ یہ ہوے ف ق ف ح غیر مکرر یہ ہین ف ق ح پس آخر مین ئیل یا ائیل
فقحائیل ہوا پس یہ سب طریقے استخراج اسمای موکلات کے ہین اور سوا ان قاعدون کے اور بھی قاعدے
ہین کہ بسبب خوف تطویل کے ترک کیے گئے پس ان کل اعمال مین بطریق خاص استخراج موکل و
اعوان قسم و اسم اعظم وغیرہ کرکے اور ایک عزیمت بنا کے پڑہتے ہین اور رجوع روحانیات ہوتی ہین باذن اللہ
تعالی وہ مطلب حاصل ہوتا ہے اور وہ مراد بر آتی ہے علما جفر نے کتب جفریہ مین یہ کل اعمال لکھے ہین کہ
یہ رسالہ مختصر اون اعمال کے لکھنے کی گنجایش نہین رکھتا غرض بیان یہ فقط یہ تھی کہ طریقے
استخراج اسماے موکلات کے معلوم ہوں چنانچہ طریقے سترہ قاعدون مین لکھ دیے گئے
واللہ اعلم بالصواب الیہ المرجع والمآب تمام ہوا یہ رسالہ بفضلہ تعالے
والحمد للہ العلی الاعلے

سترھوان قاعدہ

زائچہ وقت ولادت باسعادت حضرت یوسف علی نبینا وآلہ وعلیہ السلام

تاریخ روضۃ الصفا مین لکھا ہی کہ ارباب نجوم کہتے ہین کہ طالع ولادت باسعادت حضرت یوسف علی نبینا وآلہ وعلیہ السلام کا برج سرطان تھا کہ برج آبی ہی اور آفتاب عالمتاب صاحب خانہ دوم برج طالع مین تھا کہ دلیل آب وتاب چہرہ انور کی پڑی اور دبیر فلک عطارد خانہ دوم برج اسد مین تھا اور زحل وقمر خانہ نہم برج حوت مین تھے اور قران السعدین یعنے قران زہرہ ومشتری خانہ دوازدہم برج جوزا مین تھا اور مریخ خانہ یازدہم برج ثور برج وبال مین تھا پس ان وضع فلکی کا نتائج حسن وجمال ونہایت کمال کی پڑی کہ وہ حضرت حسن وملاحت مین بے نظیر وبے عدیل تھے اور ملک سیرتی کے علاوہ خوبصورتی مین یکتای روزگار اور وحید الدھر وفرید العصر ہوئے کہ حسن وجمال اون کا عالم مین ضرب المثل ہوگیا اور زائچہ وقت ولادت آن حضرت کا یہ ہے



پس عطارد صاحب خانہ سوم کہ خانہ برادران ہے اور صاحب خانہ دوازدہم کہ خانہ اعدا ہے برج اسد مین ساقط از طالع و صاحب طالع ہے دلیل عداوت اخوان کی پڑی کہ بھائیون نے اون حضرت کو بکمال عداوت تکلیف و ایذا پہونچائی اور کنوے مین ڈال دیا اور قران زہرہ و مشتری بارہوین خانہ مین دلیل قید ہو جانے کی پڑی کہ وہ حضرت چودہ برس تک محبس مین مشغول بذکر خدا رہے اور سلطان الکواکب شمس کا طالع مین ہونا باتصال تسدیسی صاحب دہم یعنے مریخ دلیل سلطنت کی پڑی کہ وہ حضرت پھر مصر مین بادشاہ ہوے و علی ہذا القیاس اور سب حالات اون حضرت کے اس زائچہ سے مستنبط ہو سکتے ہین و اللہ اعلم بالصواب

تمت

خاتمة الطبع

الحمد للہ کہ نسخہ کتاب جواہر الحروف جو علم جفر مین عمدہ کتاب ہے ماہ رجب المرجب سنہ ۱۳۰۲ نبوی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم چھپکر طیار ہو گیا اور حق تالیف اس کا محفوظ ہے کوئی صاحب بغیر اجازت تحریری راقم کے قصد طبع نفرماوین بعوض نفع نقصان نہ اوٹھاوین البتہ جسقدر نسخے مطلوب ہون بارسال قیمت طلب فرماوین اور جس صاحب کو کتاب مہر راقم یا رازعلیبخش کی نہو مثل مسروقہ سمجھین و راقم سے خریداری پرہیزکرین قیمت فی جلد ۶ روپیہ

المشتہر

تصحیح اغلاط صفحہ ۷ سطر ۶ مین بجاے دانت القائم علی کل نفس کے دھو القاہر فوق عبادہ پڑھنا چاہیے

بعید آن آنها - آنان وہ وے

مثلاً فریب دشمن مخور - وغرور مداح مخر - کہ آن دام زرق نهاده است واین کام طمع کشاده - **اینها وآنها** ذوی العقول وغیر ذوی العقول دونون کے واسطے مستعمل ہین لیکن **آنان وانیان** اکثر ذوی العقول کیواسطے آتی ہین **این** کبھی **م** کے ساتھہ بدلجاتا ہی جیسے آین سال سے امسال اس قسم کے صرف تین لفظ پائیجاتے ہین امشب امسال امروز **چنان** اشارہ بعید و**چنین** اشارۂ قریب کے واسطے بہی مستعمل ہی جیسے چنان نماند وچنین نیز هم نخواهد ماند چنان - چنین یہان اسماء اشارہ ہین لیکن جب چنان وچنین کے بعد کاف لاوینگے تو تشبیہ کے معنی پیدا ہوجاینگے جیسے بہ تیشہ کس نخراشد زروی خارہ گل - چنانکہ بانک درشتت تو میخراشد دل -
همچنان همچنین همچو بہی چنین کے معنی مین کبھی مستعمل ہوتے ہین جیسے لذت دشنام او دل میبرد از کف سلیم + همچو شیرینی ندیدم کو تبلخی جان برد + **همچنان** کبھی هنوز کے معنی مین بہی آتا ہے لیکن کم جیسے همچنان طفل مزاجیم اگر پیر شدیم + **این وان**

جب چنان و چنین کے ساتھہ لاحق ہوتے ہین اسوقت مانند کے
معنے پیدا ہوجاتے ہین یا زاید ہوجاتے ہین جیسے بنگر سینہ و جگر
تا روشنت شود - دل آنچنان و سینہ سوزانم این چنین - یہان چنین
بمعنی مثل کے ہین ہمان و ہمین ہی اشارہ کیواسطے مستعمل ہین
لیکن کسی چیز کے خاص کرنے کیواسطے جیسے ہمین بس است ہمان
کارخواہم کرد - اسم اشارہ کے ساتھہ ضمیر ہی لاسکتے ہین جیسے آنان
جانم - آنم آنیم اسم اشارہ بعید و ضمیر واحد غائب مین یہہ فرق ہے
کہ ضمیر راجع ہوتی ہی کسی اسم مذکورہ کیطرف اور بجاے اسم کے
لائیجاتی ہی اور اپنے مرجع کے ساتھہ جمع نہین ہوسکتی اور اسم اشارہ
باشارہ جسمی اپنے مشار الیہ کو بتلاتا ہے اور مشار الیہ کے ساتھہ جمع
ہوسکتا ہی -

چہارم اسماء موصول

اسم موصول وہ اسم ہی کہ جبتک ایک جملہ جو اوس اسم کو بیان کرتا ہو
نہ ذکر کیا جاوے ہرگز مبتدا یا خبر یا فاعل یا مفعول یا مضاف الیہ کسی
دوسرے جملہ کا نہین ہوسکتا ہی اوس جملہ کو صلہ کہتے ہین فارسی

مین درمیان صلہ و موصول کے **کاف** صلہ ضرور آتا ہی جیسے اینکہ

دیروز بسوار یم بلواء مروز نیامد و آنکہ دیروز بسوار یم بود جملہ صلہ ہے

اسماء موصولہ برای غیر ذیروح	اسماء موصولہ برای ذیروح
آنچہ ہرچہ ہرآنچہ	آنانکہ ہرآنکہ ہرکہ آنکہ آنکہ

اردو مین اسم موصول **جو جن** جیسے جو لڑکا کل غیر حاضر تھا آیا ہے وغیرہ

جو جن حالت مفعولیت اور اضافت وغیرہ مین **جس جنہو** بدلجاتا ہی

پنجم جو اسم اضافت سی خاص ہوجاتا ہی

جب علم یا ضمیر یا اسم اشارہ یا اسم موصول کیطرف کوئی اسم نکرہ مضاف ہوگا تو خاص ہوجائیگا جیسے اسپ بکر باغ من کتاب آن شخص کتاب مرد یکہ پیش من بود گم شد

ششم منادی

جسکو آواز دیکر بلادین یا اپنا اوسکو مخاطب کرین حروف ندا یہ ہین
اے یا الف دو اول کے اسم کے اول اور **الف** اسم کے آخر آتا ہی جیسے اے زید یا خدا خدا یا ندبہ بھی داخل منادی سے ہے الفاظ ندبہ اے آہ واو یلا صد افسوس غم

وا نصیبا واحسرتا حیف دردا دریغا ہای

واہ ری ہای رے ارے وامصیبتا اردو مین

حرف منادی اے آو جی اجی ارے وغیرہ ہین

جیسے او عورت اے آدمی

اسماء مشتقات چار ہین

اسم فاعل اسم مفعول اسم حالیہ یا صفت

مشبہ اسم حاصل مصدر انکو بہی مصدر سے بناتے

ہین اور اسم مشتق کہتے ہین نقشہ ذیل بغور پڑہو اور یاد کرلو —

اسمائے مشتقات	تعریف	علامت اردو	علامت فارسی	واحد	جمع	کیفیت
اسم مفعول	جو لفظ مفعول کی ذات کو بتلا دے	[illegible]	ہ [illegible] اسم ماضی مطلق	[illegible]	[illegible]	

نام مشتقات	تعریف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	جمع	کیفیت
اسم فاعل	جو لفظ فاعل کی ذات کو بتلا وے	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	·
اسم حالیہ	جو لفظ فاعل یا مفعول کی حالت کو بتلاوے	[illegible]	[illegible]	[illegible]	·	·
اسم[1] حاصل مصدر	جو لفظ کیفیت معنی مصدری پر دلالت کرے	·	[illegible]	[illegible]	·	· [illegible]

[1] مصدر اور حاصل مصدر مین فرق ہی مصدر مین حدوث کے معنی پائے جاتے ہین اور حاصل مصدر ایک لفظ ہی جس سے معنی مصدری پیدا ہوتے ہین پوری پوری شرح حاصل مصدر کے

بیان استعمال افعال اردو و شناخت مذکر و مونث

جن افعال کے ساتھ نے علامت فاعل ہو وہ افعال موافق فاعل کے استعمال ہونگے جیسے زید آیا اور جن افعال کے ساتھ علامت فاعل مذکور ہے اور مفعول کی علامت مذکور نہین ہے وہ افعال مفعول کے موافق پڑہے جاوینگے جیسے زید نے کتاب لکھی اگر علامت مفعول مذکور ہوگی تو فعل کو ہمیشہ واحد مذکر استعمال کرینگے جیسے زید نے عمر کو مارا یا مردون نے عورتونکو مارا یا عورتون نے مردونکو مارا جب کئی اسم مذکر و مونث ایک فعل کے تابع ہون تو فعل کو آخر اسم کے موافق پڑہینگے جیسے مرد عورت لڑکے لڑکی آئی - فارسی مین مذکر و مونث کا استعمال یکسان ہو لیکن اردو مین **مذکر و مونث** کا امتیاز ہے لہذا چند قواعد اوسکی شناخت کے لکھے جاتے ہین باعتبار جنس کے اسم کی دو قسم ہو **مذکر و مونث** جس جاندار کے مقابل جاندار مادہ ہو اوسکو مذکر حقیقی کہینگے جیسے مرد عورت وغیرہ جس اسم کے آخر **الف** یا **ہ** ہوز ہو وہ اکثر مذکر ہوگا جیسے لڑکا - بندہ پردہ وغیرہ اور جو کلمہ **مفاعلة** کے وزن پر آویگا وہ بھی اکثر مونث ہوگا جیسے مزاحمت مداومت وغیرہ جس ہندی اسم کے آخر **ی** معروف

ہوگی وہ بھی اکثر مونث ہونگے جیسے بکری روٹی وغیرہ مگر پانی ہاتھی موتی دہی گھی جی وغیرہ اس قاعدہ سے مستثنی ہین جو اسم تفعیل کے وزن پر ہونگے وہ بھی اکثر مونث ہونگے جیسے تحریر تقریر وغیرہ مگر تعویذ اس قاعدہ سے مستثنی ہے فارسی کا حاصل مصدر بھی اکثر مونث ہوتا ہے جیسے خواہش نوشت و خواند و گفتار وغیرہ جس مصدر کے آخر الف ہے وہ بھی اکثر مونث ہوگا جیسے دعا تمنا جفا سزا وفا وغیرہ جس اسم کے آخر ت یا ٹ ہندی ہو وہ بھی اکثر مونث ہوتا ہے جیسے مروت بناوٹ وغیرہ مگر شربت حضرت اس قاعدہ سے مستثنی ہے جو اسم جامد جاندار تذکیر و تانیث مین مشترک ہین انکا مونث و مذکر فارسی مین نر و مادہ کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے جیسے شیر نر گاؤ مادہ وغیرہ —

وحدت و جمعیت اسما

ایک کو واحد اور ایک سے زیادہ کو جمع کہتے ہین فارسی مین اسما ذی روح کی جمع آن اور غیر ذی روح کی ہا سے کرتے ہین کبھی برعکس بھی جمع ہوجاتی ہے جیسے زنہا اسپہا درختان چشمان اور کبھی اسما عربی و فارسی کو ات سے جمع کر لیتے ہین جیسے مکانات

موجودات دیوارات اگر اسم کے آخر ہ ہوز ہوگی تو ج سے
بدل دینگے جیسے ناجات قلعجات وغیرہ اور اگر الف یا واو
آخر مین ہوگا تو یا ان سے جمع کرینگے جیسے آشنایان بدخویان
اگر آخر مین ہ مختفی ہو تو گ سے بدل دینگے جیسے بچہ سے بچگان

اسم حاصل مصدر

اوس اسم مشتق کو کہتے ہین جو کیفیت معنی مصدری کو تبلاوے
یہہ کئی طرح سے بنا کرتا ہی کبھی امر حاضر کے آخر بعد دینے کسرہ کے
ش لگا دیتے ہین جیسے دان سے دانش کبھی لفظ ار ماضی
مطلق کے آخر زیادہ کر دیتے ہین جیسے گفت سے گفتار کبھی اسم
مفعول کے ہای آخر کو گاف سے بدلکر یاے معروف
زاید کر دیتے ہین جیسے خوانده سے خواندگی کبھی اسم اور صیغہ امر
بہی ملکر فائدہ حاصل مصدر کا دیتا ہی جیسے قدم بوس کبھی صیغہ واحد
غائب بہی فعل ماضی مطلق کا فائدہ دیتا ہی جیسے گفت عالم بجان
دل بشنو کبھی دو صیغہ ماضی مطلق مختلف المعنی بہی حاصل مصدر کا
فائدہ دیتے ہین جیسے نوشت و خواند کبھی امر کے آخر اک

زیادہ کردیتے ہین جیسے خور سے خوراک کبھی ماضی مطلق صیغہ واحد غائب وامر حاضر ملکر حاصل مصدر ہوجاتا ہی جیسے گفتگو جستجو کبھی امر حاضر کے آخر ائی زیادہ کردینے سی حاصل مصدر بنجاتا ہی جیسے دان سے دانائی بینا سے بینائی اردو مین مصدر کی علامت نا دور کرنے سے حاصل مصدر بنتا ہی جیسے لوٹنا سے لوٹ مانا سے مار حروف ذیل بھی امر حاضر کے آخر داخل ہوکر معنی مصدر کا فائدہ دیتے ہین ت تی ہٹ وٹ ن ہی جیسے بچت بھرتی آہٹ بناوٹ چلن کھلائی

اسم فاعل

اسم فاعل دو قسم پر ہی اسم فاعل قیاسی - اسم فاعل سماعی -

اسم فاعل قیاسی

جسکے بنانیمین قیاس کو دخل ہو وہ امر حاضر کے آخر بعد دینے کسرہ کے واحد کیواسطے حرف ندہ اور جمع کیواسطے حرف ندگان لگا دیتے ہین جیسے گو سے گوینده اکثر اسم جامد کے آخر امر حاضر زیادہ کرنے سے اسم فاعل ترکیبی بنجاتا ہے جیسے جہان سوز دستگیر

واضح رہے کہ امر حاضر سے اول اسم جامد داخل ہونے سے
پانچ معنی پیدا ہوتے ہین

معنی	مثال	حاشیہ
معنے مفعولی	پائمال یعنے مالیدۂ پا	[illegible]
معنے فاعلی	جہان سوز یعنے سوزندۂ جہان	
معنے ظرفی	قطزن یعنے جائے قط زدن	
معنے آلہ	جاروب یعنے آلہ جای روفتن	
معنے مصدری	گوشمال یعنے مالیدن گوش	

اسم فاعل سماعی

جسکا استعمال سماع پر موقوف ہو اکثر اوقات امر حاضر کے آخر الف
زیادہ کر دیتے ہین جیسے دانا اور کبھی گار رگا دیتے ہین جیسے
آمرزسے آمرزگار اور الفاظ ذیل بھی اسم کے آخر داخل ہوکر اکثر
معنے فاعلی پیدا کرتے ہین گر مند گار ور ناک بان

آر سار بار ہندہ وار گین ی معروف جیسے
آہنگر۔ ہوشمند۔ پرہیزگا۔ ہنرور۔ غمناک۔ مہربان۔ خریدار۔ شرمسار
ہوشیار۔ شرمندہ۔ امیدوار۔ شرمگین۔ لشکری

بیان نحو

علم نحو وہ علم ہو کہ جسکے سیکھنے سے ترکیب کلام اور باہمی مناسبت کی
شناخت پر پوری قدرت ہو جاوے۔

مفاعیل پانچ ہین

مفعول بہ۔ مفعول لہ مفعول فیہ مکان و زمان[۱]
مفعول مطلق مفعول معہ انہین کو مفاعیل خمسہ
بھی کہتے ہین جسپر فاعل کا فعل واقع ہوتا ہے اوسکو

---

[۱] ظرف زمان و مکان کی دو قسمین ہین محدود و مبہم محدود وہ ہی جسکے ابتداد
انتہا معزز ہو جیسے آذرخانہ شہر مدرسہ وغیرہ
مبہم وہ ہے جسکی ابتدا و انتہا معزز نہو جیسے پس پیش راست دچپ زیرد
بالا وغیرہ ۱۲۰۔

مفعول بہ کہتے ہین جیسے زید نے عمر کو مارا - خالد بکر را زد -
عمر اور بکر مفعول بہ ہے اور را علامت مفعول بہ ہے اور اکثر ذوی العقول کے
ساتھ آتی ہے اور کو اردو مین مستعمل ہے واضح رہے کہ مفعول بہ صرف
فعل متعدی کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے اور باقی مفاعیل افعال
لازم و متعدی دونوں کے ساتھ اگر مفعول بہ غیر ذی روح ہے تو علامت
مفعول بہ را کو محذوف کر دینگے جیسے زید طعام خورد اور کبھی مفعول بہ
بعد گہ کے جملہ بھی واقع ہوا کرتا ہے جیسے زید را بگو کہ تحصیل علم نماید
جس کے لئے فعل کیا جاتا ہے اوسکو **مفعول لہ** کہتے ہین جیسے زید
سبق پڑہنے کیواسطے آیا - وخالد طفل را تادیبًا زد - سبق پڑہنے
کیواسطے - اور تادیبًا مفعول لہ ہے جسکے اول برآئے **جہت**
بنا بر سبب وغیرہ کے معنے مفہوم ہون وہ اکثر مفعول لہ
ہوتا ہے - اور جس جگہہ فعل کیا جاتا ہے اوسکو **مفعول فیہ**

---

۵ مفعول اور اسم مفعول مین فرق ہے اسم مفعول وہ اسم ہے جو بقاعدہ مقرر
مصدر سے مشتق ہوا ہے اور مفعول کی ذات کو تبلاتا ہے اور مفعول سوا اوس کے
کہتے ہین ۱۲

مکان کہتے ہین جیسے تمہارے پاس آونگا - بخانہ میروم تمہارے پاس وبخانہ مفعول فیہ مکان ہے - اور جسوقت مین فعل کیا جاتا ہے اوسکو مفعول فیہ زمان کہتے ہین جیسے کل آونگا - فردا خواہم رفت - کل فردا مفعول فیہ زمان ہے - اور جب کوئی حاصل مصدر فعل کے ہم معنی ذکر کیا جاتا ہے اوسکو مفعول مطلق کہتے ہین جیسے زید نے مار ماری نشست زید نشست علما - مار نشست علما مفعول مطلق ہے فارسی مین مفعول مطلق کا استعمال کمتر ہے - کوئی اسم جب فاعل یا مفعول بہ کے ساتھہ فعل مین شریک ہوا ور بعد لفظ با کے جو معہ کے معنے مین ہے مذکور ہو تو اوسکو مفعول معہ کہتے ہین جیسے پادشاہ معہ لشکر آتا ہے یا بادشاہ نے زید کو معہ ہمراہیون کے بلایا ہے من با برادر شما می آیم یا زید را با برادر او خواہم زد معہ لشکر و معہ ہمراہیون وبا برادر شما وبا برادر او مفعول معہ ہے - لفظ کون یا کسنے کا جواب فاعل ہوتا ہے اور کسکو یا کسی کا جواب مفعول بہ اور کیون یا کسواسطے کا جواب مفعول لہ کہان یا کس جگہہ کا

ف جس اسم پر در ظرف یا حرف داخل ہو اور ظرفیت اسکے معنے پیدا کرے وہ مفعول فیہ ہوتا ہے

جواب مفعول فیہ مکان اور کب یا کسو وقت کا جواب مفعول
فیہ زمان اور کسکے ساتھ کا جواب مفعول معہ ہی[1] جس کلمہ کا شک و
شبہہ دور کیا جاتا ہی اوسکو ممیز اور جو کلمہ شک و شبہہ کو دور کرتا ہی
اوسکو تمیز کہتے ہین جیسے پانچ کتاب اور دس روپیہ پانچ اور دس
ممیز ہے کتاب اور روپیہ تمیز یا یون کہو کہ پانچ و دس عدد اور کتاب
اور روپیہ معدود ہی عدد گنتی کو کہتے ہین اور جس چیز کو گنتی ہین اوسکو معدود
کہتے ہین یہہ اکثر اعداد یا اوزان یا پیمانہ وغیرہ مین پایا جاتا ہی اور اسی
قسم کی ترکیب کو مرکب تعدادی بہی کہتے ہین جب کئی اسم کسی ایک ذات کے
مصداق ہون تو جس ذات کے مصداق ہین اوسکو مبدل منہ
اور باقی کو بدل[2] کہینگے جیسے زید کا بہائی عمر آتا ہی یا زید برادر عمر

ف ١ واضح رہے کہ اردو مین فصیح یہہ ہے کہ پہلے فاعل بعد اوسکے مفعول اور سب کے آخر فعل لاوین لیکن نظم مین یہ ترتیب ملحوظ نہین رہتی ١٢ ف ٢ بدل چار قسم پر ہے اول بدل کل جسمین بدل سے جو مراد ہے وہی مبدل منہ سے ہو جیسے زید برادر خالد آمد دوم بدل بعض جسمین مبدل منہ کی کسی چیز سے مراد ہو جیسے زید سرش را شکستم سر بدل بعض ہے سوم بدل اشتمال جسمین بدل مبدل منہ کا تعلق ہو نہ کل جیسے زید جامہ او را کندم جامہ نہ زید کا کل ہے نہ جزو چہارم بدل غلط جس کو مبدل منہ غلط بولکے بہر درست کرے جیسے آمد زید غلام المقصود

واسطے ایدرید کا بھائی – برادر عمرو بدل ہین اور عمرو زید مبدل منہ مخدوم مکرم معظم جناب مولوی عبد الرحمن خانصاحب اس جملہ ہین مخدوم مکرم معظم جناب مولوی خانصاحب بدل ہین اور عبد الرحمن مبدل منہ ہے پس معلوم ہوا کہ جسقدر الفاظ تعظیم یا تحقیر یا تمہید یا تفضیل یا القاب یا توصیف کی غرض سے ذکر کئے جاوینگے وہ سب بدل ہونگے جس چیز کو کسی جماعت سے علیحدہ کرتے ہین اوسکو **مستثنیٰ** اور جس جماعت سے علیحدہ کرتے ہین

---

۵۱ واضح رہے کہ مستثنیٰ دو قسم پر ہے **مستثنیٰ متصل مستثنیٰ** منقطع اگر مستثنیٰ و مستثنیٰ منہ دونون ایک ہی جنس سے ہون تو مستثنیٰ متصل کہینگے جیسے سوا زید کے سب ملازم حاضر ہین اگر مستثنیٰ غیر جنس ہے تو مستثنیٰ منقطع کہینگے جیسے گدھے سوا لوگ تو سب حاضر ہین مخفی نرہے کہ مگر کبھی معنے کیواسطے استعمال کیا جاتا ہے کبھی مستثنیٰ کیواسطے جیسا کہ اوپر بتلا دیا گیا ہے اور کبھی معنے **شاید** جیسے مگر شد محو آن رعنا جوان دل کہ تو مند دیکھوں من نیان دل – کبھی معنی تحقیق جیسے دلیکہ عاشق صابر بود مگر سنگ است + زعشق تا بصبوری ہزار فرسنگ است – کبھی بمعنے **کاش** جیسے نزدیک نشستی تو بدلوی ہرگز + مگر تنگ تنگ تو تنوا زد استخوان مرا – یہ حروف اکثر مستثنیٰ کے اول داخل ہوتے ہین الا مگر سوا حنر و در آسے – ۱۳

وسکو **مستثنیٰ منه** کہتے ہین جیسے تمام لشکر آیا الا پادشاہ یعنی تمام لشکر
آیا الا پادشاہ نہین آیا جب کئی اسم بذریعہ حرف عطف کے ایک حکم
مین ہوجاتے ہین تو پہلے اسم کو **معطوف علیہ** اور باقی اسمونکو
معطوف کہتے ہین جیسے زید و عمرو بکر و خالد آمدند اس جملہ مین
زید معطوف علیہ ہے اور عمر بکر خالد معطوف اور واو حرف عطف ہے
اورکبھی جملہ کا عطف جملہ پر ہوتا ہے جیسے زید آمد و عمر رفت جو کلمہ فاعل
یا مفعول کی حالت بیان کرتا ہے اوسکو **حال** اور جسکی حالت بیان
کیجاتی ہے اوسکو **ذوالحال** کہتے ہین جیسے زید خندان درگذشت
زید ذوالحال خندان حال ہے کبھی ایک ذوالحال کے کئی حال لاتے ہین
جیسے امروز دیدم کہ زید افتان و خیزان میرفت اور کبھی واو بھی
حال کا فائدہ دیتا ہے یعنی جو کلمہ یا جملہ بعد واو کے واقع ہوگا وہ
حال ہوگا جیسے دمید صبح و نشد قصۂ فراق تمام + یعنی صبح ہوگئی
اس حال کہ قصۂ فراق تمام نہوا تھا جو کلمہ کسی کلمہ کی تاکید کرتا ہے اوسکو
مؤکد کہتے ہین اور جس کلمہ کی تاکید کیجاتی ہے اوسکو **متوکد** فایل
مخاطب کو تاکید سے امر موکد کا یقین دلاتا ہے تاکید دو قسم پر ہے ایک

تاکید لفظی اور ایک تاکید معنوی تاکید لفظی کیواسطے مکرر لفظ لاتے
ہین جیسے می بردمی برد نگار رنگار ز از کفم از کفم قرار قرار - تاکید معنوی
کیواسطے لفظ خودش یا ہردو یا ہمہ یا ہرآئینہ یا ہرگز
لاتے ہین جیسے زید خودش آمد عمرو بکر ہردو رفتند یاران ہمہ خوش
ہستند ہرآئینہ یا ہرگز گرد ایکار مگرد یہہ حرف بہی فارسی مین تاکید کے
لیئے آتی ہین کل جمیع ہمہ جملہ سایر اور اردو مین سب کے سب
غول کے غول غٹ کے غٹ جمگہٹ کے جمگہٹ سب الغارون
لشکر کے لشکر جہنڈ کا جہنڈ دل کے دل جب کسی بات کو تجاہل سے
پوچہتے ہین تو اوسکو استفہام کہتے ہین وہ تین قسم پر ہے اقراری
جیسے دیروز بمحفل شما من نبودم که بودیعنی من بودم انکاری
جیسے اگر ظلم خواہید کرد بملک شما که خواہد ماند یعنی کسی نخواہد ماند -
استخباری جیسے شما چه کار میکنید - اسماء استفہام یہہ ہین
آیا چه که کیست چیست چرا کجا کے چون
چگونه چند کو کدام اسماء استفہام جملہ مین فاعل مفعول
مبتدا خبر وغیرہ واقع ہوا کرتے ہین تحذیر مخاطب کو کسی چیز سے

ڈرانا ہی جسکو ڈراتے ہین اوسکو محذر اور جس چیز سے ڈراتے ہین اوسکو محذر منہ کہتے ہین فارسی مین خوامار و محذر منہ کو اکثر مکرر بولتے ہین جیسے سانپ سانپ یعنی بچ سانپ سے یا مار مار یعنی بپرہیز از مار

بیان مرکبات

دو یا زیادہ کلمون سے جو لفظ بنتا ہی اوسکو **مرکب** کہتے ہین مرکب کی دو قسم ہی **مرکب غیر مفید** یا مرکب ناقص **مرکب مفید** مرکب غیر مفید کی تین قسمین ہین مرکب اضافی مرکب توصیفی مرکب امتزاجی جسمین مرکب اضافی و توصیفی کا بیان پہلے ہو چکا ہی البتہ جب دو اسم ملکر کوئی خاص معنے پیدا کرتے ہین تو ایسے مرکب کو مرکب **امتزاجی** کہتے ہین وہ کبہی کسی چیز کا نام ہو جاتا ہے جیسے محمد آباد اور کبہی کثرت کے معنے دیتا ہی جیسے کوہ کوہ کبہی حصر کا فائدہ دیتا ہی جیسے تمام جہان کبہی صفت کی حالت پیدا کرتا ہی جیسے گل رخ کبہی معنے اتصالی پیدا کرتا ہی جیسے لبالب راتون رات کچہہ نہ کچہہ اور کبہی تمیز کا فائدہ دیتا ہی جیسے پانچ اشرفی چار تولہ شکر واضح رہے کہ جس مرکب کے اجزا جدا جدا ہونگے تو اوسکو **مرکب امتزاجی** کہینگے جیسے آفتاب - شمشیر بغداد یا دوازدہ سیزدہ

وغیرہ اگر اجزا جدا جدا ہونگے تو مرکب غیر امتزاجی کہینگے جیسے اکبرآباد جہانگیر وغیرہ —

بیان اضافت

اضافت مشہور تر دس لاہین تملیکی[1] تخصیصی[2] بیانی[3] توضیحی[4] ظرفی[5] تشبیہی[6] یا مجازی[7] ابنی[8] اقترانی[9] باد[10] نی ملابست اضافت استعارہ

اضافت تملیکی[1]	ملک کو مالک کیطرف مضاف کرین جیسے سلطانِ روم باغِ زید اضافت حقیقی و اضافت بمعنی لام یا برائے بہی اسیکو کہتے ہین —
اضافت تخصیصی[2]	جسمین مضاف الیہ کے سبب سے مضاف مین خصوصیت آجاسے جیسے روغن بادام در خت انار

توضیحی	جسمین مضاف الیہ مضاف کو واضح کردیوے جیسے شہر حیدرآباد باد شمال روز دوشنبہ
بیانی	جسمین مضاف مادۂ مضاف الیہ کا واقع ہو جیسے دیوارِ گل طشتِ نقرہ یعنی دیوار از گل وطشت از نقرہ اسیکو اضافت بمعنی من واز بہی کہتے ہین
تشبیہی یا مجازی	مشبہ بہ کو مشبہ کیطرف مضاف کرین جیسے چشم نرگس کلاہِ شگوفہ اطفالِ شاخ مشبہ بہ جسکے ساتھہ مانند کرین مشبہ جسکو مانند کرین تشبیہ کیواسطے چار چیزین ضرور ہین مشبہ مشبہ بہ حرف تشبیہ وجہہ تشبیہ جیسے چہرہ یار چون قمر روشن چہرہ مشبہ

	قمر تشبیہ بہ چون حرف تشبیہ روشن چہرہ تشبیہ حروف تشبیہ - چون - چو مثل مانند ہمچو پنداری گویا سان حروف تشبیہ اردو سا سے سی جیسے مرد شیر سا ہے عورت شیر سی ہے گھوڑے شیر سے ہین -
ظرفی	جسمین مظروف کو ظرف کیطرف مضاف کرین جیسے ریگ صحرا اضافت بمعنی فی و در بہی اسکو کہتے ہین -
ابنی	بیٹے کے نام کو باپ کے نام کیطرف مضاف کرین جیسے سعد زنگی یعنی سعد ابن زنگی -
اضافت اقترانی	جسمین مضاف مضاف الیہ کے معنے سے کہتا

	اقتران معنوی رکہتا ہو جیسے نامۂ عنایت یعنی نامہ کہ مقرون عنایت ہی —
بادنی ملابست	جسمین کسی اسم کو کسی چیز کے ساتھہ کچھہ بہی تعلق ہونے سے اپنے کو کُل کیطرف منسوب کرنے لگتا ہی جیسے حیدر آبادِ ما یعنی متکلم حیدر آباد کے کسی ایک محلہ کا رہنیوالا ہی لیکن اوس تہوڑے سے تعلق کیوجہہ سے تمام حیدر آباد کو اپنی طرف منسوب کرتا ہی —
اضافت استعارہ	مشبہ بہ کی کسی لازم شے کو مشبہ کیطرف نسبت کرنا جیسے گوشِ ہوش اسمین ہوش کو آدمی کے ساتھہ تشبیہ دی اور سننے سمجھنے آدمی کیلئے گوش لازم ہی اوسکو مشبہ کی طرف کہ ہوش ہی اضافت کردی —

بیان جمل

پوری بات کو **جملہ یا کلام یا مرکب** تام کہتے ہین جیسے
زید نے خط لکھا یہ ایک پوری بات ہی جسکے سننے سے سامع کو معلوم ہوگیا
کہ کہنے والا زید کے خط لکھنے کی خبر دیتا ہی جملہ **مسند اور مسند الیہ**
سے پورا ہوتا ہی جسکو اسناد کرتے ہین اوسکو **مسند** اور جسکی طرف
اسناد کیجاتی ہی اوسکو **مسند الیہ** کہتے ہین جیسے زید آیا آنیکی
نسبت زید کی طرف ہی بس آیا مسند اور زید مسند الیہ ہے۔ جملہ کبھی
فعلیہ ہوتا ہی اور کبھی **اسمیہ** جب مسند **فعل** ہوگا تو مسند الیہ کو
فاعل کہینگے اور جملہ فعلیہ ہوگا جیسے زید آیا زید مسند الیہ یعنی فاعل اور آیا
مسند یعنی فعل ہی یہہ کلام **جملہ فعلیہ** ہوا اور جب مسند اسم ہوگا
تو مسند الیہ کو **مبتدا** اور مسند کو **خبر** کہینگے اور جملہ **اسمیہ**
جیسے زید عالم است زید مسند الیہ یعنی مبتدا اور عالم مسند یعنی
خبر است حرف رابط ہی زید نے خط لکھا **ترکیب** زید فاعل نے علامت
فاعل خط مفعول بہ لکھا فعل ماضی مطلق صیغہ واحد غائب فعل اپنے

سوال جسکے بابت کی خبر دیجاتی ہی اوسکو مبتدا اور جو ماجرا بیان ہوتا ہی اوسکو خبر کہتے ہین ۱۲

اور مفعول بہ کے ساتھ ملکر جملۂ فعلیہ خبریہ ہوا فارسی مین **دَر بَر اَز**
تَا بَا بائے موحدہ اَندر رَا بمعنی برائے وغیرہ جیسے
خدارا بر من مسکین ببخشا ئی اور اردو مین **سے تک مین**
پر او پر حروف جار کہلاتے ہین اور جب اسم پر یہہ حرف داخل ہوتے
ہین اوسکو مجرور کہتے ہین جار مجرور سے ملکر متعلق فعل ـ خبر ہوا کرتا ہے جیسے
زید را بر بام دیدم **ترکیب** زید مفعول بہ رَا علامت مفعول بہ بَر
حرف جار بام مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق فعل یا مفعول فیہ مکان
ہوا دیدم فعل ماضی مطلق ضمیر واحد متکلم فاعل ـ فعل اپنے فاعل
اور مفعول بہ اور متعلق سے ملکر جملۂ فعلیہ خبریہ ہوا ـ کل تمہارا چھوٹا
بھائی زید پڑہنے کے لئے ہمارے مکان پر آیا تھا ـ **ترکیب** کل مفعول فیہ

سلہ حرف جارہ اسم پر داخل ہوتے ہین اور فعل کے معنے کو اوس اسم کیطرف کھینچ لاتے ہین جیسے
داخل ہوتے ہین جیسے فعل زید کے ہین برای بہر پی بمعنے برائے ان تینو نپر از زایدہ بھی داخل ہوا
کرتا ہے از برائے خدا ـ از بہر رسول ـ از پی مصطفے ـ چو ـ چون ـ
ہمچو ـ جو تشبیہ کے معنے مین ہون جیسے چو ما سیاہ چون سیاہ ہمچو شیر مست است
یعنی او ہمچو شیر مست است او مبتدا ـ مست خبر ـ ہمچو شیر متعلق است
حرف ربط ہو ۱۲

زمان تمہارا مضاف الیہ چھوٹا صفت بہائی موصوف - موصوف
صفت سے ملکر مضاف ہوا مضاف الیہ اپنے مضاف سے ملکر بدل
ہوا زید مبدل منہ - مبدل منہ اپنے بدل کے ساتھ ملکر فاعل ہوا
پڑہنے کے لئے مفعول لہ - ہمارے مضاف الیہ مکان مضاف - مضاف
الیہ اپنے مضاف سے ملکر مجرور ہوا بر حرف جار - جار مجرور سے
ملکر متعلق فعل یا مفعول فیہ مکان ہوا فعل آیا تھا فعل ماضی بعید صیغۂ واحد
واحد غائب - فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں اور متعلق سے
ملکر جملۂ فعلیہ خبریہ ہوا - کل تمہارے سیاہ گھوڑے کو زید نے پانچ سیر دودہ
پلایا ترکیب کل مفعول فیہ زمان تمہارے مضاف الیہ سیاہ
صفت گھوڑے موصوف - موصوف صفت سے ملکر مضاف ہوا
مضاف الیہ اپنے مضاف سے ملکر مفعول بہ اول ہوا کو علامت
مفعول بہ - زید فاعل نے علامت فاعل پانچ ممیز سیر دودہ تمیز
ممیز تمیز سے ملکر مفعول بہ ثانی ہوا پلایا فعل ماضی مطلق صیغۂ واحد غائب
فعل اپنے فاعل اور تینوں مفعول سے ملکر جملۂ فعلیہ خبریہ ہوا -
زید نے اپنے بھائی کو خوب مار ماری ترکیب زید فاعل نے

علامت فاعل آسپنے مضاف الیہ بجائی مضاف کو علامت مفعول بہ
مضاف الیہ اپنے مضاف سے ملکر مفعول بہ ہوا خوب صفت مار
موصوف - موصوف - صفت سے ملکر مفعول مطلق ہوا ماری فعل
ماضی مطلق صیغۂ واحد غائب فعل اپنے فاعل اور دونون مفعول کے
ساتھ ملکر جملۂ فعلیہ خبریہ ہوا - بادشاہ مع اپنے لشکر کے حیدرآباد
جانیکا قصد رکھتا ہی **ترکیب** - بادشاہ فاعل مع اپنے لشکر کے
مفعول معہ - حیدرآباد مفعول فیہ مکان جانیکا مضاف الیہ قصد مضاف
مضاف الیہ سے اپنے ملکر مفعول بہ ہوا رکھتا ہی فعل حال صیغۂ واحد غائب
فعل اپنے فاعل اور دونون مفعولونکے ساتھ ملکر جملۂ فعلیہ خبریہ ہوا
تمہاری کتاب طاق پر ہی **ترکیب** تمہاری مضاف الیہ کتاب
مضاف مضاف الیہ اپنے مضاف سے ملکر مبتدا طاق مجرور پر حرف
جار - جار مجرور سے ملکر متعلق خبر محذوف موجود خبر محذوف ہے حرف
ربط مبتدا اپنی خبر اور متعلق اور حرف ربط سے ملکر جملۂ اسمیہ خبریہ ہوا
اسے مدرسہ آگرہ کے طالب علمون اس مہینے کی پانچوین تاریخ کو
تقسیم انعام کا جلسہ یہی مکان مدرسہ مین قرار پایا ہی **ترکیب**

ایسے حرف ندا قایم مقام مین پکارتا ہون کے پکارتا ہون فعل با فاعل ہو کر
اخوہ مضاف الیہ ملکے علامت مضاف الیہ طالب علمون مضاف مضاف الیہ
اپنے مضاف کے ساتھ ملکر منادی یعنی مفعول بہ ہوا فعل اپنے فاعل
اور مفعول بہ سے ملکر جملۂ فعلیہ ہوا اس اسم اشارہ تھینے مشار الیہ
اسم اشارہ مشار الیہ سے ملکر مضاف الیہ ہوا پانچوین ممیز تاریخ تمیز
ممیز تمیز سے ملکر مضاف ہوا مضاف الیہ اپنے مضاف سے ملکر
مفعول فیہ زمان ہوا تقسیم مضاف انعام مضاف الیہ ملکر مضاف الیہ
ہوا جلسہ مضاف مضاف الیہ اپنے مضاف سے ملکر فاعل ہوا
ایسے اسم اشارہ مکان مضاف مدرسہ مضاف الیہ ملکر مشار الیہ ہوا
اسم اشارہ مشار الیہ سے ملکر مجرور ہوا مین حرف جار جار مجرور سے
ملکر متعلق فعل ہوا۔ یا اسم اشارہ مشار الیہ سے ملکر مفعول فیہ مکان
ہوا۔ قرار پایا ہے فعل ماضی قریب صیغۂ واحد غائب فعل اپنے فاعل
اور مفعول و متعلق یا دونون مفعول کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جواب
منادی ہوا

تقسیم جمل

مرکب مفید یا کلام یا مرکب تام دو قسم پر ہے

جملۂ خبریہ - جملۂ انشائیہ - جملۂ خبریہ جسکے سامع کو معلوم ہو جائے کہ کہنے والا کسی بات کی خبر دیتا ہی یا خود کچھہ خواہش کہتا ہے اسمین احتمال صدق وکذب کا رہتا ہی - جملۂ خبریہ دو قسم پر ہی جملۂ اسمیہ - جملۂ فعلیہ - جملۂ اسمیہ جسمین مسند اور مسند الیہ دونون اسم ہون جیسے زید عالم است زید مبتدا عالم خبر است حرف ربط مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملۂ اسمیہ ہوا است اند - ای - اید - ام - ایم ہست - ہستند ہستی ہستید - ہستم ہستیم - نیست - نیستند - نیستی نیستید نیستم - نیستیم حروف روابط ہین مصادر ناقص بودن شدن گردیدن گشتن بمعنی ہونا کے افعال اسم وخبر کو چاہتی ہین اور جملۂ فعلیہ ہوا کرتے ہین جیسے جہان درچشم من سیاہ گردید - جہان اسم گردید فعل ناقص کا در جار چشم مضاف من مضاف الیہ ملکر مجرور ہوا جار مجرور سے ملکر متعلق خبر ہوا اور سیاہ خبر فعل ناقص اپنے اسم وخبر ومتعلق سے ملکر جملۂ فعلیہ ہوا واضح رہے کہ جو فعل لازم فاعل پر تمام ہو جاتا ہی یعنی اپنی صفت فاعل مین ثابت کردیتا

ہی اوسکو فعل تام کہتے ہین اور جو فعل اپنی صفت کو فاعل کی ذات سے ثابت
نہین کر سکتا بلکہ دوسری لفظ کے ذکر کا محتاج رہتا ہے اوسکو فعل ناقص
کہتے ہین مبتدا اکثر معرفہ یا نکرہ مخصوصہ ہوتا ہی اور خبر سے مقدم آتا ہی
اور خبر اکثر نکرہ ہوتی ہی اور مبتدا سے موخر آتی ہی جب کبھی معرفہ
و نکرۂ مخصوصہ سے جملہ ہوگا تو معرفہ کو مبتدا کرینگے اور نکرۂ مخصوصہ کو
خبر جیسے جمعہ روز نیک است اگر دونون اسم معرفہ یا نکرۂ مخصوصہ
ہون تو اختیار ہی جسکو چاہو خبر کہو جیسے زال پدر رستم است
یہہ بہی بات یاد رکہنے کی ہی کہ مبتدا اکثر اسماء ذات ہوا کرتا ہی اور
خبر اسماء صفات لیکن کبہی مبتدا صفت بہی واقع ہو جاتا ہی جیسے
روندۂ بمعرفت مرغ پیر است اور کبہی بضرورت خبر کو بہی مقدم
لایا کرتے ہین جیسے از خیال زلف مشکینت پریشانیم ما — یعنی ما
از خیال زلف مشکین تو پریشان ہستیم ٭ خوش است عالم آزادگی
و خوش خوئی یعنی عالم آزادگی و خوش خوئی خوش است کبہی مبتدا کو
حذف بہی کر دیا کرتے ہین جیسے بندۂ عشقم و از ہر دو جہان آزادم
یعنی من بندۂ عشق ہستم کبہی خبر مقدر بہی ہوا کرتی ہی جیسے

توانگری بہ ہنر است و بزرگی بعقل است یعنی توانگری ثابت است بہ ہنر
و بزرگی ثابت است بعقل اور کبھی ایک مبتدا کے لئے کئی خبر ہوا کرتی ہین
جیسے ما ہمہ بیچارہ و سرگشتہ ایم اور کبھی خبر کو مکرر بھی لایا کرتے ہین
جیسے آنکہ شیر انرا کندر و بہ مزاج + احتیاج است احتیاج است احتیاج
اور کبھی خبر جملۂ اسمیہ واقع ہوا کرتی ہی جیسے مزرعہ عمر بہارش بخزان
متصل است کبھی جملۂ فعلیہ بھی جیسے آنگل خودرو و فایش عمر یک شب
ہم نداشت + واضح رہے کہ جب فعل مجہول ہوگا تو مفعول کو نائب
فاعل کہینگے اور جملہ فعلیہ ہوگا —

جملہ فعلیہ جسمین مسند الیہ اسم یعنی فاعل اور مسند فعل ہو جیسے
زید آمد واضح رہے کہ مسند الیہ ہمیشہ اسم ہوا کرتا ہی لیکن مسند
کبھی اسم اور کبھی فعل ہوتا ہی کبھی فعل کو حذف کردیتے ہین جیسے
شیطان با مخلصان در قول بر نیاید و سلطان با مفلسان یعنی بر نیاید
کبھی فعل و فاعل دونون محذوف ہوجاتے ہین جیسے آری کہ
جواب مین آیا زید می آید — کبھی فعل و فاعل دونون مقدر ہوتے ہین
جیسے آب آب یعنی آب میخواہم — کبھی ایک فاعل کے کئی فعل لاتے ہین

جیسے حق جل و علا می بیند و می پوشد و ہمسایہ نمی بیند و میخروشد
کبھی ایک فعل کے کئی فاعل لاتے ہین جیسے زید عمر۔ بکر۔ خالد آمد
جملہ انشائیہ جس سے کہنے والے کی کچھ خواہش دریافت ہو
اسمین احتمال کذب و صدق کا نہین رہتا وہ آٹھہ حالت مین واقع ہوتا ہے
امر این سخنان را بگو **نہی** ہرگز ہرگز این کار مکن
ندا۔ اے طفل بخوان **استفہام** چہ میکنی
تمنا کاش زید بر اسپ سوار شدے **قسم** بخدا راست میگوید
عرض تشریف بیارید **تعجب** این طفل چہ خوش میخواند
جملہ باعتبار حالت کے آٹھہ قسم پر ہے۔ جملۂ مستانفہ
جملۂ معللہ۔ جملۂ شرطیہ۔ جملۂ معترضہ۔ جملۂ
بیانیہ۔ جملۂ قسمیہ۔ جملۂ نتیجیہ۔ جملۂ معطوفہ۔
جملۂ مستانفہ یا ابتدائیہ جو جملہ ابتدائی کلام مین
واقع ہو جیسے خوش آمدی چشم براہ بودم خوش آمدی جملہ مستانفہ
ہے۔ بشنو از نے چون حکایت میکند۔ بشنو جملہ مستانفہ ہے
جملۂ معللہ درحقیقت دو جملہ ہین اسمین سے ایک کو علت کہتے ہین دوسرے کو معلول

جیسے بہار دانش مخوا نید کہ حکایات فاحش دران است بہار دانش
مخوانید جملہ معلول ہی کہ حرف علت ہی اور حکایات فاحش در است
جملۂ علت ہی - وہ حروف جو جملۂ علت پر داخل ہوتے ہین -
کہ - چہ - زیراکہ - زیراچہ - چہ کہ - چراکہ -
وہ حروف جو جملہ معلول پر داخل ہوتے ہین - ازین ممر -
ازین سبب - بنابرین - لہذا - تا - واضح رہے کہ
تا جملہ کے اول اور بقیہ سب حرف دو جملونکے درمیان واقع ہوتے ہین
جملۂ شرطیہ دو جملونسے پورا ہوتا ہی جبتک دونون جملہ ذکر
نہین ہوتے ہرگز سامع کو کہنے والے کی بات پورے طور پر معلوم
نہین ہوتی انتظار باقی رہتا ہی انمین سے ایک جملہ کو شرط
اور دوسر یکو جزا کہتے ہین - جیسے اگر با پدر جنگ جوید کسی - پدر
بیگمان خشم گیرد بسی اسمین مصرع اول شرط ہی اور مصرع ثانی
جزا یہ حروف شرط ہین - گر - اگر - ار - جمل غیر یقینی پر
داخل ہوتے ہین - ہرگاہ - ہرگہ - چون - چو -
وقتیکہ - جمل یقینی پر داخل ہوتے ہین جیسے چون آفتاب

برآید روز روشن شود ✻ آفتاب کا نکلنا امر یقینی ہو کبھی جزا محذوف
بھی ہوتی ہو جیسے خدا کشتی آنجا کہ خواہد برد- اگر ناخدا جامہ برخود درد
مصرعہ ثانی میں ہیچ فایدہ نخواہد کرد- جزا محذوف ہو- چہ کم گردد کہ
سوی عاشق زار ✻ کنی از لطف ایک بار نگاہی یعنی کہ اگر سوکے عاشق
زار- از مرگ واز قیامت واز گور یاد کن- وقتیکہ بشنوی کہ فلان
درجہان نماند- مصرعہ اول جزاے مقدم ہو اور مصرعہ ثانی شرط موخر
ہے- ور- وگر- ہر چند- اگر چہ- ار چہ- یہ بھی حروف
شرط ہین لیکن انکی جزا شرط کے موافق نہین آتی بلکہ خلاف شرط آیا
کرتی ہو مثالونکو دیکھو اور سمجھو گفت عالم بگوش جان بشنو ✻
ور نماند بگفتش کردار مقتضاے شرط سے ہونا چاہیے تہا
مشنو لیکن بشنو خلاف شرط ہوا بر من از دست تو ہر چند کہ بیداد
رود ✻ چون رخ خوب تو بینم ہمہ از یاد رود مصرعہ اول شرط سے
اور مصرعہ ثانی جملہ شرطیہ ہو کر جزا ہو- جمل براے مشق- اگر علم خوانی
دولت یابی- قاضی ار با ما نشیند بر فشاند دست را ✻ محتسب
گر می خورد معذور دارد مست را- اگرچہ زید عالم است اما عمل نمیکند

چون زید آید مرا خبر کن

جملۂ معترضہ جو جملہ درمیان مسند اور مسند الیہ یا شرط وجزا
واقع ہو اور اوس جملہ سے کچھ علاقہ نرکھتا ہو جیسے زید خدا علم نصیب
کند بہ محنت وشوق میخواند یا اگر تم میرے پاس آوگے خدا کرے
کوئی مزاحمت پیش نہ آوے تو مین ضرور تمہارے ساتھہ سکندرآ
چلونگا + خدا علم نصیب کند - خدا کرے کوئی مزاحمت پیش نہ آوے
دونون جملۂ معترضہ ہین پہلا درمیان مسند اور مسند الیہ اور دوسرا
درمیان شرط وجزا کے واقع ہی -

جملۂ بیانیہ - جو جملہ کسی اسم یا جملہ کو بیان کرتا ہی جس جملہ یا
اسم کو بیان کرتا ہی اوسکو **مُبَیِّن** (بیان کرنیوالا) کہتے ہین او
اور جو اسم یا جملہ بیان کیا جاتا ہی اوسکو **مُبَیَّن** یعنی بیان کیا
گیا) کہتے ہین جیسے حاتم کہ بسخا مشہور است بمرد ترکیب حاتم
مبین - کہ بیان آور مبتدا محذوف ب جار سخا مجرور جار مجرور سے
ملکر متعلق خبر مشہور خبر است حرف ربط مبتدا اپنی خبر و متعلق
ملکر جملۂ اسمیہ ہوکر مبین ہوا مبین اپنے مبین کے ساتھہ ملکر فا

ہوا ہمرد فعل کا فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ ہوا۔ قارون ہلاک شد
کہ چہل خانہ گنج داشت + نوشیروان نمرد کہ نام نکو گذاشت ترکیب
قارون مبین کہ بیان چہل خانہ ممیز گنج تمیز ممیز تمیز سے ملکر مفعول
ہوا داشت فعل با فاعل فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ کے ساتھ ملکر
جملہ فعلیہ ہوکر مبین ہوا مبین اپنے مبین کے ساتھ ملکر اسم شد
فعل ناقص کا ہوا ہلاک خبر ہی فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے ملکر
جملہ فعلیہ ہوا۔ علی ہذا القیاس مصرعہ ثانی ہی نوشیروان نمرد جملہ
مبین ہی کہ بیان نام نکو گزاشت جملہ مبین ہی مبین اپنے مبین سے
ملکر جملہ بیانیہ ہوگا حروف بیان کہ۔ تا۔ یعنے۔ چنان۔
چنین۔ چنانچہ۔ واضح رہے کہ کاف بیان دو قسم پر ہے
ایک تو ابہام کے بیان کے واسطے آتا ہی اور وہ۔ آن۔
این۔ چنان۔ چنین۔ ہمان۔ ہمین۔ چندان
یا ی۔ موصول شش مضاف الیہ کے بعد واقع ہوتا ہی
چنانچہ امثلۂ ذیل ملاحظہ کرو۔ اکنون از دوری تو برانم کہ از جان
بگزرم۔ چنان از زندگی تنگم کہ ہر دم مرگ را یاد میکنم ہمان بہ کہ

روے رقیب را نہ بینم چندان خواہم گریست کہ دل تسکین یابد۔ یارے کہ موافق نباشد یاری را نشاید۔ وای برحالش کہ دین را براے دنیا برباد دہد۔ دوم بیان افعال کے لئے آتا ہی جیسے دانستہ کہ ہواخواہ توام۔ آرزو دارم کہ پیش تو بمیرم میخواہم کہ گوشۂ اختیار کنم۔ سوم واسطے بیان صفت کے آتا ہی جیسے دل کہ پر از وصف حیا میشود۔ آئینۂ نور خدا میشود۔ جو کہ کجا است و نیست دگر است و نیست کے درمیان واقع ہوتا ہی وہ بہی اسی قبیل سے ہی جیسے جلوۂ حسن تو کجا است کہ نیست + جذبۂ عشق تو کر است کہ نیست اشعار ذیل کی ترکیب کرو نہ از بہر آن می ستانم خراج۔ کہ زینت کنم برخود و تخت و تاج۔ ستانندۂ داد آنکس خد است کہ نتواند از پادشہ دادخواست۔ برید ند بروی ملامت کنان۔ کہ دیگر بدستت نیاید چنان۔ واضح رہے کہ کبہی بغیر حرف بیان کے بہی جملۂ مبینہ لاتے ہیں جیسے محمود را دیدم او مردیست دانشمند و ماہر علوم عربی و فارسی۔

جملۂ قسمیہ دو جملہ ہیں ان میں ایک کو جملۂ قسم اور دوسرے کو

جواب قسم کہتے ہین جیسے بخدا زید دزد است یعنی قسم خدا میخورم
کہ زید دزد است ترکیب قسم مضاف خدا مضاف الیہ ملکر مفعول بہ
ہوا میخورم فعل با فاعل - فعل اپنے فاعل و مفعول بہ کے ساتھ
ملکر جملۂ فعلیہ ہوکر قسم واقع ہوا کہ جواب قسم زید مبتدا دزد خبر است
حرف ربط مبتدا اپنی خبر و حرف ربط سے ملکر جملۂ اسمیہ ہوکر جواب
قسم ہوا قسم اپنے جواب قسم سے ملکر جملۂ قسمیہ ہوا - بمرتضی کہ از من
ذوالفقار سے ترسم - یعنی قسم مرتضی میخورم کہ این ذوالفقار
میترسم سطورہ بالا کی مثل اسکی بھی ترکیب ہی -
جملۂ نتیجیہ جو کلام سابق کا نتیجہ واقع ہو جیسے ہر کہ بزیور علم آراستہ
شد سعادت دارین بدست آورد لیس علم حاصل کند یہ جملہ نتیجہ ہے
جملۂ معطوفہ وے جملے ہین کہ بذریعہ حرف عطف کے لائے
جاتے ہین او سمین سے جملۂ اول کو معطوف علیہ کہتے ہین اور جو
جملہ بعد حرف عطف کے لائے جاتے ہین انکو جملہ معطوفہ کہتے ہین
جیسے زید آمد و بکر رفت زید آمد جملۂ معطوف علیہ ہی اور بکر رفت
جملۂ معطوفہ ہے حروف عطف یہ ہین و پس سپس

پسترہ الف ہم نیز یہ حروف کبھی مفردات کے
درمیان مین بہی آتے ہین ایسی صورت مین معطوف علیہ و معطوف
ملکر جملہ مین ایک کلمہ کا حکم رکہتے ہین یعنی جملہ مین جو نا جزو معطوف
علیہ ہوگا وہی معطوف بہی ہوگا مثلاً زید و عمرو و بکر آمد اسمین
زید و عمرو و بکر بہ سبب حرف عطف کی آمد کے فاعل ہین - یا -
ن - نفی بہی حرف عطف ہین جیسے آمد زید یا عمر نہ زید آمد نہ
عمر - و - جمع مطلق کیواسطے آتی ہی جیسے ہبر دازمن قرار و عافیت و
ہوش + بتے سنگین دلے سیمین بناگوش + پس پس ب
پستر جمع ترتیب کیواسطے آتے ہین جیسے زید آمد پس عمر
پس بکر پستر خالد آمد - ۃ - درمیان دو فعل کے اکثر
آتی ہی جیسے گفتہ رفت یعنی گفت و رفت ہم - نیز - اکثر اسماء
اشارہ کے آخر آتا ہی جیسی این ہم بدہ آنہم بدہ آن نیز
بدہ - این نیز بدہ الف جیسے رستاخیز + واضح رہے کہ لفظ
پس علاوہ عطف کے تفصیل کے واسطے بہی آتا ہی جیسے
فعل بہ اعتبار اصل کے دو قسم پر ہیں ماضی و مضارع پس

ماضی وہ ہی کہ دلالت کرے زمانہ گزشتہ پر اور مضارع وہ ہی
کہ دلالت کرے زمانہ حال اور آیندہ پر اور کبھی خبر اسکے شروع
پر بھی واقع ہوتا ہی جیسے گر سنگ ہمہ لعل بدخشان بودے
پس قیمت سنگ و لعل یکسان بودے + کبھی جملہ نتیجہ پر واقع ہوتا ہی
جیسے ہر نفسی کہ فرو می رود ممد حیات است و چون بر می آید مفرح
ذات است پس در ہر نفسی دو نعمت موجود است و بر ہر نعمتی شکری
واجب مخفی نرہے کہ جسوقت کسی اسم ظاہر کو ضمیر متصل پر معطوف
کرینگے تو ایک ضمیر منفصل ہمجنس ضمیر مذکور ضرور لاوینگے جیسے
آمدم من و زید رفتی تو و عمر زدمش او را و بکر را اگر کوئی حرف معطوف
علیہ مین ملحق کرین تو فصیح تر ہوگا کہ معطوف مین بھی ملحق کرین
جیسے پرسیدم از او و از بکر زدم خالد را و زید را —

ترکیب صلہ و موصول اوسکی تعریف صرف مین گزر چکی
ہی چند ترکیبین یہان لکھی جاتی ہین چنانچہ اسمائے موصول **آنکہ**
آنانکہ — **ہر آنکہ** — **ہر کہ** — انسان کے واسطے مستعمل
ہین — **آنچہ** — **ہر آنچہ** — **ہر چہ** — غیر ذیروح کیواسطے —

اور یہ مجہول اسم نکرہ کے آخر کا اوس کے بعد کہ صلہ ہوا اظہار
کی جاتی ہے جیسے تحفہ آنکہ مردیکہ آنانکہ بکنج
عافیت بنشستند - دندان سگ و دہان مردم بستند ترکیب
آنان اسم موصول کہ صلہ ب جار کنج مضاف عافیت مضاف الیہ
ملکر مجرور ہوا جار مجرور سے ملکر متعلق فعل نشستند ہوا نشستند
فعل با فاعل فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر
موصول صلہ سے ملکر بستند کا فاعل ہوا دندان مضاف سگ مضاف الیہ
ملکر معطوف علیہ او حرف عطف دہان مضاف مردم مضاف الیہ
ملکر معطوف ہوا معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مفعول بہ ہوا
بستند کا فعل اپنے فاعل و مفعول بہ کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ
خبریہ ہوا - کسیکہ لطف کند خاک پایش باش - ترکیب
کسیکہ اسم موصول کہ صلہ لطف مفعول بہ کند فعل با فاعل فعل
اپنے فاعل مفعول کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ ہوکر صلہ ہوا موصول صلہ سے
ملکر مبتدا ہوا باش فعل ناقص او میں جو ضمیر تو پوشیدہ ہے
اسم ہے خاک مضاف ۔۔۔ مضاف الیہ ملکر مضاف پہلو مشتمل

مضاف الیہ ملکر خبر ہوئی فعل ناقص اپنے اسم وخبر کے ساتھہ ملکر جملہ
فعلیہ ہوکر خبر ہوا مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوا ناسزائے راکہ
بنی بخیتار ، تسلیمش اختیار کن یعنی ناسزا ایکہ اوراہ بخیتار بنی
تسلیمش اختیار کن **ترکیب** ناسزا اسم موصول کہ صلہ اورا
مفعول بہ بخیتار مفعول فیہ بنی فعل با فاعل فعل اپنے فاعل ومفعول
کے ساتھہ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ ہوا موصول صلہ سے ملکر مبتدا
ہوا تسلیمش اختیار کن جملہ انشایہ ہوکر اوسکی خبر ہی واضح رہے
کہ موصول صلہ سے ملکر کبھی **فاعل** ہوتا ہی جیسے پیش من حاضر آرد
ہر کہ دوست من است - ہر کہ اسم موصول او مبتدا محذوف دوست
من است خبر - ملکر جملہ اسمیہ ہوکر صلہ ہوا موصول صلہ سے ملکر آرد کا
فاعل ہوا اور کبھی مفعول ہوتا ہی جیسے نیاوردی آنرا کہ من خواستم
یعنی نیاوردی آنکہ اورا من خواستم + آنکہ اورا من خواستم موصول
صلہ سے ملکر مفعول ہوگا نیاوردی کا کبھی **مضاف** الیہ ہوتا ہی
جیسے خرید کردم اسپ آنرا کہ نامش بکر است یعنی خرید کردم اسپ
آنکہ نام او بکر است - آنکہ نام او بکر است موصول صلہ سے ملکر

مضاف الیہ ہوگا کبھی مبتدا ہوتا ہی جیسے آنرا کہ حساب پاک است
از محاسبہ چہ باک یعنی آنکہ اورا حساب پاک است از محاسبہ چہ باک است
آنکہ اورا حساب پاک است موصول ہی موصول صلہ سے ملکر مبتدا
ہوگا یہ بھی بات یاد رکھنی کی ہی کہ صلہ ہین ایک ضمیر مستتر ضرور
ہوتی ہی جو موصول کیطرف راجع ہوتی ہی کبھی وہ ضمیر فاعل
ہوتی ہی جیسے کسی کاتش ظلم زد درجہان ٭ یعنی کسے کہ او آتش ظلم
درجہان - زد او ضمیر فاعل مستتر ہی - کبھی مفعول ہوتی ہی جیسے
ناسزائے را کہ بینی بختیار یعنی ناسزائیکہ اورا بختیار بینی اورا ضمیر
مفعول ہی کبھی مبتدا ہوتی ہی جیسے ہرکہ ستمگار است گنہگار است
یعنی ہرکہ او ستمگار است گنہگار است او ضمیر مبتدا ہی کبھی مضاف الیہ
ہوتی ہی جیسے کسی را کہ اقبال باشد غلام ٭ یعنی کسیکہ اقبال غلام او باشد
او ضمیر مضاف الیہ ہی ــ یہ بھی یاد رکھو کہ بعد حرف ندا کے بھی موصول کو
حذف کردیتے ہین جیسے - ایکہ شخص منت حقیر نمود یعنی اے آنکہ

ترکیب جمل از برای مشق

جمله	مبتدا	فاعل	خبر	فعل	حرف رابط	مفعول	متعلق	قسم جمله	کیفیت
زید قایم است	زید	•	قایم	•	است	•	•	جمله اسمیه خبریه	
خوش است زید	زید مبتدا موخر	•	خوش خبر مقدم	•	است	•	•	ایضاً	
زید در خانه است	زید	•	موجود خبر محذوف	•	است	•	در خانه جار مجرور	ایضاً	
منت خدایرا	منت	•	سزاوار است خبر محذوف	•	است محذوف		خدای را	ایضاً	
ما همه بیچاره و سرگشته ایم	ما همه	•	بیچاره و سرگشته	•	ایم	•	•	ایضاً	

جمله	مبتدا	فاعل	خبر	فعل	حرف رابط	مفعول	متعلق	قسم جمله	کیفیت
تو هوشیاری	تو	.	هوشیار	.	ی بمعنی هستی	.	.	جمله اسمیه خبریه	
تهی دستان از دلبری بسته است	.	دست دلبری تهی دستان	.	بسته است	.	.	.	جمله فعلیه خبریه	
محمود آمد	.	محمود	.	آمد	.	.	.	ایضاً	
زید زده شد	.	زید	.	زده شد	.	.	.	ایضاً	
من رفتم	.	من	.	رفتم	.	.	.	ایضاً	

زید امیر گشت	.	زید اسم فعل ناقص	امیر	گشت فعل ناقص	.	.	.	[illegible]	بقول بعض جمله اسمیه
اینجا بیا	..	تو تقدیر	.	بیا	.	[illegible] مفعول	.	جمله فعلیه انشائیه	.
زید عمرو را زد	.	زید	.	زد	.	عمرو را مفعول به	.	جمله فعلیه خبریه	.
گناه مکن	.	تو تقدیر	.	مکن	.	گناه مفعول به	.	جمله فعلیه انشائیه	.
کدام کس آمد	.	کدام کس	.	آمد	.	-	.	ایضاً	.
زید را کتاب دادم	.	ضمیر متکلم	.	دادم	.	زید را کتاب به مفعول به	.	جمله فعلیه خبریه	.

جمله	مبتدا	فاعل	خبر	فعل	حرف رابط	مفعول	[illegible]	قسم جمله	کیفیت
زید در مدرسه میخواند	.	زید	.	میخواند	.	.	در مدرسه مفعول فیه مکان یا جار مجرور	جمله فعلیه خبریه	
زید بصبح رسید	.	زید	.	رسید	.	.	بصبح مفعول فیه یا جار مجرور	ایضاً	
زید از جبانت جنگ نکرد	.	زید	.	نکرد	.	جنگ مفعول به	از جبانت جار مجرور	ایضاً	
خالد برای تحصیل علم در مدرسه داخل شد	.	خالد	.	داخل شد	.	برای تحصیل علم مفعول له	در مدرسه مفعول فیه یا جار مجرور	ایضاً	
بیرون رفتم از شهر با رفیقان	.	ضمیر متکلم	.	بیرون رفتم	.	با رفیقان مفعول معه	از شهر جار مجرور	ایضاً	

من او را پروردم پروردن خوب	.	من	.	پروردم	.	او را مفعول به پروردن خوب مفعول مطلق	.	ایضاً	
یار سوار آمد	.	یار ذو الحال سوار حال	.	آمد	.	.	.	ایضاً	
امروز دیدم که	.	ضمیر متکلم	.	دیدم	.	امروز مفعول فیه زمان		جمله فعلیه خبریه	
زید افتان و خیزان میرفت	.	که زید ذو الحال افتان و خیزان حال	.	میرفت	.	.		ایضاً	که بیان هی جمله بیانیه هوا
زید از روی حسب و نسب بزرگ است	زید	.	بزرگ	.	است	.	از روی حسب و نسب	جمله اسمیه خبریه	.
زید برادر خالد آمد	.	زید مبدل منه برادر خالد بدل	.	آمد	.	.	.	جمله فعلیه خبریه	.

جمله	مبتدا	فاعل	خبر	فعل	حرف رابط	مفعول	متعلق	قسم جمله	کیفیت
زید جامه را درکشیدم	.	ضمیر متکلم	.	کشیدم	.	[illegible]	.	جمله فعلیه خبریه	
زید سرش را شکستم	.	ایضاً		شکستم	.	زید مبدل منه سرش را بدل بعض بالمفعول	.	ایضاً	
هست کلید در گنج حکیم بسم الله الرحمن الرحیم	بسم الله الرحمن الرحیم	.	کلید در گنج حکیم	.	هست	.	.	جمله اسمیه خبریه	
من نخوارم نفس	.	من	.	نخوارم	.	احترام محذوف	.	جمله فعلیه خبریه	
دارد برید بها احترام	.	نفس	.	دارد	.	احترام	برید بها	ایضاً	

زید مرد خوب است	زید	.	مرد خوب	.	است	.	.	.	جملهٔ اسمیه معلول	چراکه حرف علت
چراکه بیاد خدا مشغول میباشد	.	ضمیر محذوف	.	مشغول میباشد	.	.	بیاد خدا	.	جملهٔ فعلیه علت	
شیخ سعدی خدایش	شیخ سعدی	.	سردار فصحی	.	است	.	.	.	جملهٔ اسمیه مرتبه	
بیامرزاد سردار فصحی است	.	خدای	.	بیامرزاد	.	ش مفعول به	.	.	جملهٔ فعلیه معترضه	
دمید صبح و نشد		صبح	.	دمید	.	.	.	.	جملهٔ فعلیه خبریه	
قصهٔ فراق تمام	.	قصهٔ فراق	.	تمام نشد	.	.	.	.	ایضاً	

جمله	مبتدا	فاعل	خبر	فعل	حرف رابط	مفعول	متعلق	قسم جمله	کیفیت
مشکلی دارم عجب	.	ضمیر متکلم		دارم	.	مشکلی عجب مفعول به	.	جمله فعلیه خبریه	
آرام جانم نیست رام	آرام جانم	.	رام	.	نیست	:	.	جمله اسمیه خبریه	
اگر جور تکلم نبودی	.	جور تکلم	.	نبودی	.	.	.	جمله فعلیه شرطیه	[illegible]
هیچ مرغ در دارم نیفتادی	.	هیچ مرغ	.	نیفتادی	.	.	در دام	جمله فعلیه جزا	
پرگناهم پرگناهم قابل ناروا نامم	پرگناهم پرگناهم یعنی من پرگنه	.	قابل ناروا نامم	.	هستم محذوف	.	.	جمله اسمیه خبریه	

گفت خوش نظمی	.	نظامی	.	گفت	.	خوش نظمی مفعول به	.	جمله فعلیه خبریه
نظامی سفت گوهر در نظام	.	ضمیر مخاطب	.	سفت	.	گوهر مفعول به	در نظام مفعول فیه یا جار مجرور	ایضاً
همه کسان آمدند مگر پسر زید	.	همه کسان مستثنی منه مگر پسر زید مستثنی	.	آمدند	.	.	.	ایضاً
یار بدخلق است	یار	.	بدخلق	.	است	.	.	جمله اسمیه
لیکن با دوستان خود باخلاق نفیس می آید	.	ضمیر	.	پیش می آید	.	با دوستان خود مفعول معه	باخلاق	جمله فعلیه خبریه

جمله	مبتدا	فاعل	خبر	فعل	حرف رابطه	مفعول	متعلق	قسم جمله	[illegible]
حمد خالقی را که وجود	حمد	.	سزاوار محذوف	.	است	.	خالقی را جار مجرور را بمعنی برای	جمله اسمیه موصوف	
بشر را کسوت حیات دربر کرده	:	ضمیر غائب	.	دربر کرده	.	وجود بشر را مفعول به اول	.	جمله فعلیه	
			.			کسوت حیات مفعول به ثانی		صفتیه	
حمد بیحد خالقی را که	حمد بیحد	.	سزاوار محذوف	.	است	.	خالقی را جار مجرور	جمله اسمیه موصوله	
هژده هزار عالم بعرصهٔ وجود آورد	.	ضمیر غائب	.	آورد	.	هژده هزار عالم مفعول به	بعرصهٔ وجود	جمله فعلیه صله	[illegible]

سلک گوهر چیست دندان نگار سبز فام	سلک گوهر	.	چه	.	است	.	.	جملهٔ اسمیه استفهام	
	آن محذوف	.	دندان نگار سبز فام	.	است محذوف	.	.	جمله جواب استفهام	
کریما به بخشای بر حال ما	.	ضمیر متکلم	.	طلب میکنم محذوف	.	.	کریم یعنی ازکریم	جمله فعلیه منادی	
	.	تو ضمیر مقدر	.	ببخشای	.	.	برحال ما	جمله فعلیه جواب ندا	

جمله	مبتدا	فاعل	خبر	فعل	حرف رابط	مفعول	متعلق	قسم جمله	کیفیت
هر نفسیکه فرو میرود ممد حیات است	هر نفسیکه فرو میرود	·	ممد حیات	·	است	·	·	جمله اسمیه	
و چون بر می‌آید مفرح	·	ضمیر غائب	·	بر می‌آید	·	·	·	جملهٔ فعلیه شرطیه	[illegible]
ذات پس در هر نفسی دو نعمت موجود است	آن محذوف	·	مفرح ذات	·	است	·		جملهٔ اسمیه جزا	
در هر نعمتی	دو نعمت	·	موجود	·	است	·	در هر نفسی جار مجرور مفعول فیه	جملهٔ اسمیه نتیجه	[illegible]
شکری واجب	شکری	·	واجب		است محذوف	·	بر هر نعمتی	جمله اسمیه نتیجه معطوفه	[illegible]

بجدا کہ دیگر بار	.	ضمیر متکلم	.	قسم بخورم محذوف	.	.	بجدا	جملہ فعلیہ قسمیہ	
گرد ہوا و ہوس نگردم	.	ایضاً	.	نگردم	.	دیگر با مفعول فیہ گرد ہوا و ہوس مفعول فیہ مکان	.	جملہ فعلیہ جواب قسم	

بحث حروف

جو اپنے معنے کی بتلانے میں دوسرے لفظ کا محتاج ہو جیسے از تا بر در وغیرہ مثلاً از حیدرآباد تا اکبرآباد خواہم رفت اب از کے معنے ابتدا اور تا کے معنے انتہا کے پیدا ہوئے شرح ہر ایک حرف کی نقشہ ذیل میں دیکھو

ترکیب ابجدی

ابجد	ہوز	حطی	کلمن	سعفص	قرشت	ثخذ	ضظغ
ا ب ج د	ہ و ز	ح ط ی	ک ل م ن	س ع ف ص	ق ر ش ت	ث خ ذ	ض ظ غ
۱ ۲ ۳ ۴	۵ ۶ ۷	۸ ۹ ۱۰	۲۰ ۳۰ ۴۰ ۵۰	۶۰ ۷۰ ۸۰ ۹۰	۱۰۰ ۲۰۰ ۳۰۰ ۴۰۰	۵۰۰ ۶۰۰ ۷۰۰	۸۰۰ ۹۰۰ ۱۰۰۰

اقسام حروف	مثال
الف ۱۴ معنی کیواسطے آتا ہی	
۱ کثرت یا مبالغہ آخر اسم صفات	خوشا وقت شوریدگان غمش یعنی بسیار خوش۔
۲ مصدری آخر اسمای صفات	پہنا درازا فراخا یعنی پہن شدن و دراز شدن و فراخ شدن۔
۳ اتصال درمیان دو اسم جنس	لبالب از خون جگر پیالۂ ما یعنی لب به لب است
۴ عطف درمیان	رستاخیز۔ تگاپو۔ شبا روز کما بیش۔
۵ دو کلمہ متغایر	یعنی رست و خیز۔ تگ و پو شب و روز کم و بیش۔
۶ دعا قبل دال مضارع	کناد یعنی خدا کند
۷ ندا آخر اسم	پادشاہا جرم مارا درگذار یعنی اے پادشاہ۔
۸ ندبہ آخر اسما	دردا کہ راز پنہان خواہد شد آشکارا یعنی حیف است
۹ عصا و تمام درمیان دو اسم متفق	سراپا غم است یعنی از سر تا پا۔
۱۰ بدل الف کا کبھی حرف نسبتی ہوتا ہے	جیسے اشنا سے آشنای یعنی ہر چند تمی ہے جیسے ہنگام ہے ہنگامہ ما ہمسایہ

فاعل آخر امر حاضر	دانا - بینا - یعنی داننده - بیننده -
مفعولی ۱۲	پذیرا باد یعنی پذیرفته باد -
لیاقت ۱۳	پذیرا سخن بود شه جهانگیر یعنی لایق پذیرائی بود -
قسم بعد اسما ۱۴	خدا که با عقوبت دوزخ برابرست یعنی قسم حق است -
الف زاید	
آخر ماضی مطلق ۱	گفتا - رفتا یعنی - گفت - و رفت
آخر صیغه دعا ۲	بادا - مبادا یعنی - باد - مباد
اول اسما ۳	ابر - ابا - ابی یعنی بر - با - بے
ب ۲۹ معنے کیواسطے آتی ہے	
علیت ۱	بنطق آدمی بهتر است از دواب یعنی بسبب نطق -
ظرف بمعنی در اول اسما ۲	بخانه رفتیم یعنی در خانه رفتیم -
قریب ۳	چون بدرخت گل برسیم یعنی نزدیک درخت گل -
" "	یا صبا و صبا بوی گلی برد به یعقوب ۲ بگریست کاین نکهت پیراهن یا نیست یعنی نزد یعقوب -

مصاحبت	بابرادرت خواہم آمد یعنی ہمراہ برادرت —
قسم	بمرتضی کہ ازین ذوالفقار میترسم یعنی قسم مرتضی میخورم
استعانت	بلشکر توان کرد این کارزار یعنی بمدد لشکر —
زائد	چار قسم پر آتی ہے فعل کے اول جیسے بگفت جب کہ فعل کا
״	اول حرف مکسور یا مفتوح ہو گا تو بے کو مکسور پڑھینگے
״	اگر مضموم ہو گا تو مضموم — دوم بعد تا ی انتہا جیسے
״	از مشرق تا بمغرب — سوم اسم و حرف پر جیسے بعبیر بحر
״	بہجت وغیرہ — واضح رہے کہ بے ماضی پر مخل الفصاحت
״	ہے اور امر پر موجب غیر فصاحت —
عوض	پدرم روضۂ رضوان بدو گندم بفروخت :: ناخلف
	باشم اگر من بجوی نفروشم — یعنی بعوض یک جو
مقدار	بہ نیم بیضہ کہ سلطان ستم روا دارد یعنی بقدر نیم بیضہ
توسل	عصیان مرا و صد کن در عرصات — یا نبی بحسن بخش و یا نبی
״	بحسین — یعنی یا نبی بتوسل حسن و یا نبی بتوسل حسین بخش

معنی	مثال
ابتدا	بنام جهاندار جان آفرین یعنی ابتدا میکنم بنام جهاندار بنام خداوند بسیار بخش — خرد بخش و دین بخش و دیدار بخش یعنی ابتدا میکنم بنام خدا —
وساطت و ذریعه	بدولت خداوندی برآورد نام یعنی بذریعهٔ دولت خداوندی
مثل یا مانند	ببالای او در جهان مرد نیست یعنی همچو بالای او
بمعنی از	حافظ بخود نپوشید این خرقهٔ می آلود + ای شیخ پاکدامن معذور دار ما را یعنی از خود نپوشید
مقابله	باروی تو آفتاب بدیدم — خوبست و رنگ آن ندارد یعنی بمقابلهٔ روی تو
بمعنی بر	در نعمت بر دیم باز کردی یعنی بر روی من
بمعنی وقت	کنون کی بغم شادمانی کنم یعنی وقت غم
مطابق	بخلق جهان آفرین کار کن یعنی مطابق خلق جهان آفرین
بمعنی زیر و ته	به تیغ آمد از رومیان در نبرد یعنی زیر تیغ یا ته تیغ
بمعنی مفعولی	من بملازم خویش انعام دادم یعنی ملازم خویش را —
بمعنی مع	اسپی بازین مکلل خریدم یعنی مع زین مکلل —

بمعنی موافق ۲۱	مطرب بگو کہ کار جہان شد بکام ما یعنی موافق مراد ما
بمعنی سمت و رخ ۲۲	گردن نہد سرکش تند خوی یعنی برخ گردن یا سمت گردن (گردن کے بل)
بمعنی باوجود ۲۳	باانکہ اورا بسیار فہمایندم مگر نہ فہمید یعنی باوجودیکہ بسرت گردم با بن بی التفاتی ـ چرا بسیار میخواہد ترا دل یعنی باوجود این بے التفاتی ـ
بمعنی طرف ۲۴	بردار ازوی بہا ہر چند باو یعنی طرف او
رابطہ یا اختصار در میان دو اسم تجانس ۲۵	سرسبر چون قفسم چاک گریبان کردند ـ کار را بر من دیوانہ چہ آسان کردند یعنی بالکل ہمچہ قفس مراچاک گریبان کردند ـ
بمعنی برای ۲۶	بدیدار مردم شدن عیب نیست یعنی برای دیدار ـ
بمعنی در ۲۷	دشنام بمن دادی و شکر بدہان تو یعنی در دہان تو
بمعنی ضمانی ۲۸	درزر داری بزد محتاج نہ یعنی محتاج زور نہ ـ
	ت ۱۱ معنی کیواسطے آتی ہے
ابتدا ۱	تا تو رفتی زبرم اے گل بستان پدر ـ طفل اشک است

	بجاے تو بدامان پدر۔ یعنی ازابتدا ے رفتن تو۔
انتہا	سخن تا نیر سند لب ببتہ دار۔ یعنی تا وقتیکہ سخن نہ رسند۔ از صبح تا شام یعنی ابتہاے شام۔
علت	بیا تا بر تو نثار شویم یعنی بیا براے انیکہ بر تو نثار شویم ۔
زنہار ہرگز	ز صاحب غرض تا سخن نشنوی یعنی ہرگز از صاحب غرض سخن مشنو
عدد	سہ تا چہار تا پنج تا یعنی سہ عدد و چہار عدد و پنج عدد۔
بیانیہ	صبح بداں میدہدت طشت زر + تا تو ز خود دست بشوی مگر یعنی تا کہ تو دست شوے۔
تنبیہ	الا تا بغفلت نخسپی کہ نوم۔ حرام است بر چشم سالار قوم یعنی خبردار غافل مخسپ چرا کہ خواب بر چشم سالار قوم حرام است۔
نتیجہ کہ پیس کے جگہہ واقع ہوتی ہے	فراش باد صبا را گفتہ تا فرش زمردین بگستر د یعنی فراش باد صبا را گفت کہ فرش زمردین بگستر دیس او بگسترد آنرا۔
عاطفہ	تفاوت کفر و دین آمد بمعنے۔ میان عدل او تا عدل کسری یعنی میان عدل او و میان عدل کسرے۔
تا بمعنی آخر	بگذشت ز حد جنایت من۔ تا خود چہ شود نہایت من یعنی آخر چہ شود نہایت من۔
بمعنی باید دید بمقام تحمل	آنکس بر ما جفا کردہ است تا فلک با او چہ کند یعنی باید دید فلک با او چہ کند

	چه ۱۴ قسم پر آتی ہے
استفهام	چه میخوری ـ یعنی چه چیز میخوری ـ
استفهام نفی	زید چه میداند یعنی چیزی نمیداند
مساوات یعنی برابری	چه بر تخت مردن چه بر روی خاک یعنی بر روی خاک و تخت مردن برابر است ـ
تحقیر	این کس چه کاره است یعنی ناکاره است ـ
تعظیم	فلان چه مردم است یعنی چه مردم بزرگ است ـ
تحسر	دریغا ای فلک با من چه کردی یعنی قابل افسوس کردی
نهی	چه غوغا میکنی ـ یعنی غوغا مکن ـ
مبالغه	زید چه خوب میخواند یعنی بسیار خوب میخواند ـ
غیر تعین و تعداد	ـ چند کس است یعنی چقدر ـ
تفصیل	جهان یکسر چه ارواح و چه اجسام یعنی عالم ارواح و اجسام هر دو
تصغیر	باغیچه طاقچه یعنی باغ کوچک طاق کوچک ـ
علت	زهیچ رنجی از حسد بزرگتر نیست + چه مرد حسود پیوسته از شادی مردم غمناک میباشد یعنی چرا که مرد حاسد ـ
۱۳ تفسیر بجای لفظ یعنی	مرا اندر دو هجر آمد بجان دل ـ چه دل صد جان کنم قربان آن دل یعنی چنین دل که صد جان قربان کنم ـ

بیانئے	چنانچہ چینداںچہ۔
ک ۲۱ معنی کیواسطے اتاہی	
تفسیر یا بیانیہ	یوسف کہ عزیز مصر شد۔
علت	جفا مکن کہ جفا رسم دلربائی نیست یعنی جفا مکن چراکہ رسم دلربائی نیست
مفاجات	بود زمین تشنہ کہ دریا رسید یعنی یک بیک دریا رسید۔
ک کدامیہ یا استفہام تین قسم پرہی	
استفہام انکاری	کہ میگوید کہ برعزم سفر بست یعنی کس نمیگوید۔
استفہام تقریری	با شما کہ گفت حکمت از کہ آموختی یعنی از کدام کس آموختی
استفہام استخباری	فراق وہجر کہ آورد درجہان یارب یعنی کدام کس آورد۔
اضراب بمعنی بلکہ	کہ جا ہا سیر بابیانداختن یعنی بلکہ اکثر جا۔
بمعنی از	اگر پیل زوری وگر شیر جنگ + بنزدیک من صلح بہتر کہ جنگ یعنی صلح از جنگ بہتر است۔
عطف بمعنی واو	بدستم بیفتاد مال پدر۔ کہ بعد از من افتد بدست پسر یعنی و بعد من بدست پسر من افتد۔
بمعنی کسی	کراجاودان ماندن امید نیست یعنی کسی را۔
بمعنی از ما بعد تفصیل	نفس را وعدہ دادن بطعام آسان تر است کہ بقال را بدرم یعنی از وعدہ دادن بقال بدرم۔

تقویہ حسنی قبل گفت یا گفتند یا لفظ فرمود بیت [۱۱]	یکروز صبا بوی گلی برد بیعقوب - بگریست که این نکهت پیراہن مانیست یعنی بگریست و گفت که این نکهت —
دعا [۱۲]	که سفله خداوند هستی مباد - جوانمرد را تنگدستی مباد یعنی اے خدا سفله صاحب مال مباد - اے خدا جوانمرد تنگدست مباد -
بمعنی هر که [۱۳]	دگر کشور آباد بیند بخواب - که دارد دل اهل کشور خراب یعنی هر که دل اهل کشور خراب دارد —
تحقیر یا تصغیر [۱۴]	مرغک از بیضه برون آید و روزی طلبد یعنی مرغ کوچک
بمعنی چنانچه [۱۵]	چنان میخورد زنگی خارم را - که زنگی خورد مغز بادام را یعنی چنانچه زنگی مغز بادام میخورد —
بمعنی همچو [۱۶]	کسے بمن التفات نکرده که او یعنی همچو او کسی التفات بمن نکرد
نفی [۱۷]	جو به مشک بهتر که یک توده گل یعنی نه یک توده گل —
صله [۱۸]	هر که با این دوست است من دوستدار او هستم یعنی جو شخص که اوسکا دوست ہے مین اوسکا دوست ہون —
بمعنی اگر [۱۹]	چه کم گردد که سوی عاشق زار - کنی از لطف او بد خو نگاهی یعنی اگر سوی عاشق زار
بمعنی کس [۲۰]	هر کرا مستی از آن نرگس جادو باشد یعنی هر کس را —
تردید بمعنی یا [۲۱]	در نظر نیست عزا جز تو کسے در عالم - بر من ایشوخ ترا هم نظری هست که نیست یعنی نظر هست یا نیست =

معترضه	چشم بداندیش که برکنده باد۔ عیب نماید هنرش در نظر یعنی برکنده باد جملہ معترضه کا کاف ہے۔		
	میم ۵ معنی کیواسطے آتی ہے		
فاعل	کردم۔ گفتم	بمعنی هستم	سنم یعنی من ہستم
مضاف الیه	دلم یعنی دل من	بمعنی نہی	مکن
تانیث	بیگم۔ خانم۔ از بیگ و خان۔		
	ه - ۹ - معنی کیواسطے آتی ہے		
نسبت آخر اسم	زمانہ ماہانہ یعنی منسوب بزمان و ماه		
فاعل آخر امر	گوینده	تانیث آخر اسم مذکر	همخوابه همشیره
تحقیر آخر اسم	پسره۔ دختره	مفعول آخر ماضی مطلق	کشته
مقدار آخر اسم	یک روزه یعنی مقدار یک روز۔		
تشبیه آخر اسم	دوستانه عاقلانه یعنی ہمچو دوست ہمچو عاقل۔		
لیاقت آخر اسم	شاہانہ یعنی لایق شاه۔		
عطف درمیان دو فعل	آورده داد یعنی آورد و داد۔		
	و - ۸ - معنی کیواسطے آتی ہے		
عطف درمیان دو فعل	چنان رفته و آمده بازنیں۔	عطف درمیان دو اسم	دیده دیگر آمد

حالیہ	تو مخلوق آدم ہنوز آب وگل معنی تو پیدا ہو چکا تہا حالانکہ آدم ہنوز پانی اور مٹی مین تھے یار آمد و در دست او شمشیر بود۔ یعنی در حالیکہ در دست شمشیر داشت۔
تصغیر	برمن نظر کن اے پسرو۔
زائد	تنو مند برو مند یعنی تنمند و برمند۔
تردید	گل ہین پنج روز و شش باشد یعنی پنجروز یا شش روز خواہد بود۔
	یا - ۲ - معنی کیواسطے آتی ہی
تردید	یا و فا خود نبود در عالم یا مگر کس درین زمانہ نکرد۔
ندا	یا خدا
	ی معروف آٹھ معنی کیواسطے آتی ہی
مصدری بعد اسم صفات	گدائی پارسائی یعنی گدا شدن و پارسا شدن۔
خطاب آخر اسم و فعل	طفلی گفتی یعنی طفل ہستی۔
نسبت	حیدر آبادی ہندوستانی۔
لیاقت آخر مصدر فارسی	خوردنی گذاشتنی یعنی لایق خوردن و لایق گذاشتن۔
متکلم	مخدومی مکرمی۔ یعنی مخدوم من و مکرم من۔
فاعلی بعد اسم	بازاری کفایتی یعنی اہل بازار و کفایت کنندہ۔

مفعولی آخر اسم	مہر سندی یعنی مہر کردہ شدہ و سند کردہ شدہ —
مبالغہ	علامی فہامی یعنی عالم بزرگ و فہیم بزرگ

اردو مین اسم کے آخر اکثر مونث کی علامت ہو کرسی کبری گدہی

ی مجہول ۱۱ معنی کیواسطے آتی ہی —

وحدت بمعنی یک واسطے اسم نکرہ کی آخر آتی ہو	پادشاہی را شنیدم یعنی یک پادشاہ را شنیدم —
توصیفی بمعنی ایسا۔ ایسے کاف بیان کے اول —	یا وصلی کہ دل از ہجر خبردار نبود یعنی یا دایسے وصل کی کہ دل جدائی سے خبردار نہتا۔ کاف فاصلہ پر بہی آتا ہی جیسے قاتلی خون مرا ریخت کہ در روز جزا —
تنکیر یعنی نکرہ بمعنی کوئی	درخرابات چو من نیست شیدائی یعنی ہیچ شیدا نیست
تخصیص	سازآباد خدایا دل ویرانی را یعنی خاص دل ویران را =
تمنا آخر ماضی مطلق	گفتی رفتی
استمرار	گرفتی کمر بند زور آزمائے یعنی میگرفت —
تعظیم و تحقیر	شاہبازی شکار مگسی می آید۔ ی شاہباز برای تعظیم یعنی شاہباز بزرگ ی مگس برای تحقیر یعنی مگس کوچک جو ہی باز دارد بلاے عظیم۔ عصائی ندیدی کہ عوجی بکشت یعنی عصائی کوچک ندیدی کہ عوج بزرگ را بکشت —

زاید بعد الف یا واو	خداے راست مسلم بزرگی و الطاف یعنی خدارا ست
مقدار	سخن را بار خاطر بود کوہی یعنی مقدار کوه —
یا کہ حرف رابطہ سی ملحق ہوتی ہی	شیدا ستے یعنی شیدا است —
تعجب	چشم بدور عالمی داریم - من مجنون دامن صحرا یعنی عالم عجیب داریم
	از - ہم - معنی کے واسطی آتا ہی
علت	از خوف تو راه فرار گرفتم یعنی بسبب خوفِ تو —
بیانیہ یا اضافی	انگشتر از طلا ست یا از نقره یعنی انگشترِ طلا
ابتدا	از حیدرآباد تا اکبرآباد رفتم یعنی ابتداے حیدرآباد =
بمعنی بر	زید از نفس خود بخیلی میکند یعنی بر نفس خود =
حروف نسبت	حروف ذیل اسم کے آخر داخل ہو کر فائدہ نسبت کا دیتی ہین
″	ین + ی + گان + ک + زرین + ہندی خدایگان + مغاک
″	نه + ینه + ه + وی + سالانه + دیرینه + یکساله + بیوه
حروف ظرفیت	سار + لاخ + ستان + زار + کوہسار + چشمہ سار + سنگلاخ ہندوستان + سبزه زار + دان + کده + بار + شن + قلمدان خمکده + رودبار + گلشن + گاه + آرامگاه +
حرف استدراک	لاکن لیک و لیکن اما و لیکن ولی و واسطے رفع اوس شک کے آتی ہین جو کلام سابق سی پیدا ہوتا ہی جیسے زید میخواند لیکن [illegible]

حروف شک	آیا شاید باشد گوئی چنانچہ خفتہ اند کہ گوئے مردہ اند ایسا
”	سوئے ہین شاید کہ مر گئے ہین
حروف تنبیہ	الا ہان ہین ہی آگاہ باش زنہار یاد دار مخاطب کو متوجہ
”	کرنیکے لئے استعمال ہوتے ہین مثال ہر ایک کی الا ای ابر نوروزی
”	شبا روزی بین مافی ہان تاسپر نیفگنی از حملہ فصیح ہین چو آوند
”	دستاویز راہی بگیر ہان کہ بینا زکنارم افتاد =
حروف تحسین	زہے خہے مرحبا حبذا زہ شاباش واہ واہ احسن اظہار
”	خوشی کیواسطے مستعمل ہین - مثال - زہی بلندی نامت کہ تاج
”	تارک نظم چو تیک وزہی وحبذا وہان آمد - فلک گفت احسن
”	ملک گفت زہ =
حروف تصغیر	فارسی مین جاندار کے لئے ک وکہ اور بیجان کے لئے چہ یزہ جیسے
	مردک پسرک زنکہ وصندوقچہ مشکیزہ اردو مین الف یا واو اسم کے
	آخر زیادہ کر دیتی ہین جیسے ٹٹو سے ٹٹوا - بچہ سے بچوا =
حروف تعجب	اہا - اوہو واہ واہ کیا خوب چہ خوش سبحان اللہ اظہار
	تعجب کے لئے مستعمل ہین -
حروف مفاجات	ناگاہ - اچانک یکایک =
حروف تردید	عارض است این یا قمر بالا نہ حمر است این یا شعاع شمس یا آئینہ دلہاست این

حروف رنگ	فام + گون + چرده + رنگ + گونه + یام + گلفام گلگون + سیاه چرده + گلرنگ + گلگونه + سبز یام
حروف ایجاب	نعم - بلی - آری - واسطے ایجاب کلام متکلم کے لاتے ہین — ہمت نخوزد نیشتر لا و نعم را ابلے دل زین سخن آگاه باشد + که از دلہا زراه باشد + آری سخن چنین است ==
حروف زواید	شر مر بر به فرا فرو مگر یک از زا ہست اندرون اندر ہمیدون من باز خود برون یہ سب حروف کبھی بامعنے آتے ہین اور کبھی زاید لیس زاید کا موقع و محل مثال سے سمجھ لو +
سر - مر	سرانجام مر خویشتن را بزہر بکشت - انجام کو اپنے آپکو زہر سے ہلاک کیا -
در - بر - به	نشست - در گذشت - بگفت - اکثر فعل پر زاید آیا کرتے ہین =
فرو - فرا	فرو خورد خشم را - فرا یاد گیر -
مگر	ترا صبر بر من نباشد مگر - تجھکو مجھپر صبر نہو گا -
یک	یک چاشنی زور د مارا - درد کی چاشنی ہمارے واسطے
اندر - را	میخ زری از پی ہمارا - تو زر کی میخ ہو قیمتی ہونیکے سبب -

است	بود است خرے کہ دم نبودش – ایک گدہا تھا کہ اوسکی دم نہ تھی –
اندرون	خشت نشانند بہ بنگ اندرون – سبزہ پتھر ین مارتے ہین
اندر	بباید بمقدارش اندر فزود – اوسکا مرتبہ بڑہانا چاہیے
ہمیدون	ہمیدون درین چشم روشن دماغ – اس روشن دماغ چشم مین
من	توئی آنکہ تا من ہم باشمے – تو وہ ہے کہ جبتک مین ہون تو میرے ساتھ ہے –
باز	کہ تا باز گویند صاحبدلان – تاکہ صاحبدل فرماوین
خود	خود خون مطہر چنانکس – ایسے پاک لوگونکا خون
برون	کشتی جان برد بساحل برون – جان کی کشتی کنارہ پر لگیا
خود	خود زہرۂ مخالفت آن کرا بود – کسکو اوس کے خلاف کرنے کی طاقت ہوی –
الف آخر فعل یا اسم	گفتا رفتا کشورا –
ی مجہول	یکی بین دیکی دان و یکی کوی – یکی خواہ و یکی خوان یکی جوی
ی کہ بعد طرفہ عجیب کے واقع ہو	زید طرفہ کسی است – خالد عجب مردیست
ہم جو بعد نیز کے واقع ہو	دردم از یار است دوربان نیز ہم – دل فدای او شد و جان نیز ہم

همی	همی گسترانید فرشی تراب — چو سجادۂ گمردان برآب ہے

الفاظ مخفف

کوہ سے کہہ + گوہر سے گہر + ستوہ سے ستہ + ناگاہ سے ناگہہ + آگاہ سے آگہہ + شکوہ سے شکہ - بود سے بد بو - انبوہ سے انبہ + شاد باش سے شاباش + اندوہ سے اندہ + شاہ سے شہ + اکنون سے کنون + خورشید سے خور + فراموش سے فرمش فرامش + ماہ سے مہہ + خاموش سے خامش + خموش سے خمش + چاہ سے چہ + گاہ سے گہہ + افلاطون سے فلاطون + ارغنون سے ارغن + پنہاسے نہان چون آن سے چنان + چون این سے چنین + چہلسال سے چلسال + ہفتاد سے ہفتا + افغال سے فغال + زمین سے زمی + ہشتاد سے ہشتا + چون او سے چنون + ایستاد سے استاد + ستاد +

تمام شد



مصادر مفردہ وجب الحفظ

مصادر اردو	مصادر فارسی	مضارع	مصادر اردو	مصادر فارسی	مضارع	مصادر اردو	مصادر فارسی	مضارع
ردیف (الف)			اٹھانا	انگیختن	انگیزد	اگے آنا	اقدام نمودن	اقدام نماید
آنا	آمدن	آید	"	برداشتن	بردارد	ردیف (ب)		
اوڑنا	پریدن	پرد	ابلنا	جوشیدن	جوشد	بجانا	نواختن	نوازد
اوڑانا	پرانیدن	پراند	اوگنا ہونا طلوع کرنا	دمیدن	دمد	خوش کرنا		
اوترنا	فرود آمدن	فرود آید	انگڑائی لینا	فاژیدن	فاژد	"	نوازیدن	نوازد
آرام کرنا آرام پانا	آرمیدن	آرامد	"	فاژہ کشیدن	فاژہ کشد	بہکانا	درغلانیدن	درغلاند
"	آرامیدن	آرامد	اوگنا	روئیدن	روید	"	برانگیختن	برانگیزد
"	آسودن	آساید	"	رستن	روید	بڑائی بیان کرنا	نکوہیدن	نکوہد
"	آسائیدن	آساید	اوٹھنا	برخاستن	برخیزد	بننا	بافتن	بافد
آزمانا	آزمودن	آزماید	آراستہ کرنا خالی کرنا	پرداختن	پردازد	بھرنا	آگندن	آگند
آلودہ ہونا آلودہ کرنا	آلودن	آلاید	ایک شے سے پر کرنا	انبوئیدن	انبایم	"	پریدن	پرد
"	آغشتن	.	الجھنا	ژولیدن	ژولد	"	پژگردیدن	پژگند
آلودہ کرنا	آلائیدن	آلاید	پریشان ہونا	شوریدن	شورد	بھاگنا	رمیدن	رمد
آزردہ ہونا ستانا	آزردن	آزارد	اکھاڑنا	پژکندن	پژکند	"	گریختن	گریزد
"	رنجیدن	رنجد	اچکا لینا	ربودن	رباید	بچہ دینا	زادن	زاید
ستانا	آزاریدن	آزارد	"	دربودن	درباید	"	زائیدن	زاید
اندیشہ کرنا	سگالیدن	سگالد	آہستہ ناز سے چلنا	خرامیدن	خرامد	"	انبشتن	

مصادر اردو	مصادر فارسی	مضارع	مصادر اردو	مصادر فارسی	مضارع	مصادر اردو	مصادر فارسی	مضارع
بھرنا- بھڑنا	درافتادن	درافتد	״	فروشیدن	فروشد	بھونا	برشتن	برید
״	درآویختن	درآویزد	بھیجنا	فرستادن	فرستد	ردیف (پ)		
بخشنا	بخشیدن	بخشد	بیان کرنا	گزاردن	گزارد	پانی پینا	آشامیدن	آشامد
״	بخشودن	بخشد	بونا	کشتن	کارد	״	نوشیدن	نوشد
״	آمرزیدن	آمرزد	״	کاشتن	کارد	پہچاننا	شناختن	شناسد
برابر ہونا قیمت پانا	ارزیدن	ارزد	بچھانا	گستردن	گسترد	پھسلنا	لغزیدن	لغزد
برسنا	باریدن	بارد	بیٹھنا	نشستن	نشیند	پریشان ہونا	آشفتن	آشوبد
بڑھنا	بالیدن	بالد	بٹھانا	نشانیدن	نشاند	پیدا کرنا	آفریدن	آفریند
باہر نکلنا	برآمدن	برآید	بلانا پڑھنا	خواندن	خواند	پوجنا	پرستیدن	پرستد
״	سربرزدن	سربرزند	بلانا	طلبیدن	طلبد	پالنا	پروردن	پرورد
باہر لانا	برآوردن	برآورد	بھرنا	آمودن	آماید	״	پروریدن	״
باندھنا	بستن	بندد	بٹنا چمکنا	تافتن	تابد	پناہ دینا	جوار دادن	جوار دهد
بلند کرنا	افراشتن	افرازد	بیہودہ بکنا	ژاژخاییدن	ژاژخاید	پسند کرنا	پسندیدن	پسندد
״	افراختن	افرازد	״	لائیدن	لاید	پہننا چھپنا	پوشیدن	پوشد
بلند ہونا	برشدن	برشود	״	لافیدن	لافد	پھاڑنا	دریدن	درد
بہانا گرانا	ریختن	ریزد	״	ژاژیدن	ژاژد	پہنچنا	رسیدن	رسد
بنانا	ساختن	سازد	״	ژکیدن	ژکد	پانا	یافتن	یابد
بیچنا	فروختن	فروشد	״	درائیدن	درآید	پھرنا	گردیدن	گردد

مصادر اردو	مصادر فارسی	مضارع	مصادر اردو	مصادر فارسی	مضارع	مصادر اردو	مصادر فارسی	مضارع
"	گشتن	گردد	تولنا	سنجیدن	سنجد	جمع کرنا	اندوختن	اندوزد
پکڑنا	گرفتن	گیرد	تلوار کھینچنا	آختن	.	"	گرد کردن	گرد کند
پکانا	پختن	پزد	تلوار کھینچنا لٹکانا	آہیختن	.	پھاڑنا	افشاندن	افشاند
پاٹنا اوہیر کرنا	انباشتن	انبارد	تڑپنا	تپیدن	تپد	"	فشاندن	فشاند
"	انباردن	انبارد	توڑنا	شکستن	شکند	"	رفتن	روید
"	انباشتن	انبارد	توڑنا ٹوٹنا	گسستن	گسلد	جاننا	دانستن	داند
پھٹنا	کفیدن	کفد	"	گسستن	"	بہانا	رفتن	رود
"	ترقیدن	ترقد	"	گسلیدن	"	جینا	زیستن	زید
پیسنا گھسنا	سائیدن	ساید	"	گسلانیدن	گسلاند	"	زیستن	زید
"	سودن	"	تننا	تنیدن	تند	جلنا	سوختن	سوزد
"	فرسودن	فرساید	تالی بجانا	خنبیدن	خنبد	جھٹکنا	تکانیدن	تکاند
پھاڑنا	شگافتن	شگافد	ردیف (ٹ)			ردیف (چ)		
"	کافتن	کافد	ٹھہرنا	پائیدن	پاید	چپ ہونا	خموشیدن	خموشد
پہچان کرنا	شناسیدن	شناسد	ٹھوکر کھانا	شکوخیدن	شکوخد	چھوڑنا	گذاشتن	گذارد
پھرانا	گردانیدن	گرداند	ٹپکنا	چکیدن	چکد	"	ہشتن	.
ردیف (ت)			ٹیڑھا ہونا	خمیدن	خمد	"	گذاردن	گذارد
تعریف کرنا	ستودن	ستاید	ٹھٹھرنا	افسردن	افسرد	"	ہلیدن	ہلد
تمام ہونا	انجامیدن	انجامد	ردیف (ج)			چھوڑ دینا	گذاشتن	واگذارد

مصادر اردو	مصادر فارسی	مضارع	مصادر اردو	مصادر فارسی	مضارع	مصادر اردو	مصادر فارسی	مضارع
چھوٹنا	رستن	رہد	″	شوریدن	شورد	دھمکانا	ترسانیدن	ترساند
″	رسیدن	″	چوسنا	مکیدن	مکد	دوڑنا	پوئیدن	پوید
چھوڑنا	رہانیدن	رہاند	چکر دینا	گردانیدن	گرداند	″	دویدن	دود
چننا	چیدن	چیند	چاٹنا	لیسیدن	لیسد	″	شتافتن	شتابد
چومنا پورا ہونا	بوسیدن	بوسد	چھاننا	بیختن	بیزد	″ دوڑنا	تاختن	تازد
چمکنا	درخشیدن	درخشد	چرنا	چریدن	چرد	دوڑانا	دوانیدن	دواند
″	رخشیدن	رخشد	چھڑکنا	پاشیدن	پاشد	دوہنا	دوشیدن	دوشد
″	درفشیدن	درفشد	چبانا	خائیدن	خاید	دیکھنا	دیدن	بیند
″	تافتن	تابد	چبھونا	سپوختن	سپوزد	″	نگریستن	نگرد
″	تابیدن	″	″	سپوزیدن	″	دینا	دادن	دہد
چھلنا	تراشیدن	تراشد	چلانا	راندن	راند	دلوانا	دہانیدن	دہاند
چھلنا زخم کرنا	خراشیدن	خراشد	چھپنا	پوشیدن	پوشد	دھونا	شستن	شوید
چکھنا	چشیدن	چشد	″	نہفتن	نہد	دکھلانا	نمودن	نماید
چبھنا	خلیدن	خلد	ردیف (خ)			ڈھنکنا	وانیدن	واخد
چاہنا	خواستن	خواہد	خبردار کرنا	آگاہیدن	آگاہد	ردیف (ڈ)		
چورانا	دزدیدن	دزدد	خواہش کرنا	گرائیدن	گراید	ڈرنا	ترسیدن	ترسد
[illegible]	بایستن	باید	خشک ہونا	خوشیدن	خوشد	ڈنک مارنا	گزیدن	گزد
چلانا فریاد کرنا	خروشیدن	خروشد	ردیف (د)			ڈالنا	انداختن	اندازد

مصدر اردو	مصدر فارسی	مضارع	مصدر اردو	مصدر فارسی	مضارع	مصدر اردو	مصدر فارسی	مضارع
ڈالنا، پھینکنا	انداختن	اندازد	ردیف (ز)			سیکھنا	آموختن	آموزد
"	انگندن	افگند	زخمی کرنا	خستن	،	سکنا، ممکن ہونا	توانستن	تواند
ڈھونڈنا	جستن	جوید	زیادہ ہونا	افزودن	افزاید	" مدد کرنا	یارستن	یارد
"	جوئیدن	"	زندگی بسر کرنا	گذرانیدن	گذراند	سوچنا	اندیشیدن	اندیشد
ڈکار لینا	آروغیدن	آروغد	ردیف (س)			"	سگالیدن	سگالد
ردیف (د)			سوار ہونا	برنشستن	برنشیند	"	پژوہیدن	پژوہد
ذہن نشین کرنا	فہمانیدن	فہماند	سونا	خفتن	خوابد	سینا	دوختن	دوزد
ردیف (ر)			"	خسپیدن	"	"	دوزیدن	"
روشن کرنا	افروختن	افروزد	"	خوابیدن	"	سمجھنا	فہمیدن	فہمد
رکھنا	داشتن	دارد	سونگنا	بوئیدن	بوید	سمجھانا	فہمانیدن	فہماند
"	نہادن	نہد	"	شمیدن	شمد	سمانا	گنجیدن	گنجد
رنگنا	رزیدن	رزد	سننا	شنفتن	شنفد	سیٹی بجانا	شپلیدن	شپلد
رونا	گریستن	گرید	"	شنودن	شنود	سونپنا	سپردن	سپارد
"	زاریدن	زارد	"	شنیدن	"	سوجنا	آماسیدن	آماسد
رہنا	ماندن	ماند	"	نیوشیدن	نیوشد	ردیف (ص)		
رنجیدہ کرنا	رنجانیدن	رنجاند	سنوارنا	آراستن	آراید	صاف کرنا	پالودن	پالاید
"	آزاریدن	آزارد	"	پیراستن	پیراید	"	پالائیدن	پالاید
رونا	نالیدن	نالد		زیبیدن	زیبد	صبر کرنا	شکیبیدن	شکیبد

مصدر اردو	مصدر فارسی	مضارع	مصدر اردو	مصدر فارسی	مضارع	مصدر اردو	مصدر فارسی	مضارع
ردیف (غ)			کہنا	گفتن	گوید	گلیانا	گزیدن	گزد
عاجز ہونا	فرو ماندن	فرو ماند	کاٹنا	بریدن	برد	کاپنا	لرزیدن	لرزد
ردیف (غ)			کھیلنا	باختن	بازد	کھلانا	پژمردن	پژمرد
طالب ہونا	جستیدن	جوید	گوندھنا	سرشتن	سرشد	ردیف (گ)		
ردیف (ف)			پھیلانا	خاریدن	خارد	گوارا کرنا	گواریدن	گوارد
فریفتہ ہونا	شیفتن	۔	کھانا	خوردن	خورد	گانا	سرائیدن	سراید
"	فریفتن	فریبد	کاٹنا	درودن	درود	"	سرودن	"
فرمانا	فرمودن	فرماید	کاتنا	ریسیدن	ریسد	گھسنا	خزیدن	خزد
ردیف (ق)			"	رشتن	۔	گر پڑنا	افتادن	افتد
قبول کرنا	پذیرفتن	پذیرد	کھانا	گساریدن	گسارد	گرم ہونا	تفسیدن	تفسد
"	گزیدن	گزد	کھودنا	کاویدن	کاود	"	تفتیدن	تفتد
قبول کرنا	برگزیدن	برگزد	"	گماریدن	گمارد	"	تفیدن	تفد
اختیار کرنا	ورزیدن	ورزد	"	گماردن	گمارد	گننا	شمردن	شمارد
ردیف (ک)			کرنا	کردن	کند	گلنا گلانا	گداختن	گدازد
کھولنا	واکردن	واکند	کھینچنا	کشیدن	کشد	"	گدازیدن	گدازد
"	کشادن	کشاید	کوشش کرنا	کوشیدن	کوشد	گھٹنا	کاہیدن	کاہد
"	بازکردن	بازکند	کوٹنا	کوفتن	کوبد	"	کاستن	"
"	کشودن	کشاید	"	کوسیدن	"	گرجنا	غریدن	غرد

مصدر اردو	مصدر فارسی	مضارع	مصدر اردو	مصدر فارسی	مضارع	مصدر اردو	مصدر فارسی	مضارع
ردیف (ل)			لپیٹنا	پیچیدن	پیچید	″ مونڈنا	سترڈن ستردن	سترد
لوٹنا	برگشتن	برگردد	لڑنا	جنگیدن	جنگد	″	استردن	استرد
″	بازگشتن	بازگردد	″	ستیزیدن	ستیزد	مار ڈالنا	کشتن	کشد
لکھنا	نوشتن	نویسد	″	ستہیدن	ستہد	معلوم کرنا	انگاردن	انگارد
″	نگاردن	نگارد	لائق ہونا	شایستن	شاید	″	پنداشتن	پندارد
″	نوشتن	نویسد	″	سنریدن	سنرد	″	انگاشتن	انگارد
لپیٹنا	بردن	برد	لوٹنا	غارتیدن	غارتد	مقرر کرنا	گماردن	گمارد
لٹکنا	چسپیدن	چسپد	لانا	آوردن	آورد	″	گماشتن	″
لوٹنا لڑکنا	غلطیدن	غلطد	لے بھاگنا	ربودن	رباید	مول لینا	خریدن	خرد
لٹکنا	آویختن	آویزد	لینا	ستدن	ستد	ملنا	مالیدن	مالد
لینا ملمع کرنا	اندودن	انداید	″	ستیدن	″	ردیف ن		
لپیٹنا	پیچیدن	پیچد	ردیف م			ناپنا	پیمودن	پیماید
″	لرزیدن	لرزد	مرنا	مردن	میرد	ناچنا	رقصیدن	رقصد
″	نوشتن	″	ملنا ملانا	آمیختن	آمیزد	نقش کرنا	طرازیدن	طرازد

مصادر اردو	مصادر فارسی	مضارع
نچوڑنا	فشردن	فشرد
"	فشاردن	فشارد
"	افشردن	افشرد
نازکرنا فخر کرنا مٹکنا	نازیدن	نازد
نام رکھنا	نامیدن	نامد
نافرمانی کرنا	سرتافتن	سرتابد
نچوڑنا	نشبیدن	نشبد
"	شپیلیدن	شپیلد
ناشتاۓ صبح کرنا	نهاریدن	نهارد

ردیف (ه)

مصادر اردو	مصادر فارسی	مضارع
ہنسنا	خندیدن	خندد
ہلنا	جنبیدن	جنبد
ہونا جانا	شدن	شود

مصادر اردو	مصادر فارسی	مضارع
"	بودن	بود
ہوا چلنا	وزیدن	وزد
ہگنا	ریدن	رید رید
"	ریستن	ریسد

تمت

مصادر مرکبہ و اسمائے جوامد وغیرہ

اسمائے فارسی	اسمائے عربی	اسمائے اردو	مصادر مرکبہ فارسی	مصادر اردو
اسمائے حیوانات اہلی			ردیف (الف)	
شتر اشتر	بعیر جمل ناقہ	اونٹ	کف افسوس مالیدن	افسوس کرنا پچھتانا
بختی سار [illegible]	ابل قذعمل [illegible]	,,	دست فوت گزیدن	,,
	قبعثر [illegible]	,,	لب بدندان گزیدن	,,
مادہ گاو میش	جاموسہ	بھینس	پشت دست خائیدن	,,
گاومیش	جاموس	بھینسا کھیدگا	افسوس خوردن	,,
گربہ	سنور ہریرہ [illegible]	بلی	دست بزانو زدن	,,
	ہرہرہ خیطل	,,	دست حسرت بر دل نہادن	,,
گوسفند گوسپند میش نر	غنم کبش	بھیڑا		
مادہ میش	ضان	بھیڑ	انگشت بدندان گزیدن	,,
برہ بچہ گوسفند	ولد الضان عنزہ	بھیڑی کا بچہ		

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
اپنی جڑ کاٹنا	ریشۂ خود برکندن
″	شیشہ بر پای خود زدن
اطاعت کرنا	سر بر خط نہادن
″	فرمانبرداری کردن
″	غاشیۂ اطاعت بر دوش کشیدن
آزادانہ زندگی بسر کرنا	اسپ بے لجام خوردن
″	لاابالی زیستن
″	آزادانہ زندگی کردن
آواز پڑ جانا	گلو گرفتہ شدن
″	آواز نشستن
″	صدا گرفتن
اختیار کرنا	پیش گرفتن
″	اختیار کردن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
بکری	معز نعجہ	بزہ
بکرا	تیس نہاز	بز نر
بکری کا بچہ	جدی شویہ	بزغالہ
سُوَر	خنزیر	خوک گراز
خچر	بغل	قاطر استر
کتا	کلب قعمس	سگ
″	کلاب	
گھوڑا	فرس مرکب ادہم	اسپ بور
″	اشہب جنیبت	خنگ توسن
″	خیل حصان	رخش تگاور
″	جواد خشکی اشقر	ہیون رہوار
″		سمند شبدیز
″		دیوزاد بارگی
″		یکران گلگون

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
انصاف چاہنا فریاد کرنا	دستار بر زمین بردن	گائی	بقر	گاؤ
ایضاً	داوری خواستن	بیل	ثور	گاونر
ایضاً	دادخواستن	گھوڑی	رمکہ	مادیان مادہ اسپ
اوڑنا	پرواز نمودن	گدہا	حمار یعفور	خر درازگوش الاغ
آہستہ آہستہ کہنا	نرم نرم گفتن زیر لب گفتن	ہاتھی	فیل	پیل
اقرار کرنا	زبان دادن	**اسماء حیوانات وحشی**		
″	عہد بستن	باگھ	ضیغم ضرغام	شیر ببر
″	عہد کردن	″	غضنفر حارث	
″	وعدہ دادن	″	اسد ہزبر	
″	وعدہ کردن	″	حیدر	
″	اقرار نمودن	″	ہرماس عباس	
تعجب کرنا اچنبھا کرنا افسوس کرنا	انگشت در دہان خاندن	″	ہیصم لیث	
″		″	فراس	
″	دست تحیر بدندان گرفتن	بارہ سنگھا	ایل وعل	گوزن

محاورات اردو	محاورات مرکبہ فارسی
"	انگشت حسرت بہ دندان گزیدن
"	در استعجاب ماندن
الگ ہو جانا	دامن چیدن
"	یکسو شدن
"	پہلو تہی کردن
"	کنارہ گرفتن
"	رخت یکسو نہادن
اپنی ہلاکت چاہنا	ہلاک خویش خواستن
اپنے کو کچھ سمجھنا	خود را چیزے دانستن
آنا	[illegible] خاکی کردن
"	قدم رنجہ فرمودن

اسمائے اردو	اسمائے عربی	اسمائے فارسی
[illegible]	[illegible] جبلی	گاو کوہی
چیتا	نمر، تیندوہ	یوز، پلنگ
گیدڑ، کولا	ابن آوی	شغال
کھرہا	ارنب	خرگوش
لومڑی	ثعلب	روباہ
گورخر	حمار الوحش	گورخر
ریچھ	دب	خرس
بھیڑیا	ذئب جمع	گرگ
"	سرحان	
[illegible]	جرد	[illegible]
ساہی	قنفذ	خارپشت
ہرن	ظبی غزال	آہو، آہو برہ
گینڈا	[illegible] کرکدن	کرگدن

اسمای جانوران آبی

اسمائے اردو	اسمائے عربی	اسمائے فارسی
بام مچھلی	جریث	[illegible]
سونس	دلفین	خوک آبی
مگرمچھ	تمساح	نہنگ
[illegible]		
جونک	علق	زلو
مچھلی	سمک، حوت	ماہی

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
آنا	تشریف آوردن	کچھوا	سلحفاۃ	غارہ پشت سنگ پشت
"	تشریف ارزانی فرمودن	.	.	کشف باخہ
"	قدم ارزانی داشتن	کیکڑا	سرطان	خرچنگ
اوندھا گرنا	سرنگون افتادن	مینڈک	ضفدع	غوک
"	بسر افتادن		اسماء پرندگان	
"	بگردن فتادن	کوا	بقع غراب	زاغ کلاغ
"	برو افتادن	باز	باشق صقر	باشہ باز
آرام پانا	از آسایش خبر یافتن	.	. .	جرہ شاہین
آرام کرنا	آرام یافتن	.	. .	وشس
"	آرام کردن	طوطا	ببغا	توتہ
"	آسودہ شدن	ہما	بلغ	استخوان ربا
"	آرام گرفتن	.	.	ہما
	راحت یافتن	الو	بوم	چغد
آرزو حاصل ہونا	بمراد رسیدن	بیا	تنوط صفاری	کبتو
"	آرزو برآوردن	چیل	حدأۃ	غلیواز [illegible]
"	مراد برآمدن	.	.	موش خوار
"	بمرام رسیدن	کبوتر	حمام	کبوتر
اچھی طرح بیان کرنا	بہ احسن الوجوہ گفتن	ابابیل	خطاف ابابیل وطواط	پرستوک پرستو

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
اچھی طرح بیان کرنا	بطور نیکو بیان کردن	مرغا	دیک	خروس
اف کرنا	دم سرد کشیدن	تیتر	درّاج	تیہو
〃	آه از جگر کشیدن	مینا	زرزور	سارک
〃	اُف کردن	مور	طاؤس	فلیسا
امید رکھنا	چشم داشتن	گوریا خانہ چڑی	عصفور	کنجشک
〃	امید داشتن			
آج کل کرنا	امروز فردا کردن	گده	عقاب نسر	اله کرگس
〃	دفع الوقت نمودن	مہوکا	عقعق	عکہ
〃	تعلل کردن	بلبل	عندلیب عنادل	ہزارداستان بلبل
اپنی بڑائی کرنا	خودستائی کردن	سیمرغ	عنقا	سیمرغ
〃	بلند پروازی نمودن	قمری	فاختہ قمری	۰
〃	ثنای خویش گفتن	۰	صادح صلصل	۰ ۰
آزمانا	تجربہ کردن	چکور	قبج	کبک مرغ آتشخوار
〃	سواد حکمت برگرفتن	بٹیر	سمانی	بودنہ
〃	گرم و سرد زمانہ چشیدن	کٹھبھوڑا	سودانی	داربر
〃	آزمایش کردن	نیل کنٹھ	سقراق	سبزک
آلوده ہونا	آلوده شدن	ممولا	صعوه	سنگانہ سریچہ
آلوده کرنا	آلوده کردن	بگلا	مالک الحزین	بوتیمار

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
آلودہ کرنا	ملوث کردن	شتر مرغ	نعامہ	شتر مرغ
آلودہ ہونا	ملوث شدن	ہدہد	ہدہد	پوپک
انڈا دینا	بیضہ نہادن	بطخ	اِوَزّ قاز	بط
"	تخم گذاشتن	.	بطّ .	. .
امتحان لینا	تیغ و ترنج بمیان آوردن		اسماء حشرات	
"	بمحک زدن	نیولا منگس	ابن عرس	راسو
"	امتحان کردن	دیمک	اُرضہ	دیوچہ
اللہ سے پناہ چاہنا	خدا خدا کردن	پسو	برغوث	کیک
"	پناہ بخدا بُردن	مچھر	بعوض	پشہ
احمق سمجھنا	خر گرفتن	ٹڈی	جراد	ملخ
"	ابلہ فہمیدن	گبڑ دلا	جعل	سرگین گردان
"	بلید دانستن	جھینگر	جندب	زنجیرہ
"	دیوانہ تصور کردن	جگنو	حباحب یراغ	کرم شب تاب
ارادہ کرنا	قصد کردن	گرگٹ	حربا	آفتاب پرست
"	ارادہ کردن	سانپ	حیہ	مار
"	عزم نمودن	اجگر	ثعبان	اژدہا اژدر
آگ بھڑکنا	آتش بالا گرفتن	کیچوا	خراطین	گلخوارہ
"	شعلہ زدن	چھچھوندر	خلد	موش کور

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
آگ بھڑکنا	آتش زبانہ گرفتن	مکھی	ذُباب	مگس
آرام لینا	نفس راست کردن	بچھو	عقرب	کژدم
سستانا	خستگی بیرون کردن	مکڑی	عنکبوت	کلاش
اگر مگر کرنا	چون وچرا کردن	چوہا	فار	موش
		گلہری	فارۃ النخل	موشک بران موش خ
اگھانا	سیر شدن	پتنگا	فراش	پروانہ
اپنی سایہ سے	از سایۂ خود رم کردن	کلنی	قراد	کنہ
بھڑکنا	از خود ترسیدن	بھونرا	قُطرُب	زنبور سیاہ
اذان دینا	بانگ نماز گفتن	جوں	قمل	شپش
״	اذان گفتن	بھڑ	زنبور	کلیفر
״	بانگ دادن	چھپکلی	سام ابرص	چلپاسہ
امن مانگنا	خس بدندان گرفتن	.	وزغت	.
پناہ مانگنا	زنہار خواستن	کنکھجورا	سبعہ وسبعین	ہزارپا
״	امان خواستن	.	عقربان	.
״	پناہ جستن	اگن چڑیا	سمندل	سمندر
اولٹی مارنا	معلق زدن	گوہ	ضب	سوسمار
آزردہ کرنا	آزار دادن	بجو	ضبع	گفتار
ستانا	رنجیدہ کردن	کھٹمل	کتان قنافس بق	غنسک سرخک ساس

اسماء فارسی	اسماء عربی	اسماء اردو
عسک سرخاک ساس	کُتّان فسافس بق	کھٹمل
مگس عسل	نحل یعسوب	شہد کی مکھی
مور	نمل ذرّات	چیونٹی
موش دشتی	یربوع	گھونس

اسمای پیشہ ور

اسماء فارسی	اسماء عربی	اسماء اردو
اخوند اوستاد	معلم مدرس اوستاذ	اوستاد
علم آموز آموزگار		"
آتو	معلمہ مدرسہ	اوستانی
قرمساق قرتبان	قوّاد دیّوث	بھڑوا
قلتبان کشخان		"
درودگر	نجّار	بڑھئی
نداف	حلّاج	بنجارہ دھنیا
شناور	سبّاح عوّام	تیراک
دروغ زن دروغ گو	کاذب کذّاب	جھوٹھا
ناراست گو خلاف گو	بطّال	"
نورباف جولاہا	نسّاج حائک	جولاہا
دزد رہزن	سارق لص طرار	چور
نقب زن	حرامی قطاع الطریق	"

مصادر مرکبہ فارسی	مصادر اردو
آزردہ شدن	آزردہ ہونا
مکدر شدن	"
رنجش پیدا کردن	"
التجا نمودن	اپنی حاجت چاہنا
حاجت خواستن	"
طریق خود گرفتن	اپنی راہ لینا
سر خویش گرفتن	"
بحال خود گزاشتن	اپنی حالت پر چھوڑنا
آتش گرفتن	آگ لگ جانا
خوش آمدن	اچھا معلوم ہونا
برپا شدن	اوٹھنا
برپای برخاستن	"
پشت خم کردن	آداب بجا لانا
دست بر سر نہادن	"

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
آداب بجا لانا	آداب بجا آوردن	چغلخور	نمام غماز ساعی نمیم	چغلخور
"	زمین خدمت بوسیدن	چرواہا	راعی	شبان چوپان گلہ بان
"	سر بر زمین نہادن	"	.	رامیار
		چوبدار	نقیب حاجب	یساول
آنا جانا	تردد کردن	چمار موچی	اسکاف خفاف خفاف	کفش دوز کفشگر
"	آمد و شد کردن	"	دباغ	چرم دوز
		درزی	خیاط	پارچہ دوز
اصل حقیقت بیان کرنا	پوست کندہ گفتن	دھوبی	قصار	گازر
	صورت واقعہ وانمودن	رہنما	ہادی رشید دلیل	رہبر رہنما
	اصل حقیقت بیان کردن	"	مرشد .	
انکار کرنا	انکار کردن	سوداگر	تاجر تاجک	بازرگان
		سنار	صائغ صیاغ	زرگر
"	ابا نمودن	سالوتری	بیطار	پزشک
		شکاری	صیاد	صیدگیر شکاری دامیار
بے تکلفی برتنا	باہم باک داشتن	چڑیمار	صیاد الطیور	شکاری مرغان دامیار
		مہاوت	فیال	پیلبان فیلبان
احسان بھولنا	احسان فراموش کردن	کلوار	خمار	میفروش
	احسان از یاد بردن			
	کفران احسان کردن	قوال	مطرب مغنی مترنم قوال	غنیاگر رامشگر دستان سرا

[illegible]

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
ایک دوسرے پر چڑھنا	بر روی یکدگر جہیدن	کنبی کاشتکار	حارث مزارع	دہقان برزگر کدیور کشاورز
″	برنکیدگر نہادن	کمنگر	قوّاس	کمانگر
		مزدور	اجیر	مزدور
اونگھنا	چرت زدن	کنبی	[illegible]	سماره
اوکھاڑنا	از بیخ برآوردن	کمہار	فخّار	کاسہ گر کلال کوزہ گر
اقرار توڑنا	پیمان شکستن	کسبی	زانیہ فاحشہ بغی قحبہ	روسپی لولی
		لوہار	حدّاد سکّاک قین	آہنگر
″	از سر پیمان رفتن	مالی	ناطور فلّاح	باغبان چمن پیرا آبیار
″	عہد شکستن	″	″	نخل بند کدیور
″	خلاف وعدہ کردن	مہتر	کنّاس مطہّر	خاکروب وپاکار
		ناخدا ملاح	ملاح	ناخدا کشتیبان
اوسانا	[illegible] کردن	نگہبان	حافظ حارس رقیب	دیدبان پاسبان نگہبان
″	غلافشاندن	″	حفیظ	[illegible]
اوکتانا	بیزار شدن	نقارچی	طبّال	نوبت نواز نوبت زن
اوچاس لیجانا	دربر بودن	ہیجڑا	مخنث عنین	ہیز
آہستہ آہستہ چلنا	نرم نرم رفتن	بنیا	بزّاز بقّال	بقال
		راج اوڑ	معمار بنّا	گلگر
″	تبختر کردن	حلوائی	حلوائی	شیرینی فروش حلوا فروش

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
آہستہ یا دھیمے چلنا	باوقار رفتن
آہستہ کہنا	نرم گفتن
آہستگی کرنا	آہستگی بکار بردن
اعتبار کرنا	اعتماد نمودن
پتیانا	اعتبار کردن
احسان کرنا	منت نہادن
"	احسان کردن
انصاف کرنا	بداد رسانیدن
"	داد کردن
"	انصاف نمودن
آنسو بہانا	آب دیدہ شدن پر اشک شدن آب در دیدہ بگردانیدن
احتیاط کرنا	آب نادیدہ موزہ کشیدن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
نان بائی	خبّاز	نان پز
کنجڑا	بقال	ترہ فروش سبزی فروش
قسائی	قصّاب مُشَقِّص	گاوکش
تیلی	عصّار	روغن فروش روغن کش
"		روغن ساز روغن گر
قلعی گر		قلعی گر
فصاد	فصاد	رگ زن رگ شناس
باورچی	طبّاخ	طعام پز
دلال	سِفسِر سمسار دلال	سِفنار
بساطی	سَقَطی	خوردہ فروش
بندر والا	قرّاد	ہیمون باز
بھاٹ	مادح	باد فروش باد خوان
بہشتی	سقا	بہشتی
نائی	حلّاق	موی تراش سرتراش آئینہ دار حجام دلاک
نجومی	منجم نجام	اختر شمار اختر شناس
نٹ		رسن باز دارباز
"		غازی

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
احتیاط کرنا	احتیاط کردن
"	حزم بکار بردن
اشارہ سے بات کرنا	بچشم و ابرو سخن گفتن
ردیف باے موحدہ	
برای بیان کرنا	مذمت کردن
"	نکوهش کردن
"	ملامت نمودن
بھرنا	پر کردن
بے فائدہ کام کرنا	آهن سرد کوفتن
	نقش بر آب کشیدن
"	مهتاب بگز پیمودن
"	آب دریا باکیل مشت پیمودن
"	آب بریسمان بستن
"	باد بداما ن کردن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
	اسماء آلات	
انگیٹھی	مجمر منقل	آتشدان کانون
بھالا	رمح سنان	نیزه
تلوار	سیف صارم صمصام حسام	تیغ شمشیر قلیچ
تیر	سهم نبل	خدنگ ناوک پیکان تیر
تیردان	جعبہ غیبہ دقیقہ کنانہ	ترکش تیردان
توا	طاجن	تابہ
تکلا	مغزل	دوک
ہل	مان فدان	قلبہ
ہاون	ہاوون	ہاون
دستہ	مدق	دستۂ ہاون
نہرنی	مقص	ناخن گیر ناخن چین ناخن پیرا
میخ	وتد	میخ
موسل	عتبہ دقاقہ	کوبہ
گھنٹی	جرس ناقوس	زنگولہ درای

اسماء متعلق سماوات

مصادر اردو	مصادر مرکب فارسی
بیفائدہ کوشش کرنا	ریگ صحرا بانگشت شمردن
	دماغ بیہودہ پختن
	ورق گردانیدن
″	گره بباد بستن
″	دم خر پیمودن
بہت خوش ہونا	برخود بالیدن
پھولے نسمانا	در پوست نگنجیدن
″	در جامہ نگنجیدن
″	از پوست بر آمدن
″	کلاه بہوا انداختن
″	باغ باغ شدن
بیکار رہونا	از کار رفتن
برابری کرنا	کلہ بکلہ زدن
″	ہمسری کردن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
آسمان	سماء فلک بحرا خضر قبہ خضراء افلاک سماوات ج	آسمان سپہر نیلی رواق گنبد نیلگون چرخ گردون گنبد خضرا
بہشت	جنت فردوس عدن	بہشت مینو
″	دار السلام دار النعیم	ارم باغ رضوان
″	دار القرار علیین خلد جنات ج	
دوزخ	جہنم لظی حطمہ سعیر	دوزخ
″	سقر جحیم ہاویہ درک اسفل	
″	دار البوار درک اسفل السافلین	
بادل	غمامہ غین ابر باطل	ابر میغ سقای نیل
بدلی	سحاب غیم غمام غیوم	
″	غمائم ج	
بجلی	صاعقہ برق صواعق	درخش
مینہہ	مطر قطر غیث امطار ج	بارش
″	مطرات ہطل	باران
گرج	رعد	تندر
سورج	شمس نیر اعظم	خورشید مہر خور مہر
″	ابن الصبح	آفتاب شاہ اختران

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
باتوں میں عاجز ہونا	قافیہ تنگ شدن
باتوں میں عاجز کرنا	قافیہ تنگ کردن
"	دم بخود ساختن
بھید کھل جانا	طشت از بام افتادن
"	بخیہ از روی کار افتادن
"	راز فاش شدن
"	پردہ از روی کار افتادن
"	راز بر روی روز افتادن
بھید جاننا	راز فہمیدن
بہانہ کرنا	شکم خاریدن
"	سر خاریدن
بدنام کرنا	بخیہ بر سر شکستن
بدنام ہونا	بدنام شدن
بھاگنا	رم کردن
"	کافور شدن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
سورج گہن	خُسوف	گرفتگی آفتاب
چاند	قمر، نیّر اصغر، ابن لیل	ماہ، سہ طفل شب، ماہتاب، بیضۂ زریں
چاند گہن	کسوف	گرفتگی ماہ
پہلی تاریخ کا چاند	ہلال	ماہ نو
چودہویں تاریخ کا چاند	بدر	ماہ کامل
چاند کا منڈل	ہالہ	خرمن ماہ
دھنک	قوس قزح	کمان رستم، کمان شیطان، کمان چرخ
چاندنی رات	لیلۃ القمر، لیلۃ القمرا	شب ماہ
تارا	نجم، کوکب، شہاب	ستارہ، اختر، سیارہ
"	کواکب، انجم، نجوم	سیارگان، ستارگان
نام ستارہ	عیوق، زحل، سیارہ	مطرب فلک
"	مریخ، مشتری، زہرہ	نیر فلک، دبیر فلک
"	سہیل، سُہا، ذنب	پروین
"	عطارد، طارق، سماک	برجیس، ناہید
"	بنات النعش (ستارہ جمع)	سرمز، کیوان
"		بہرام چرخ

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
بھاگنا	راہ فرار گرفتن
"	پای گریز کشادن
"	پای بپیچیدن
بڑی اہتمام سے کام کرنا	دل و جان یکی کردن
بیقرار ہونا	از جا شدن
بیچین ہونا	دل از دست رفتن
"	زار و نزار شدن
"	بیتاب شدن
"	منغص شدن
"	از خود رفتن
"	دل بدرد آوردن
"	ریگ در کفش داشتن
بے اعتبار ہونا	از نظر افتادن
ڈھیلا ہونا	از غلاف برآمدن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
نام بروج فلک	حمل ثور جوزا سرطان اسد سنبلہ میزان عقرب قوس جدی دلو حوت	

اسماء متعلق نباتات

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
املتاس	خیار شنبر	خیار چنبر
ارہر	شاخل	بشاخل
آنولہ	آملج	آملہ
اونٹ کٹارہ	اشتر خار	اشتر خار
آم	انبج	انبہ
املی	تمر ہندی صبار	انبلی انبکہ
انجیر	تین	انجیر
اخروٹ	جوز	گردگان چارمغز
رینڈی	حب الخروع	تخم بید انجیر
بہی	سفرجل	بہی و بہ آبی
بیگن	بادنجان	بادنگان
ببول	مغیلان	مغیلان
تل	سمسم	کنجد
پالک	اسفاناخ	اسپاناخ

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
بےحیا ہونا	چشم بے آب داشتن
[illegible]	آستین کہنہ داشتن
	بے برگ و نوا ماندن
بیہوش کرنا	از ہوش بردن
〃	بیہوش نمودن
〃	از خرد انداختن
بھول جانا	از یاد رفتن
〃	فراموش کردن
بتلانا	نشان دادن
بدلا لینا	انتقام کشیدن
〃	پاداش گرفتن
〃	عوض نمودن
بیخوف بیٹھنا	ایمن نشستن
بیزار ہونا	نفرت کردن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
پان	ورق التنبول	برگ پان تنبول
پیاز	بصل	پیاز
جوار	خندروس ذرت	ذرہ
جو	شعیر	جو
جھاؤ	اثل طرفاء	گز
جاوتری	بسباسہ	بزباز
جواسا	حاج	شترخار
جمال گوٹہ	حب السلاطین	·
چھوارا	تمر رطب	خرما
چانول	ارز	برنج
چندن	صندل	صندل
چنا	حمص	نخود
لال چندن	صندل احمر	صندل سرخ
رائی	خردل	
سونٹھ	زنجبیل	شنگویرہ
سونف	رازیانج	بادیان
زعفران	زعفران	کرکماس
کھٹا انار	رمان حامض	انار ترش

مصادر اردو	مصادر مرکب فارسی
برای لینا	زر دادن و درد سر خریدن
”	نیکی کردن و به آب انداختن
بانٹنا	قسمت کردن
”	بخش نمودن
”	تقسیم کردن
”	حصه کردن
بری محنت ظاهر کرنا	دست چرب بر سر کشیدن
بی غیرتی جاننا	عار داشتن
برداشت کرنا صبر	ضبط کردن
”	تحمل کردن
”	خون جگر خوردن
”	آب دهان فرو بردن
”	شکیبائی ورزیدن
”	پای در دامن صبر کشیدن

اسمار اردو	اسمار عربی	اسمار فارسی
گیهون	حنطه بر قمح	گندم
گوندببول	صمغ عربی غرا	آرد مغیلان
گولر	جمیز	انجیر آدم
گاجر	جزر	گزر زردک
لهسن	ثوم	سیر
لسلسا	سفستان	سپستان
سیتهی	ختابه	شنبلیت
مینهدی	حنا	حنا
میٹها انار	رمان حلو	انار شیرین
منقی	زبیب	مویز
مسور	عدس	فلک مرجومک
شهد	عسل	انگبین
ملیٹهی	اصل السوس	بیخ مهک
هلدی	عروق الصبغ عروق الصفر	زرد چوبه
بیر	عناب	جیلان سیلان
داکه	عنب	انگور
مکو	عنب الثعلب	تربک روباه
مولی	فجل	ترب

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
برداشت کرنا / صبر کرنا	نازکشیدن
"	برداشت نمودن
"	برتن برداشتن
بیان کرنا	بازنمودن
"	تقریر کردن
"	حکایت کردن
"	نقل کردن
"	وانمودن
"	درمیان نہادن
"	اظہار کردن
بات کرنا	حرف زدن
"	زبان تر کردن
"	سخن گفتن
بچھا دینا	بازنہادن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
پودینہ	فوذنج	پودینہ
مرچ سیاہ	فلفل اسود	پلپل گرد
مرچ سرخ	فلفل احمر	فلفل سرخ
سپیاری	فوفل	پوپل
ایلاچی سفید	قاقلہ صغار	ہیل خرد
ایلاچی سیاہ	قاقلہ کبار	ہیل کلان
ککڑی	قثاء	خیار دراز
کوکا بیلی	نیلوفر	نیلوفر
کھیرا	قثد	بادرنگ
لوکی	قرع	کدو
لونگ	قرنفل	میخک
گنا	قصب السکر	نیشکر
چنبیلی	یاسمین	یاسمین
رال	رتینج	لعل
امرود	کمثری	امرود
زیرہ	کمون	زیرہ
بادام شیرین	لوز الحلو	بادام شیرین
نیبو	لیمون	لیمون

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
بڑی محنت کرنا	درآب و آتش ماندن
"	استخوان شکستن
برا حال کرنا	بروز سیاه نشاندن
بیماری سے صحت پانا	شفا یافتن
"	صحت یافتن
"	تندرست شدن
"	از بستر رنجوری برخاستن
بکھیڑا میں پھنسنا	درافتادن
"	درآویختن
بیمار ہو جانا	بر بستر رنجوری افتادن
"	مزاج ناخوش داشتن
	علیل شدن
"	رنجور شدن
بیفائدہ سوچنا	خیال باطل بستن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
ناریل کھوپرا	نارجیل	نارگیل جوز
	اعضاء انسان	
آنکھ	عین بصر	چشم دیده
آنکھ کی پتلی	انسان العین	مردم چشم مردمک چشم
آنکھ کا حلقہ	حدقہ مقلہ	کاسہ چشم
پلک	جفن ہدب	مژه مژگان
بھوں	حاجب	ابرو
جوت	بصارت بصیرت باصرہ (روشنی چشم ۱، ۲ روشنی دل ۳)	بینش بینائی نارگاه
ناک	انف خیشوم	بینی
ناک کا سوراخ	منخر مناخر	سوراخ بینی
نک پھڑا	مارن	پرۂ بینی نرمۂ بینی
کان	اذن مسمع	گوش
لو کان کی	شحمۃ الاذن	بناگوش نرمۂ گوش
کان کا سوراخ	صماخ	سوراخ گوش
گال	عارض خد عذار وجنہ	رخسار عذار
ہونٹھ	شفۃ	لب
منہ	فم	دہن دہان
دانت	سن ضرس ثغر	دندان

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
بچھڑنا اور پیچھے جانا	سرزدہ آمدن و رفتن
بہت بڑا کام کرنا	کار سترگ نمودن
"	قیامت کردن
بڑھ جانا	سبق بردن
"	سبقت بردن
"	پیشدستی نمودن
"	از حد گذشتن
"	گوی بردن
"	قصب السبق بردن
بخشنا	عفو کردن
"	از سر خطا در گذشتن
برابر ہونا	ہمپایہ شدن
"	ہمسر گردیدن
برسنا	ترشح شدن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
مسوڑا	لثہ عمور عمر	بن دندان
جیبھ	لسان مقول السنہ	زبان
تالو کا کوا اور پرجیبھی	لہاۃ لاذہ	
تالو	حنک	کام
جبڑا	فک	چانہ
ٹھوڑی	ذقن عبعب [illegible]	چاہ زنخدان زنخ [illegible] زنخدان
مونچھ	سبلت شارب	بروت
ڈاڑھی	لحیہ محاسن	ریش
ماتھا	ناصیہ جبین جبہہ جباہ	پیشانی چکاد
"	سیما	
سر	راس فرق	سر
مانگ	فرق مفرق	تارک
بال	شعر	موی
زلف	غلالہ لمہ شدغ	زلف گیسو کاکل
گھونگر والے بال	جعد	کلالہ مرغولہ مرغول
"		نغولہ

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
باہر نکلنا	بیرون شدن
طلوع ہونا	طالع شدن
بگٹٹ دوڑنا	عنان فگندہ جہاندن
بنانا	وضع کردن
بنانا موافقت کرنا	ساز کردن
بچھانا	فرش کردن
بھڑکنا	بدہیتی کردن
״	افروختہ شدن
بھیک مانگنا	دریوزہ گری کردن
״	دست خواہش دراز کردن
״	گدائی نمودن
״	لقمہ جستن
״	دست پیش داشتن
״	عاجزی کردن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
چوٹی	ضَفِیرَہ غَدِیرَہ	موی بافتہ
کھوپڑی	جُمجُمہ قِحفْ	کاسۂ سر کاسک
سرکا بھیجا	مُخ دِماغ	مغز
گلا	حَلق حُلقُوم حَنجَرہ	نای گلو
گردن ٹیٹوا	عُنُق رَقَبہ اَعناق	گردن
״	رِقَاب	
گدی	قفا	پس سر
کاندھا	کَتِف	دوش شانہ
بغل	اِبط	بر کنار آغوش
بازو	عَضُد جَناح	بازو یال
ہاتھ	یَد ایادی	دست
سیدھا ہاتھ	یمین میمنہ	دست راست
سیدھی طرف	میمنہ	جانب راست
بایاں ہاتھ	یسار شمال	دست چپ
بائیں طرف	میسرہ	جانب چپ
کہنی	مِرفَق مَرافِق	آرنج
کلائی	ساعِد رسغ	بند دست
ہتھیلی	کف	کف دست

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
بھروسہ کرنا	تکیہ کردن
〃	اعتماد کردن
بیٹھانا	جا دادن
بلانا	طلب کردن
〃	طلب داشتن
بیمارپرسی کو جانا	بعیادت رفتن
بیمارپرسی کو آنا	بعیادت آمدن
〃	بیمارپرسی کردن
بچانا	نگاہ داشتن
〃	حفاظت نمودن
باہم دوست ہوجانا	باہمدوست گردیدن
بدنصیب ہونا	بخت برگشتہ شدن
مفلس ہونا	بخت برگشتن
〃	بدبخت شدن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
اونگلی	اِصبَع اَصابع	انگشت
اونگلی کی پور	اُنمُلہ آنامل بنانۃ	بند انگشت
〃	بنان	
انگلیوں کے نام	خنصر بنصر وسطیٰ سبابہ	انگشت کوچک
〃	اِبہام	انگشت شہادت
〃		انگشت [illegible]
بالشت	وجب شبر	بدست بالشت
ناخن	ظُفر اَظفار	ناخن
پیٹھ	ظہر ظہور صلب اصلاب	پشت
سینہ	صدر صدور	سینہ بر
چوچی	ثدی نہد	پستان
بہٹنی بوندہ	حلمہ	سرپستان
پیٹ	بطن بطون جوف	شکم
پسلی	ضلع	استخوان پہلو دندہ
کمر	خصر	کمر میان
کولہا		بیگاہ
پھیپھڑا	ریہ	شش
تلی	طحال	سپرز

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
منفعل ہونا	عطارد ز قلم در سیاہی نہادن
״	روزگار برگشتن
[illegible]	از خود بیخبر گشتن
״	از خود رفتن
״	عنان اختیار از قبضہ
	اقتدار بیرون رفتن
	سر از پا نشناختن
بدنظر کرنا	چشم زخم رسانیدن
بھڑنا	پیہ کردن
بغلگیر ہونا	معانقہ کردن
بھونکنا	عف عف کردن
[illegible]	در بینی سخن گفتن
[illegible]	بر شکم سنگ بستن
״	گرسنہ ماندن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
کلیجا	کبد	جگر
اوجھڑی	امعاء	شکنبہ، گیپا
آنت	معا، امعا	رودہ
مجموعہ آنت وغیرہ	حشا، احشا	
پتہ	مرارہ	زہرہ
پتا	صفرا	تلخہ، تگرہ بالکسر و بالفتح
دل	قلب، خاطر، ضمیر، فؤاد	دل
״	زر قینیدہ بال جنبان	
شرمگاہ مرد	قضیب، ایر، خرزہ، ذکر	آلت، کیر
״	ذکور	
سر ذکر	حشفہ	سر ذکر
سوراخ ذکر	احلیل	سوراخ ذکر
خصیہ	خصیہ، انثیین	خایہ، فوتہ
شرمگاہ عورت	فرج	کس
مخرج براز	دبر، مبرز، مقعد	سفرہ، کون
بغل	شانہ	
پیڑو	عانہ، رکب، منبت العانہ	زہار
موئے زیر ناف	شعرہ، عانہ	موی زہار، ترم

اسماء فارسی	اسماء عربی	اسماء اردو
سرین	کفل ورک عجز عجیزہ	چوتڑ
	عجیزہ عجزار	〃
ران	فخذ	ران
زانو	رکبہ	گھٹنا
ساق	ساق	پنڈلی
شتالنگ	کعب	ٹخنہ
پاشنہ	عقب	ایڑی
پاے	رجل	پاؤں
گام	خطوہ قدم	قدم
چرم پوست	چرم جلد ادیم اہاب [illegible]	چمڑا
	مشک [illegible]	〃
گوشت	لحم لحوم	گوشت
خون	دم دماء	لہو
استخوان	عظم عظام	ہڈی
پے	عصبہ عصب اعصاب	پٹھا
رگ	عرق عروق	نس
	عرق النسا [illegible]	نام رگ
	خصریان صافن	〃

مصادر مرکبہ فارسی	مصادر اردو
گرسنہ شدن	بھوکھا ہونا
بسخرہ گرفتن	بیگار پکڑنا
آباد شدن	بسنا
وطن گرفتن	〃
ژاژ خائیدن	بیہودہ بکنا
ہرزہ سرای کردن	زٹل ہانکنا
لاف زدن	〃
پراگندہ گفتن	〃
فضولی کردن	〃
یاوہ گفتن	〃
تپ کردن	بخار آنا
معیشت کردن	باہم زندگی کرنا
بو دادن	بھوننا
برشتہ کردن	〃

مصادر اردو	مصادر مرکبه فارسی
بهونا	بریان نمودن
״	بریان کردن
پر پهیرانا	بال و پر بردن
پانی پینا	آب خوردن
پڑهنا	سواد گرفتن
״	درس گرفتن
پڑهانا	درس دادن
پڑه لکهه لینا	سواد بر گرفتن
پڑهنے لکهنے میں کمال پیدا کرنا	سواد روشن کردن
پاس بلانا	بپیش خواندن
״	برخویش خواندن
پٹکنا پٹکدینا	بر زمین زدن
پسند پڑنا	قبول نظر آمدن

اسمای اردو	اسمای عربی	اسمای فارسی
نام رگ	سرارو هفت اندام	
قد	قد قامت	بالا
توندی	ناسره سره سرر سرت	ناف
صورت	هیئت شکل تمثال	چهره پیکر رو رخ
״	وجه لقا صورت	
سریر تن	جسم جرم جسد بدن	اندام کالبد تن
״	شخص وجود قالب	
״	جثه جوبا طلل	
اسمای خویشاوندان		
باپ	اب والد ابا	قبله گاه پدر
بیٹا	ابن جن ولد مولود	پسر فرزند پور
״	خلف	
بیٹی	بنت صبیه	دخت دختر
باندی	خادمه جاریه داه	پرستار کنیز کنیزک
״	امه اموات اماء	
״	اموان	
باپ ماں	ابوین والدین	مادر و پدر
بهائی	اخ شفیق اخوان	برادر

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
پسند پڑنا	خوش آمدن
〃	منظور نظر شدن
〃	قبول افتادن
〃	بدرجہ قبول رسیدن
پہچاننا	تمیز کردن
پکا ارادہ کرنا	عزم بالجزم نمودن
پچھتاوا کرنا	نغار شکستن
ناشتا کرنا	ناشتا کردن
پھسلنا ٹھوکر کرنا	پا از پیش رفتن
〃	لغزش نمودن
〃	پا از جا رفتن
پریشان رہنا	بسر لعف صحبت داشتن
〃	انتشار خاطر داشتن
〃	پراگندہ ماندن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
بہن	اخت اخوات	خواہر ہمشیرہ
پوتا	ابن الابن نوالنور	پسرزادہ فرزندزادہ
〃		نبیرہ
پھوپھی	عمہ اخت الاب	ہمشیرۂ پدر
جورو	زوجہ صاحبہ منکوحہ	اہلیہ نہ جفت ہمخوابہ
〃	عروس	ہمسر
چچا	عم اخ الاب	برادر پدر
خاوند	زوج	شوہر شوی
خالہ	اخت الام	خواہر مادر
دادا	جد ابوالجد اجداد	پدر پدر
〃	ابوالاب	
دادی	جدہ ام الاب	مادر پدر
سگا	قریب اقربا قربی	قرابت دار خویش
سگاوت	قرابت	خویشی یگانگی
ساس	خشنوی ختنہ (مادر شوہر ۱۲ مادر زن ۱۲)	خوشدامن و خوشتان
〃		خوشو
سسر	صہر اصہار	پدر خسر
سالا	اخوالزوجہ اخوالمراۃ	خسر پورہ برادر زن

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
پسینا نکلنا	عرق کردن
پریشان ہونا	برہم خوردن
پاس یا بیچ بیٹھنا	ہم پہلو نشستن
"	بازو بہ بازو نشستن
پیدا کرنا	از عدم بوجود آوردن
پھیلانا	پہن انداختن
"	پہن کردن
پوجنا	عبادت کردن
پوچھنا	استفسار کردن
"	پرسیدن
پالنا	پرورش کردن
پسند کرنا	خوش کردن
"	اختیار کردن
پہننا	دربر کردن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
"	ختن اختان	[illegible]
سالی	اخت الزوجہ ختنۃ	خازنہ خواہرزن
لڑکا	طفل صبی ولد ولید	کودک
"	اطفال صبیا ولدان	
"	ولود ولائد	
ماموں	اخ الام خال	خال
ماں	ام والدہ	مادر مامک مام
نانا	جد اب الام	پدر مادر
نانی	جدہ ام الام	مادر مادر
نواسا	سبط نبیرہ	نبسہ
انّا	ظئر مرضعہ	دایہ
کنواری لڑکی	بکر باکرہ ابکار الجمع	دوشیزہ
	اسمائے متفرق	
اللہ	الٰہی اللہ رحمٰن	ایزد یزدان خدا
"	رب حق باری	خداوند کردگار
"		پروردگار
آزار رنج	اذیت حزن صدمہ	درد رنج آزار
دکھ	ایذا زحمت تعب	گزند اندوہ

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
پہنا	برتن راست کردن	آزار رنج	عنا ملالت ملال	
پیچھے ہٹنا	قدم باز پس نہادن	”	کرب غم الم ہم	
		آرام	رفاہ رفاہیت راحت	آسودگی آسایش
پکڑلاتا	گرفتار آوردن	”	رفاہت	آرام آرامش
پیدا ہونا	از عدم بوجود آمدن	آرام چاہنا	استراحت	طلب آسایش
”	تولد شدن	آرام خاطر	سلوت دعت	آرام خاطر
”	از ما در بوجود آمدن	اندھیرا	ظلمت ظلم ظلام	تاریکی تار تاریک
		”	داج دجی غسق	دیجور
پکڑ جانا گرفتار ہو جانا	گرفتار شدن	”	غلس	
”	گرفتار رفتن	آٹا	دقیق	آرد
		آبادی	عمران معمورہ عامرہ	آبادی آبادان
پاتا	بدست افتادن	اونچا	اعلی مرفوع فایق	بلند فراز بالا
”	دستیاب شدن	”	منیع رفیع سامخ علیا	زبر
”	میسر آمدن	”	عالی شاہق	
پرہیز کرنا	پرہیز کردن	اونچائی	اوج علو رفعت	برین والائی بر
		”	صعود	
”	اجتناب کردن	اوترنا	ہبوط نزول ورود	
”	عذر کردن	”	صدور رجوع طریان صدر	

مصادر اردو	مصادر مرکب فارسی	اسمای اردو	اسمای عربی	اسمای فارسی
پکانا	طبخ دادن	اوترنیوالا	ہابط طاری نازل وارد	
پالینا پتا لگانا	پی بردن	اوترنیکی جگہہ	محیط منزل مورد مہابط منازل موارد	جای ورود
〃	سراغ بردن			
پورا کرنا	کفایت کردن	اسباب	اسباب متاع مال منال اثاث بضاعت اثاثہ اثاث البیت	رخت کالا
پلک مارنا	چشم برہم زدن			
〃	چشمک زدن	اصل مال	راس المال	سرمایہ
〃	مژہ برہم زدن	آمدنی	مدخل دخل مداخل	آمدنی آمد
پیچھا کرنا	تعاقب کردن	افسوس	ہیہات حیف حسرت	آوخ واویلا دریغ واے وحسرتا افسوس فسوس ورد دریغا
پیسنا گھسنا	آس کردن			
پھابنی دینا	بردار کشیدن			
〃	برقالا بہ زدن	امید آسرا بھروسا	رجا ترجی توقع ترقب ترصد ترپھی امل	چشمداشت امید
〃	تناب کردن	اگہی	اطلاع اعلام انتباہ	آگہی
〃	برسلا بہ زدن	آگاہی چاہنا	استنباہ	اطلاع خواہی
پرکھنا	بشرہ کردن	آسان	سہل ہون	آسان

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
آسانی	یُسر یسیر تیسیر	آسانی
امیدوار	متوقع مترقب مترصد	امیدوار
〃	راجی	
آرزو	تمنا تمنی ہوس ہیت[?]	خواہش ارمان
〃		آرزو کاوش کام[?]
آگے	قبل مقدم سلف	پیش پیشین پیشان[?]
〃	سابق اسلاف	
اچھا	حسن مستحسن سعد	نیک بہتر بہ
	سعید مسعود راجح	خوب پسندیدہ
	نجیب محمود فائق انوق[?]	
	زین اولی	
اوندھا	منکوس معکوس منکب	سرنگون سرنشیب
	ناکس	
اندھا	اعمی ضریر مکفوف البصر	کور نابینا بی‌چشم[?]
اندھا مادرزاد	اکمہ	کور مادرزاد
ارادہ	عزم قصد عزیمت	آہنگ بسیج
〃	مشیت ہمت نیت	
〃	آریج[?]	

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
پھلنا	بارآوردن
〃	ثمر بستن
پیٹ بھر کھانا	معدہ تنگ کردن
〃	پُر خوردن
〃	شکم سیر خوردن
پیشوائی کرنا	استقبال کردن
〃	پیشوائی نمودن
تعریف کرنا	ستایش کردن
〃	آستین افشاندن
〃	آفرین کردن
〃	تحسین کردن
تنگ کرنا	شکنجہ کردن
تنگ [illegible]	سخت گرفتن
تابعداری کرنا	سر بر خط فرمان نہادن

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
تابعداری کرنا	گردن بفرمان نہادن
تھوڑی [illegible] کرنا	بالین شکستن
تعظیم کرنا	کلاہ برکشیدن
"	اکرام کردن
"	بزرگی نمودن
تولنا	وزن کردن
تعجب میں رہجانا	درشگفت ماندن
"	چشم باز ماندن
"	بدریاے حیرت غوطہ خوردن
"	متعجب شدن
"	ششدر ماندن
"	خیرہ ماندن
تمام رات جاگنا	شب زندہ داشتن
[illegible]	شب را نماز کردن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
آنسو	دمع عبرہ	آب چشم اشک سرشک
انگڑائی	تمطی فازہ	خمیازہ
اوجلا	ابیض بیضا بیض	سپید
احسان	منت امتنان	احسان
اقرار	عہد اقرار مواثیق	پیمان قرار
"	اعتراف میثاق	
انصاف	عدل انصاف	داد
آواز	صوت صدا ندا	نوا بانگ آواز
	لحن (آوازِ خوش) صلا (آواز دعوت)	آہنگ
اسیوقت	حالا فی الحال فی الفور	ورزمان دردم
"	فی الوقت الحال	درحال کنون
"	الحین بالفعل	اکنون ایدون
"		ہمیدون دم نقد
"		زمان روان
"		درساعت
آخر	انتہاء خاتمہ	انجام پایان آخر
انجام کو پہونچانا	انصرام اختتام اتمام	
آخر کو پہونچے ہوئے	ختم تمام	

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
تونگر ہونا	آب در جگر داشتن
"	مالدار شدن
تڑپنا	دست و پا زدن
تسلی دینا	آستین بر جبین کشیدن
"	آستین بر دل کشیدن
"	دست بر دل نہادن
"	آستین بر چشم کشیدن
"	اشک پاک کردن
تکلیف دینا رنجیدہ کرنا	آزار دادن
"	زحمت دادن
"	جگر بجفا خراشیدن
تکلیف اٹھانا	زحمت برداشتن
تیرنا	شنار رفتن
"	شناوری کردن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
اطراف	حوالی اکناف	گرد گرد اگرد [illegible]
آگ	نار نیران	آتش
آنچ	لہب شواظ	شعلہ زبانہ
آتش پرست	مجوس	گبر آتش پرست مغ
اشارہ	ایما اشارہ رمز [illegible]	[illegible]
آدھا	نصف	نیم
بھرا ہوا	مشحون مملو ممتلی ملا	آمودہ [illegible] آگین [illegible]
بنیاد	اسس اساس اصل	بنا بنیان پایہ بنیاد بن
بادشاہ	ملک سلطان	خاقان قہرمان خدیو تاجدار خسرو جہاندار شہریار شاہ شہنشاہ
بادشاہت	مملکت سلطنت ریاست	بادشاہت [illegible]
بدکار	فاسق فاحش فاجر	سیہ کار [illegible]

مصادر اردو	مصادر مرکبه فارسی
تمام کرنا	سرکردن
〃	تمام نمودن
〃	به آخر رسانیدن
〃	به انجام رسانیدن
〃	سهتا تمام یافتن
تمام ہونا یا پورا ہونا	سپری شدن
〃	تمام گشتن
〃	سطے شدن
〃	بسر شدن
〃	به انجام رسیدن
〃	ختم شدن
〃	کامل شدن
[illegible]	زبان کند شدن
〃	الکن شدن

اسمائ اردو	اسمائ عربی	اسمائ فارسی
بدکار	طالح فجور فجار فسقی	بدکار
〃		
بہت	کثیر وافر زیاده	بیش فراوان بیکران
〃	زاید تکاثر لاتعد	افزون فزون بسیار
〃	لاتحصی افراط خطیر	بی پایان از حد بیش خیلے
〃	وفور غفیر موفور	بی غایت بیشتر بی نهایت
〃	مفرط	بس بسا
بدلا لینا	انتقام تلافی	پاداش
〃	تدارک مکافات	کیفر
〃	عوض مجازات قصاص	
〃	قود	
بندگی	طاعت عبادت عبودیت	بندگی پرستش
بھاگنا	هرب فرار	گریز رم
بہادر	شجاع شجیع باسل	دلاور شیردل دلیر
〃		بهادر
بہادری	شجاعت بسالت تهور	مردانگی دلاوری
باریکی	خوض غمض	باریکی
باریک	معما دقیقه نکته [illegible]	باریک خفیف

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
تتلانا	لکنت کردن
تھوکنا	تف کردن
تدبیر کرنا	شیوہ ساختن
"	گرہ از روی کار کشادن
"	تدبیر کردن
"	فکر نمودن
تعمیر کرنا یا نیو دینا	بنا نہادن
"	طرح انداختن
"	اساس انداختن
"	عمارت ساختن
ٹھسکا لگنا	آب در حلق گرفتن
"	آب در گلو گرہ شدن
ٹھہرنا مقام کرنا	بار سفر کشادن
"	فرودکش شدن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
بیہودہ گو	فضول ہاذی	طامات یاوہ گو ژاژخا
"		ہرزہ درا پرگو
"		بیہودہ گو دہ مردہ گو
"		پرگزاف پراگندہ گو
"		فضول گو لاف زن
بدبخت	شقی مُدبر	شوربخت بدبخت
"		سیہ روز سیہ کار
"		کم بخت بدنصیب
بدبختی	شقاوت اِدبار	بدبختی
بے ادب	تارک الادب سیئ الادب	ناتراش ناتراشیدہ
"		شوخ گستاخ
برگزیدہ	مصطفیٰ مجتبیٰ مرتضیٰ	برگزیدہ
بزرگ	جلیل جزیل نبیل	سترگ مہ بزرگ
"	شریف خطیر کبیر	کلان
"	نجیب مجید ماجد	
"	ہمام عظام فخیم	
"	عظیم مکرم معظم	
"	افخم	

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
ٹھہرنا مقام کرنا	منزل داشتن	برا	تقبیح شنیع فظیع	نکوهیده ژخیم
		"	سمج ذمیم وخیم	زشت زبون بد
"	رخت افگندن	"	شریر کثیف خبیث	
"	اقامت کردن	"	مستقبح کریہ مکروہ	
ٹھہرنا رکے رہنا	عنان گران کردن	"	منکر مستکرہ مذموم	
ٹھوکر کھانا	پا بسنگ آمدن	"	منحوس سیء الخلق	
		"	فرنج	
"	سکندری خوردن	برائی	مذمت غیبت شنعت	زشتی بدی
ٹکڑے ٹکڑے کرنا	پاش پاش کردن	"	نحوست شرارت	
"	پارہ پارہ کردن	"	شناعت شآمت	
		"	وخامت قباحت کثافت	
ٹپکنا	قطرہ قطرہ ریختن	"	خباثت ملامت شر	
ٹھوکر مارنا	سرپا زدن	"	قبح ذم سوء خبث	
ٹھہرا دینا	جای گیر کردن	"	شین سماجت	
"	قرار دادن	بزرگی	جلال جلالت نبالت	مہی بزرگی سترگی
		"	نجابت شہامت	
ٹیڑھا ہونا اوندھا ہونا	واژگون شدن	"	فخامت جزالت	
ٹوٹنا	شکست جستن	"	شرافت کرامت	

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
ٹٹولنا	تفحص نمودن	بزرگی	سیادت عظمت مجد حشمت	بزرگی
ردیف (ث)		〃	ابہت فضیلت خطیر	برتری
		〃	شرف مجد کبریا کرامی	
ثابت کرنا	ثبوت دادن	〃	سامی مکارم فضائل	
ثواب پانا	ثواب یافتن	بزرگی کرنا	اکرام تکریم تبجیل تعظیم	
〃	جزامی نیک یافتن	بلندی	رفعت ارتفاع ذروہ	بلندی
ردیف (ج)		بدبو	نتن تعفن عفونت	گندگی بدبو
		بہرا	اصم	کر ناشنوا
جلدی کرنا	شتاب کردن	بات	حدیث قول مقالت	سخن گفتار
〃	تعجیل نمودن	〃	مقولہ کلمہ کلام نطق	
		〃	منطوق	
جھوٹا وعدہ کرنا	باغ سبز نمودن	بیداری	یقظہ	بیداری
فریب دینا	فریب دادن	بیدار	یقظان	بیدار
جان تنگ آنا	کار بجان رسیدن	بھوکھ	غرث سغب جوع	گرسنگی
〃	ناشاد زیستن	بڑھاپا	شیبت	پیری
〃	بجان آمدن	بوڑھا	شیخ ہرم کہول	فرتوت سالخوردہ
		〃	ضعیف مسن	پیر
〃	بجان تن گران آمدن	بڑھیا	عجوزہ شہلہ جحمرش	زال پیرزن

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
جان سے تنگ آنا	دبال جان شدن
//	کارد به استخوان رسیدن
جمع کرنا	گرد آوردن
//	گرد کردن
//	جمع کردن
//	ذخیرہ نہادن
//	فراہم نمودن
جمع ہونا	گرد آمدن
جال پھیلانا	دام نہادن
جل اٹھنا	آتش درگرفتن
جاتا رہنا یا قابو ہونا	از دست رفتن
//	از دست شدن
جھاڑو دینا	جاروب کشیدن
جھکنا	خم شدن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
بیمار	مریض علیل سقیم	کسلمند رنجور بیمار
بیماری	مرض وصب	کسلمندی رنجوری
//	علت سقم داء لغوب	رنج کسل
بقیہ جان	رمق	دم واپسین جان بلب رسیدہ
باگ	عنان خطام لجام زمام	لگام ستام مہار
بھاری	ثقیل	سنگین گران وزنی
کنجوس	خسیس شحیح ممسک بخیل	سوم خبر ورس
بخیلی	بخل خست خساست	جز و رسی
//	ضنت مسکی ضنانت	
سخاوت	سخاوت سماحت موہبت	دادن
//	صلت سخی عطا	
بخشش	عطیہ ہبہ جود کرم	دہش داد جلدو
//	ایثار نوال انعام صلہ	بخشش
//	نحلہ سیب سماحت	
بدصورت	قبیح منظر کریہ منظر	زشت روی بدشکل
//	ذمیم	بدوضع
بھول	سہو نسیان ذہول	فراموش فراموشی
//	ذہولت ذہالت غفلت	از یاد رفتہ

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
جاننا	خبر داشتن
جینا	زندگی کردن
جڑ سے گرا دینا جڑ ...... کرنا	از پا در آوردن
	از پا افگندن
"	از پا در انداختن
جھوٹے بات بنا کر کہنا	خلاف واقعہ وانمودن
جھٹک دینا	از آستین یا از دامن دور انداختن
جدا جدا ہونا	از ہم ریختن
"	پراگندہ شدن
"	متفرق شدن
"	جدا جدا شدن
جمائی لینا انگڑائی لینا	خمیازہ کشیدن
"	فاژہ نمودن
جم جانا	منجمد شدن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
"	نسیا منسیا	
بے قرار	مضطر مضطرب	بیتاب ماہی بے آب
"		نعل در آتش بیقرار
بیقراری	اضطرار اضطراب قلق	بیتابی بیقراری
"	تلواسہ	
برداشت	تحمل حلم	بردباری برداشت
بے مانند	عدیم المثال	بے نظیر بے مثال بیچون
"		بیمانند بے شبیہ بے مثل
باسن	ظرف وعاء اناء ظروف	آوند
"	اوعیہ انیتہ اوانی	
بت	صنم وثن تمثال	بت
بے دین	زندیق ملحد کافر	بے دین بے ایمان
"	منکر	
بیوقوف	احمق ابلہ	کم فہم نادان بے شعور
"		بے عقل بیخرد سادہ لوح
"		سبک مغز ابلہ
"		کم دماغ سست رای
"		خفتہ خرد

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
چھم جانا	بستہ شدن	بیوقوفی	حماقت بلاہت	کم فہمی نادانی
جاسوسی کرنا	جاسوسی کردن	بے ڈاڑھی مچھ	امرد	بے ریش و بروت
		برابر	مساوی متساوی	ہمسر ہمسان برابر
"	خفیہ نویسی کردن	"	مستوی متوازی مقابل	ہمتا ہمسنگ
"	مخبری نمودن	"	نظیر کفو عدیل	
چنگالی کرنا یا گرگرنا	نشنجار کردن	"	مثل محاذی	
		بھید	ضمیر سر	راز
"	چنگال نمودن	بڑھنا	ترقی ارتقا	نشو و نما
جوتنا	قلبہ راندن	بیجا خرچ کرنیوالا	مبذر مسرف	فضول خرچ خراج
جھڑکنا	زجر نمودن	بیفائدہ	لاطائل لایعنی فضول	
جان بچا لینا	جان سلامت بردن	"	لغو عبث	
		برف	ثلج ثلوج	برف یخ برف منجمد
جوڑ لگانا	پیوند کردن	باہر	خارج	بدر بیرون برون
جان سے صبر کرنا	دل از جان برداشتن	بالشت	شبر وجب	بدست
"	دست از جان شستن	بھنور	لجہ دُرّطہ	گرداب
"	از زندگی سیر شدن	باغ	حدیقہ ریاض بستان	باغ گلشن گلزار
"	از جان برخاستن	"	روضہ روض بساتین	بوستان گلستان
		"	ریاض	چمنستان چمن

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
ردیف (چ)	
چپ کردینا	از نفس انداختن
"	خاموش ساختن
چپ ہونا	دم بستن
"	سخن کوتاہ کردن
"	مہر خاموشی بر لب نہادن
"	زبان بکام کشیدن
چھوڑنا	رہا کردن
"	دست از دامن واشتن
"	بدرود کردن
"	ترک کردن
"	خیر باد گفتن
"	سر دادن
"	آزاد کردن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
بھوسی	نخالہ	سبوس
پرہیز	احتراز اجتناب تجنب	حذر پرہیز
"	ورع تورع تقوی زہد	
پرہیزگاری	عفت عفاف تعفف	پارسائی پرہیزگاری
پرہیزگار	تقی متقی زاہد صالح	پارسا پرہیزگار
"	متورع متعفف عفیف	ورع پیشہ سفیدکار
"	زہاد صلحا	
پشیمانی	ندامت ندم غرامت	پشیمانی
پہلوان	مصارع	یل گرد گردن
"		مشت زن گرد افگن
"		گرد پہان
پیچھے	بعد خلف دبر	دنبال پس
"	قفا عقب	پسین سپس
پریشان	آشفتہ منبوث متشتت	سراسیمہ سرگشتہ
"	نشر منتشر مشوش	آوارہ پراگندہ
"	"	پریشان حیران
پلیدی	رجز رجس	نجاست
پیغمبر	رسول نبی مرسل	پیمبر پیغمبر

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
چوندھیا جانا	برق از چشم پریدن
چننا	انتخاب کردن
چت گرنا	بر پشت افتادن
چٹکی بجانا	فرتک زدن
〃	پرنگس زدن
چڑھنا	بالا برآمدن
〃	بالا رفتن
چکانا	قیمت یا نرخ کردن
چھاپنا	چاپ کردن
〃	طبع نمودن
〃	زیور طبع پوشانیدن
چونکنا	از خواب برجستن
چھاپا مارنا	شب خون زدن
چھپر بنانا	چھپر ساختن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
پاک	قدوس مقدس مبرا	بری پاک
〃	قدس منزہ طاہر	
〃	طہور لطیف مستطاب	
〃	نظیف	
پاکی	نزہت لطافت طہارت	پاکی پاکیزگی
〃	نظافت نقاوت	
〃	عصمت	
پاک کرنا	تنزیہ تنقیہ تزکیہ	پاک کردن
〃	تنقیح تقدیس تطہیر	
〃	تقدس تنزہ	
پیدا کرنا	خلق تخلیق تکوین	آفریدن
〃	ابداع ابداء اختراع	
〃	ایجاد احداث	
پیدا کرنیوالا	خلاق خالق مکون	آفریدگار
〃	مبدع مبدی مخترع	
〃	موجد محدث	
پیدائش	خلقت جبلت فطرت	آفرینش پیدایش
〃	حدوث	

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
چھلکنا	لبریز شدن
چھونا	مس کردن
〃	مساس نمودن
〃	دست کردن
چھینکنا	عطسہ زدن
چغلی کھانا	نمامی کردن
چومنا	بوسہ زدن
چکھنا	ذائقہ گرفتن
〃	چاشنی گرفتن
چلانا فریاد کرنا	فریاد برآوردن
〃	خروش از نہاد برآوردن
〃	فریاد برکشیدن
چلانا فریاد کرنا	فریاد کردن
〃	نفیر زدن

اسمائے اردو	اسمائے عربی	اسمائے فارسی
پانی	ماء میاہ	آب
پل	قنطرہ جسر صراط	جسر پل
پرنالہ	میزاب	ناودان ناودہ
〃		موری
پناہ	ملاذ ملجا ماوی	پناہ امان زنہار
〃	عوذ عیاذ کہف	
پیشاب	بول	پیشاب شاشہ
پائجامہ	سراویل	ازار پائجامہ
پنکھا	مروحہ مراح مروح	بادکش بادزن
〃		بادبیز
پرانا	رہیم قدیم عتیق	کہن دیرینہ سالخوردہ
〃	مندرس	کہنہ بوسیدہ پارینہ
〃		فرسودہ
پیالہ	قدح کاس کوب	جام ایاغ پیالہ
〃	اکواب	ساغر ساتگین
پھل	ثمر ثمرہ فاکہ	میوہ بر بار
〃	فواکہ	
پہرا	حرز یوزہ	شحنہ

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
چکر دینا	گردش دادن
"	بگردش آوردن
چلاّ کرونا	زار نالیدن
چوری جانا	بدزدی رفتن
چھٹکانا	پراگندہ کردن
"	پریشان کردن
چمڑا پکانا	دباغت دادن
چھپانا	پوشیدہ کردن
چھپنا	مستواری شدن
حقیر جاننا	بنظر حقارت دیدن حقیر فہمدن

ردیف (ح)

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
حال جان لینا	پی بمطلب بردن
حشمت ظاہر کرنا	اظہار جلال کردن
حاصل کرنا	حاصل کردن

اسمار اردو	اسمار عربی	اسمار فارسی
پتّا	ورق اوراق	برگ
پائخانہ	بیت الخلا مبرز	پائخانہ سارا
پروس	جار جوار	ہمسایہ ہمجوار
پردہ	حجاب پردہ ستر	تتق شادروان
"	سرادق غشاوہ غشا	پردہ
"	غطا	
پیپ	قیح صدید	ریم چرک
پسینا	عرق	خوی
پیاس	عطش	تشنگی
پیاسا	عطشان متعطش	تشنہ
"	غلیل زاب	
پیٹ والی عورت	حاملہ	بارور باردار
پیلا	اصفر صفرار صفر	زرد
پنجہ	قبضہ	چنگ چنگل چنگال
پلٹنا	عود حول ایاب	بازگشت واپس
"	رجعت مرجعت رجعت	
"	معاودت انصراف	
	انقلاب	

مصادر اردو	مصادر مرکب فارسی
حاصل کرنا	بدست آوردن
پھنس جانا	اندر کمند افتادن
حسد کرنا	چشم سیاه کردن
〃	حسد بردن
حیلے سے مجبور ہونا	دست از حیلت در گسستن

ردیف (خ)

مصادر اردو	مصادر مرکب فارسی
مطلب خواہ فائدہ اٹھانا	دلخواه فائده گرفتن
	نان در روغن افتادن
خوشی میں خلل انداز	عیش تلخ کردن
خم ٹھوکنا	دست فرو کوفتن
〃	بوسه بر لب خویش زدن
خود مطلبی کرنا	خودرای کردن
〃	خودغرض بودن
خبردار کرنا	دوشش زدن
〃	متنبه کردن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
پے در پے	تواتر توالی متواتر کرات ج	پیاپی پی در پی
〃	متوالی مرات ج وقعات ج	
پیروی	تقلید تتبع اقتدا اتباع	پیروی
〃	متابعت استتباع	
〃	تتابع	
پیشوا	مقتدا مخدوم متبوع	پیشوا
〃	امام	
پیسہ	فلس فلوس	پشیز پول
تابع دار	مطیع مطاوع تابع	فرمانبردار رام
〃	مستطلع منقاد مسخر	تابعدار
تعریف	حمد نعت وصف	ستایش
〃	صفت ثنا مدح	نیایش
〃	تحسین تعریف	
تالاب	غدیر	آبگیر
تازگی	طراوت نضارت	نوی سیرابی
〃	نضرت مطرا نزهت	شادابی آب و تاب
〃		سرسبزی تازگی
تہ خانہ	سرداب سردابه	نهان خانه ته خانه

اسمای اردو	اسمای عربی	اسمای فارسی
تنگی	ضیق منغطه خنک	تنگی
تھوڑا	قلیل یسیر اقل شمه	اندک کم جزوی
"		قدری شطری برخی
"		مشتی چیزی پاره
تکیه	متکا وساده	تکیه بالش بالین
تھوک	بزاق بصاق تفال	آب دہن لعاب دہن
"	ریق	خیو خدو تف تھو
تخت	عرش منصه سریر	اورنگ
تاج	تاج اکلیل قلنوه	افسر دیہیم کلاه
تھیلی	صره	بدره همیان کیسه
تنہا اکیلا	مجرد منفرد مفرد	فریده جریده
"	فرید وحید	تنہا
تہمت	افترا ظنت	بہتان
ترچھی آنکھ والا	احول	کاج کاژ
تنگدست	معسر مفلس محتاج	گدا دریوزه گر
"	فقیر	بی نوا تنگدست
"	مفتقر مفلوک	
"	مسکین	

مصادر اردو	مصادر مرکبه فارسی
[illegible]	داد کامرانی دادن
[illegible] جانا	باد رفتن
غلط انداز ہونا	هوی و ماغ شدن
خبردار ہونا	هوش داشتن
[illegible]	شاد زیستن
	از خوی یار گرفتن
	زندگی بنشاط و طرب بسر بردن
خواہش کرنا	رغبت کردن
"	داعیه کردن
"	میل نمودن
خشک ہونا	خشک شدن
خلعت دینا	تشریف دادن
"	خلعت دادن

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
خوش خبری دینا	مژده دادن
”	بشارت دادن
خیر خواہ ہونا	ہوا خواه گشتن
[illegible]	خوشامد کردن
	تملق کردن
	چاپلوسی کردن
[illegible]	خواستگاری کردن
	زن خواستن
خرچ کرنا	بر کف دست نہادن
”	بذل کردن
”	خرج نمودن
ردیف (د)	
[illegible]	آفتاب دادن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
تنگدستی	عسرت عسار عیلة	تنگدستی مفلسی [illegible]
”	افتقار احتیاج افلاس	گردش روزگار
”	فلاکت	
تحفہ	ہدیہ تحفہ	سوغات ارمغان
”		ارمغان پیشکش
”		ره آورد
تاگا	خیط سحیل غزل	رشتہ
تمام سب	جمیع کل کلی سایر	ہمہ ہمگی ہمگنان
”	جملہ تمام	جملگی سراپا سرتاپا
ٹھیکرا	ربی	پشتہ خرپشتہ شوشہ
”		گریوه توده تل
ٹکڑا	رقعہ قطعہ قواره	پاره لخت ریزه
ٹیڑھا	صنم معوج	کج کژ خم خمیده
ٹھٹھا	استہزا تمسخر ہزل	سخره سخریہ خوش طبعی
”	لاغ طیب طیبت	
”	ظرافت مطائبہ مزاح	
”	فکاہت	
ٹوکرا	زنبیل مکتل	سبد

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
دھمکانا	آب چشم گرفتن
دو طرحکی بات کہنا	سخن بدو پہلو گفتن
〃	دو سری کردن
〃	دوروئی کردن
دھوکا کھانا	دم خوردن
〃	فریب خوردن
دھوکھا دینا	آب در شیر کردن
دعوی ثابت کرنا	دعوی بکرسی نشانیدن
دوڑتے جانا	قدم بر داشتہ رفتن
دوڑنا	قطرہ زدن
〃	پا بالا نہادن
دیکھنا	ملاحظہ کردن
〃	تماشا کردن
〃	نظر کردن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
جلدی	سرعت عجلت مبادرت	فرت فور شتاب
〃	مسارعت تبادر تعجیل	شتابی زود
〃	استعجال ارتجال علی الحال	دواسبہ چابک
جھوٹھ	کذب لغو بطلان	غیر واقع دروغ ناراست
〃	باطل خلاف	ناراستی
جماع	وقاع وطی رفث	جماع
〃	بعال	
چھوت	مس مساس لمس	
〃	مباشرت مجامعت	
〃	ملامست	
جہان	دنیا عالم نشار	دار ناپایدار سپنجی سرای
〃	کون مکون عالم	جہان انام محنت سرای
〃	کائنات مکونات	سرای فانی گیہان
〃	ربع مسکون وری	گیتی
دونوں جہان	کونین دارین نشاتین	دوسرا
جان	روح نفس نفوس	روان جان
〃	دم ارواح	
〃	انفاس	

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
دھتکار دینا	حلقہ بر در زدن
[illegible]	بر طرف شدن
دور ہونا، الگ جانا	بر افتادن
دشمنی ہونا، پھوٹ پڑنا	خلاف افتادن
دستک دینا	انگشت بر در زدن
"	کف بر کف زدن
دینا	ارزانی داشتن
دل سے ہونا، خوش [illegible]	بجان بخشیدن
دوست بنانا	دوست گرفتن
دفن کرنا	بخاک سپردن
"	دفن کردن
دوستی کرنا	طرح مواصلت انداختن
دریافت کرنا	کشف کردن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
جنگل	بیدا صحرا بادیہ	بیابان دشت
"	وادی تیہ عرین	دشت هامون
"	فدفد سبسب	راغ [illegible]
جھاڑ	شجر دوحہ اشجار	درخت نہال
جڑ	اصل	بن بیخ
جھاڑ کھجور	نخیل نخلہ نخل نخلین	درخت خرما
جماعت	کافہ زمرہ فیلہ	زمرہ جوق گروہ
"	طائفہ جماعت قبیل	
"	عسکر جمہور حزب	
جیت	فتح ظفر نصرت	فیروزی کامیابی
"		دست برد
جدائی	فرقت مفارقت مباعدت	دوری جدائی
"	مباعدت فراق فطام	
"	انفصال ہجرت شتات	
"	تباعد مہاجرت ہجر	
"	ہجران مہجوری فصل	
جائے پناہ	معاذ ملاذ ملجا ماوا	جائے پناہ
"	مامن	

مصادر اردو	مصادر مرکبه فارسی
دریافت کرنا	دریافتن
〃	دریافت نمودن
دو ٹکڑے کرنا	دو نیم کردن
〃	دو نیم انداختن
دلگی کرنا	تمسخر نمودن
〃	سخریه کردن
〃	تضحیک نمودن
〃	ریشخند کردن
〃	مزاح کردن
〃	مطایبه کردن
دلیری کرنا	جرات کردن
〃	جسارت نمودن
دعا کرنا	دست بدعا برداشتن
〃	همت گماشتن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
جای پیدائش	مولد منشا	جای پیدایش
〃	موطن مسقط الراس	
〃	مسقط	
جوان	شاب فتا	برنا جوان
جان کنی	نزع سکرات	جان کندنی
جوان مرد	باسل شجاع	دلیر
〃	بطل ابطال	
〃	جری	
جاڑا	زمهریر برد	سرما
〃		زمستان
〃		سردی
جوانمردی	جسارت شهامت	دلیری جوانمردی
〃	بسالت جلادت	
〃	تجاسر	
جگهه	بقعه منزل	جائے
〃	موضع مکان	
〃	مقام بقاع	
〃	منازل	

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
دعا چاہنا	ہمت خواستن
دسترخوان چننا	دسترخوان چیدن
"	خوان ترتیب کردن
دشمنی کرنا	حسد بردن
[illegible]	بہ پشت دیگری کار کردن
	تکیہ بر دیگران کردن
	بہ بال دیگران پریدن
دم سادھ لینا دم چورا لینا	نفس دزدیدن
ردیف (ڈ)	
ڈرنا	بیضہ از بیم افگندن
"	جگر باختن
"	خوف کردن
"	شکم در خویشتن دزدیدن
ڈنک مارنا کاٹنا	نیش زدن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
جھڑکی	توبیخ زجر ملامت	سرزنش نکوہش
"	تعنیف	
جوتی	نعل	کفش پای افزار
"		پاپوش
جوڑا	زوج	جفت
چشمہ	منبع منہل ینبوع	چشمہ
چادر	برد قطیفہ طیلسان	ردا
"	جلباب	
چوری	سرقہ	دزدی
چھپنا	اختفا استتار احتجاب	پوشیدن
"	انزوا	
چھپانا	اخفا کتم کتمان	پوشانیدن
"	ستر	
چھپا ہوا	خفیہ مخفی مختفی منزوی	نہان پنہان نہفت
"	متواری مستتر مضمر	نہفتہ پوشیدہ
"	مستور مکتوم مکنون	
"	مکنوز محجوب محتجب	
"	محتذر ملتبس	

مصادر اردو	مصادر فارسی
ڈکار لینا	آروغ زدن
ڈوبنا	غرق شدن
〃	تہ آب شدن

ردیف (ذ)

مصادر اردو	مصادر فارسی
ذہن نشین کرنا سمجھانا	بدل نشانیدن
〃	در دل افگندن
〃	خاطر نشان کردن

ردیف (ر)

مصادر اردو	مصادر فارسی
رخصت کرنا	وداع کردن
〃	رخصت دادن
〃	گسیل کردن
راضی ہونا	راضی شدن
〃	تن دادن
رعب میں آجانا	بیمی خوردن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
چھوٹا	صغیر اصغر	کہہ کوچک خرد
چربی	شحم	پیہ
چھینک	عطسہ ستوسہ	
چارپایہ	دابہ بہیمہ مطیہ ماشیہ	ستور
〃	نعم دواب بہائم مطایا (جمع)	
〃	مواشی انعام (جمع)	
چونچ	منقار	نول
چالاک	شاطر	چست چابک زود خیز
چنگاری	شرارہ نایرہ جمرہ	اخگر زبانہ
〃	شرر قبس	
چوڑا	بسیط وسیع عریض	فراخ کشادہ پہن
چراغ	سراج مصباح	چراغ
چپ	ساکت صامت	خاموش
چننا	انتخاب استنباط	چیدن
چہچہہ	تحنیص	زوغ
چھٹکارہ	نجات فلاح خلاص	رستگاری خلاصی
〃	مخلص مناص	رہائی
حکومت	امارت حکومت	داوری داروگیر

مصادر اردو	مصادر مرکب فارسی
〃	ہیبت در آمدن
روشن کرنا	روشن کردن
〃	برکردن
رونا	گریہ کردن
〃	چشم ترکردن
رنجیدہ ہونا	دل تنگ شدن
روزی تلاش کرنا	در رزق زدن
〃	قوت طلبیدن
〃	روزی طلبیدن
راضی کرنا	دل بدست آوردن
رنج اختیار کرنا	جگر بندیش ز زاغ نہادن
[illegible]	سپیدگی کردن
	رگ پا بریدن
رولانا	دیدہ گریان کردن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
حملہ	حملہ	چالش یورش
حال	خبر کیفیت ماہیت	سرگذشت آوئداد
〃	واقعہ حادثہ سانحہ	ماندوبود چگونگی
〃	ماجرا حال احوال ج	
حرص	حرص طمع ولع	شرہ کاد آز ہوس
حصہ	قسم نصیب حصہ	بہرہ برات
〃	قسمت	
خط	مکتوب مکاتبہ مراسلہ	نامہ پروانہ
〃	مفاوضہ ملاطفہ رقیمہ	رقمزدہ نوشتہ
〃	نمیقہ صحیفہ عریضہ	
〃	رقعہ مسترقہ طومار	
〃	ملتمسہ	
خطوط	مکاتیب ج مراسلات ج	نامجات پروانجات
〃	مفاوضات ج رقایم ج نمائق ج	نوشتہ ہا
〃	صحایف ج صحف ج عرائض ج	
〃	رسائل ج رقعات ج رقاع ج	
〃	طوامیر ج	
〃	مکاتب ج	

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
رنجیدہ کرنا	در خرمی بستن
؍؍	دل تنگ داشتن
راہ بھولنا	راہ غلط کردن
؍؍	راہ گم کردن
ردیف (ز)	
زخم تازہ کرنا	نمک زخم پاشیدن
؍؍	نمک بر زخم
زین کسنا	زین کردن
زبردستی چھیننا	بطرح دادن
ردیف (س)	
سفر سے آنا	از گرد راہ رسیدن
؍؍	از سفر باز آمدن
سوار ہونا	بر نشستن
؍؍	سوار شدن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
خوشخبری	بشارت بشریٰ طوبیٰ	مژدہ نوید
خوش	مسرور محظوظ منبسط	خرم خرسند
؍؍	مستبشر مبتہج بشاش	خوشنود خوش
؍؍	بشاش فرحان	شاد شادان
؍؍		شادمان
خوشی	نشاط انبساط راح	شادی شادمانی
؍؍	فرح بہجت بشاشت	خرمی خرسندی
؍؍	عشرت مسرت فرحت	خوشنودی خوشی
؍؍	بشاشت عیش سرور	
؍؍	طرب حظ ابتہاج	
خوار	ذلیل مبتذل مخذول	خوار
؍؍	رکیک مستہان	
؍؍	ممتہن حقیر	
خواری	ذل ذلت مذلت	خواری
؍؍	نکبت حقارت رکاکت	
	اہانت	
خوی	عادت سیرت خصلت	خوی
؍؍	شیمہ شمال شمایل خلق	

مصادر اردو	مصادر مرکبہ
سونا لیٹنا	سر نہادن
〃	پا دراز کردن
〃	پہلو نہادن
〃	سر بر بالین نہادن
〃	دراز شدن
سونا	خواب کردن
سیر کرنا	سیاحت نمودن
سننا	گوش کردن
〃	گوش دادن
〃	نگاہ کردن
〃	گوش داشتن
〃	استماع کردن
تکلیف اٹھانا سختی اٹھانا	دندان بجگر فرو بردن
سخت عاجز ہونا	در گل بحکم فرو ماندن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
خواہش	رغبت شہوت اشتہا	گرایش خواہش
〃	اقتضا ابتغا طوع	
〃	میل	
خوبصورت	حسین حسینہ (مونث ۱۲) جمیل	نیکو خوبرو خوشجمال
〃	جمیلہ (مونث ۱۲) رعنا وجیہ	خوبصورت
〃	صبیح طریر	
خوبصورتی	حسن جمال وجاہت	رعنائی خوبروئی
〃	صباحت زینت	خوبی زیب
خوشامد	تملق تصنع	لابہ چاپلوسی
〃		خوشامد
خزانہ	خزینہ کنز دفینہ	گنج گنجینہ
〃	خزانہ	
خزانہ کی جگہ	مخزن مخازن	
خوشبو	طیب مطیب معطر	بوی نکہت
〃	معنبر شمیم شمیمہ	خوشبو بوی
〃	شمامہ رائحہ روائح	
〃	طیب [illegible]	
دیوار	حائط جدار	دیوار صدر

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
شو او ٹھنا جاگنا	بیدار شدن
"	از خواب برخواستن
سونگھنا	بو برداشتن
ساتھ دوڑنا	پابپا دویدن
"	ہم پا دویدن
سوچنا	اندیشہ کردن
سوچنا فکر کرنا	بخود گفتن
"	بدل رای زدن
"	بخود اندیشیدن
"	ذہن برگماشتن
سیدھا کرنا	راست کردن
سامنے آنا	پیش آمدن
ساتھ آنا	ہمپای آمدن
ساتھ جانا	ہمپای رفتن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
چوکھٹ	عتبہ سدہ وصید	آستانہ آشانہ
"		دہلیز
دروازہ	باب درب طاق	در دروازہ
درگاہ	حضرت جناب	درگاہ بارگاہ
دبدبہ	شوکت صولت	دبدبہ شکوہ
"	تجمل حشمت طنطنہ	شان کروفر
دیر	تاخیر تعویق تانی	درنگ دیر
"	مہل لبث مکث	
"	انات دقیقہ اہمال	
دانش	عقل عقول لب	دانش ہوش
"		رای فرہنگ
"		فرزانگی خرد
دانا	عاقل عقیل حکیم	زیرک فرزانہ
"	ظریف فطین ثقیف	دانشمند دانشور
"	لبیب نحریر فیلسوف	خردمند عقلمند
"	ذہین فاطن حاذق	ہوشیار دوراندیش
"	حازم ذکی فریس	بلیغ بین دوربین
"		دانا

اسمای فارسی	اسمای عربی	اسمای اردو
بخردی زیرکی هوشیاری دانشمندی عقلمندی دانائی گیاست .	ذکا فطرت حکمت فطنت فطانت خبرت ظرافت حذافت فراست درآیت وراثت ثقافت فقاہت تفرس حدث حزم دہا فطن لبیب	دانائی " " " " "
تسلی دلجمعی دلدہی	طمانیت استمالت اطمینان .	دلاسا "
بدسگال بدخواه بداندیش دشمن	خصم مخاصم متخاصم مخالف متعند معاند منافق حاسد اعادی (جسکا ظاہر باطن کے خلاف ہو ۱۲ منہ) عدو حسود مدعی	دشمن " " "
بداندیشی بدسگالی بدخواہی دشمنی .	خصومت مخاصمت منافقت مخالفت معاندت عداوت تعند حسد حقد حنق بغض نفاق نقار عناد کینه	دشمنی " " " " "

مصادر مرکبه فارسی	مصادر اردو
سرفرود آوردن	سر جھکانا
سر در پیش افگندن	"
گردن بدوش فرو بردن	"
سر برآوردن	سر نکالنا
سر برافراختن	
سر از گریبان آوردن	"
تسلیم کردن	سونپنا
تفویض کردن	"
بار تیمار کشیدن	سنبھالنا
تیمار نمودن	بیمارداری کرنا
غمخواری کردن	"
گره بر سر احسان زدن	سخاوت چھوڑنا
ارزان فروختن	سستا بیچنا
بخشش نمودن	سخاوت کرنا

مصادر اردو	مصادر مرکب فارسی	اسماء	اسماء عربی	اسماء فارسی
سخاوت کرنا	سخاوت کردن	دوست	ودود خلیل حب	
"	دست بجود و سخا کشادن	"	حبیب محب مونس	همکلام همنفس
"		"	مخلص موافق صاحب	یار یگانه یکرو
"	دل دریا کردن	"	مصاحب انیس	یکرنگ غمخوار
"	بازو کشادن	"	صدیق رفیق صفی	دوست غمگسار
"	بذل کردن	"	عزیز ولی مالوف	
"	جوان مردی کردن	"	شفیق	
"	زر افشاندن	دوستی	مودت خلقت الفت	یاری یگانگی
"		"	صداقت مصادقت	یکرنگی یکجهتی
"	کرم کردن	"	موافقت مونست موافقت	یکدلی شفقت
"	فتوت نمودن	"	محبت خصوصیت	دوستی
سزا دینا	سرزنش کردن	"	موالات اختصاص	
		"	اتحاد اتفاق اختلاط	
"	تنبیه نمودن	"	ارتباط استیناس خلت	
"	سیاست کردن	"	وفاق وداد تودد	
"	بسزا رسانیدن	"	انس ولا تولا	
"	شلاق کردن	"	تالف مولفت مصاحبت	
		"	اخلاص	

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
سزا دینا	زیر چوب کشیدن
"	تادیب نمودن
	تازیانہ زدن

ردیف (ش)

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
شرم کرنا	آب در دیدہ داشتن
شرمندہ ہونا	آب آب شدن
"	شرمگین شدن
"	سر بگریبان کردن
"	عرق انفعال ریختن
"	سر خجالت در پیش افگندن
"	قفا خاریدن
"	سر خاریدن
"	عرق کردن
"	منفعل گردیدن
"	تر آمدن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
دادخواہ	متظلم مستغیث مستغاث	دادخواہ
دیوانہ یعنے پاگل	مجنون مفتون مجذوب	آشفتہ شوریدہ
"		شیدا دیوانہ
درماہا	مشاہرہ شہریہ	ماہیانہ ماہوار
دہوان	دخان	دود
دسترخوان	سماط مائدہ	سفرہ دسترخوان
دیول	کنشت	دیر بتخانہ بتکدہ
ڈیرہ	خیمہ خیام کلہ	خرگاہ گردک
ڈر	وجل وجا عذر حذار	سہم دہشت
"	خوف خطر رعب	بیم باک
"	مہابت مخافت ہیبت	ترس ہراس
"	مبالات ہول فزع	دغدغہ
ڈرپوک	خایف جبان	ہراسان خوفناک
ڈرانا	تہدید تحذیر تنذیر	ترسانیدن
"	تخویف ترہیب انداز	
ڈالی	فرع غصن شعبہ	شاخ
دوڑ دہوپ	سعی	تکاپو تک و دو
"		کوشش

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
شرمندہ ہونا	خجل شدن
″	تر شدن
″	شرمندہ شدن
″	عرق عرق شدن
شرکت کرنا دخل دینا	بار دادن
″	دخل دادن
شور کرنا غلبہ کرنا	غریو نمودن

ردیف (ص)

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
صیقل کرنا مانجنا	صیقل نمودن
صلح کرنا	آیت صلح خواندن
″	آشتی کردن
″	صلح نمودن

ردیف (ط)

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
طرف داری کرنی	حمایت کردن

اسمائے اردو	اسمائے عربی	اسمائے فارسی
روشن	منور منیر مجلی	رخشان درخشان
″	ساطع منجلی جلی	درفشان تابان
″	واضح لائح لائحہ	فروزان تابندہ
″	لامع ثاقب زاہر	درخشندہ لالا
″	باہر باہرہ بہیہ	
″	بیضا بارق بارقہ	
″	براق بازغ بازغہ	
″	شارقہ مستشرق	
″	رافق وہاج سنی	
″	سنیۃ شارق	
روشنی	نور غرہ قرہ لمع	فروغ درخش
″	لمعان غرر تجلی	تابش پرتو
″	جلاء انجلاء جلادت	درفش فروغ
″	ضیا ضوء برق	سپیدہ روشنی
″	بریق وضاحت	
″	شعاع لمحت شرق	
رنگ	لون صبغ	فام چہرہ
″		رنگ

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
〃	طرفداری نمودن
طوق ڈالنا	قلادہ انداختن
طمانچہ مارنا	سیلی زدن
طی کرنا	زیر قدم آوردن

ردیف (ظ)

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
ظلم کرنا	چیرہ دستی کردن
〃	ستم کردن
〃	جفا گستردن
〃	جفا کردن
〃	جور کردن
〃	بد رسمی نمودن
〃	دست تطاول دراز کردن
〃	علقۂ تشویش بدر زدن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
رنگا رنگ	تلون متلون متنوع	بوقلمون گونہ گون
روٹی	خبز	نان
راہ	طریق سبیل صراط	راہ
〃	جادہ مسلک ممر	
رویہ	نہج عنوان اسلوب	آئین نمط گونہ
〃	طور طریقہ مناہج	وتیرہ رویہ
〃	طریق قاعدہ قانون	شیوہ ہنجار
〃	رسم مذہب مسلک	روش راہ
〃	مشرب ملت سنت	دستور ہیئت
〃	شریعت طریقت	طرز طرح نسق
〃	جادۂ نحو فن	
〃	سابق سابقہ	
رونا	بکا نوحہ نوح التعدید	فغان زاری
〃	مرثیہ ماتم رثا	گریہ
راگ	نغمہ غنا سماع	نشید زمزمہ ترانہ
〃	ترنم لحن الحان	سرود خنیا دستان
〃		رامش
رات	لیل	شب

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
ظاہر ہونا	برملا افتادن
"	بظہور آمدن
"	پردہ برداشتن
"	آشکارا شدن

ردیف (ع)

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
عیب پکڑنا	در پوستین افتادن
"	حرف گرفتن
"	عیب جوئی کردن
"	خوردہ گرفتن
عاجز ہونا	پای در گل شدن
"	ستوہ گردیدن
"	خر در گل افتادن
"	خر در [illegible] ماندن
"	سپر انداختن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
روزینہ	وظیفہ یومیہ کفاف	روزینہ ادرار
راکھ	رماد	خاکستر
رسی	حبل مقود	رسن ریسمان
روبرو	مشافہ محاذی	روبرو
روبروے	مقابل مواجہہ [illegible]	روبروے
رخصت کرنا	تودیع ترخیص وداع	دستوری بدرود
"	رخصت	خیرباد
زمانہ	دور دوران دہر	روزگار
"	عصر عہد قرن [illegible]	
"	زمن زمان	
زمین	ارض مرز عقار	بوم خاکدان
"	[illegible]	فرش خاک غبرا
زینت	زیب زخرف	ہرسفت آرایش
"	زینت	آراستگی زیبایش
زخم	جراحت جرح قرح	ریش زخم
"	قروح قرحہ	
زخمی	جریح مجروح	خستہ فگار
"		زخمی

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
"	باشتاب آمدن
"	زبون شدن
"	فرو ماندن
"	از پا در آمدن
"	بہ تنگ آمدن
"	علم افگندن
عاجزی کرنا گڑگڑانا	افتادگی کردن
"	بیچارگی کردن
"	زبان بخاک مالیدن
عیب لگانا	بہتان بستن
"	متہم کردن
"	دروغ بستن
[illegible]	بناز و نعمت پروردن

اسمائے اردو	اسمائے عربی	اسمائے فارسی
زور	قوت قدرت طاقت	نیرو یارا زور
"	حول	تاب توان سرپنجہ
"		توانائی
سردار	سید رئیس والی	مہتر سرآمد سردار
"	امیر حاکم	صدرنشین خواجہ
"		سر سالار سرخیل
"		سرگروہ سرور
سبزی	خضرا خضرت	مرغزار سبزہ زار
سچ	صدق سداد حق	راست
"	تحقیق فی الحقیقت	
"	فی الواقع واقعی	
سچا	صادق صدوق	راست گو بیدروغ
"		راست باز
سخت	صعب خشن شدید	درشت سخت
"	واثق مغلظہ	خارا خارہ (سنگ سخت ۱۲)
سست	کاہل مضمحل کلیل	پژمردہ افسردہ کند
"	فاتر	سست
سختی	صعوبت صلابت	درشتی سختی

مصادر اردو	مصادر مرکبه فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
[illegible]	پرده از روی کار افگندن	"	کربت خشونت عناد [illegible]	
		"	شدت تشدد غمزه	
"	کوس رسوائی بر سر بازار زدن	سیاهی	مداد مرکب [illegible]	سیاهی
ردیف (غ)		سکهانا	تعلیم تلقین	فهمایش
[illegible]	گره برابرو زدن	سانولا	اسمر سمراء	گندم گون
		سیتلا	جدر	چیچک
	سودا در سر رفتن	سینگ	قرن قرون	شاخ سرون
	خشمناک شدن	سبب	موجب جهت علت	وجه راهگذر
"	آتش در جان افتادن	"	باعث ممر	
"	روی درهم کشیدن	ساتھ	مع معیت صحبت	همراهی
		"	صحابت مصحوب	
"	برخود پیچیدن	سیدها	مستقیم قویم	سهی راست
"	بهم برآمدن	سننا	اصغا سمع سماعت	شنیدن
"	غضبناک شدن	"	اسماع استماع	
		سرکشی	تمرد بغاوت عدول	نافرمانی سرکشی
"	خشم آوردن	"		روگردانی
"	خشم گرفتن	سخی	کریم جواد باذل	جوانمرد سخی
	قهر کردن	سوگند	[illegible] قسم	سوگند

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
"	سرخ شدن
غلام بنانا	بہ بندگی گرفتن
غالب ہونا	دست یافتن
"	چیرہ دست شدن
غفلت چھوڑنا	پنبہ از گوش بر آوردن
غصہ ضبط کرنا	خشم فرو بردن
غصے سے دیکھنا	نگاہ تیز کردن
ردیف (ف)	
فریب کھانا	بازی خوردن
"	غول خوردن
فخر کرنا	کلاہ گوشہ شکستن
"	فخر کردن
فریاد کرنا	دعوی خواستن
فریفتہ ہونا	الفت گرفتن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
شروع پہلے	ابتدا افتتاح فاتحہ	سر دیباچہ آغاز شروع کنندہ
"	بدایت عنوان اول اول چیز	نخست نخستین
"	صدر شروع بدو	
شکار	صید	نخچیر شکار
شہر	مصر مدینہ بلد	شہر
"	مدن بلاد بلدہ	
شریک	خلیط ہمال شریک	انباز ہم نوالہ
"	مشارک	ہم پیالہ ہم کاسہ
"		سہیم انبور
شروع جوانی	عنفوان ریعان	شباب
شک	ریب خدشہ شبہ	گمان
"	شک اشتباہ	
شاگرد	تلمیذ متعلم تلامیذ	شاگرد
شراب	شراب رحیق خمر	مل بادہ
"	مدام صہبا راوق	دختر رز آب انگور
"	خندریس صبوح	آب طرب تلخ
"	راح ام الخبائث	
شکر	قانید سکر	قند شکر تبرزد

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
"	فریفتہ شدن
فساد کرنا	عربدہ انگیختن
ردیف (ق)	
قصور ہونا	خطا سر زدن
قربان ہونا	فدا شدن
"	گرد سر گرو گردیدن
"	بلا گردان شدن
"	نثار شدن
قبضہ میں لانا	زیر قلم آوردن
"	تصرف کردن
"	زیر نگین آوردن
قسم کھانا	سوگند یاد کردن
قیمت پانا	قیمت یافتن
قبول کرنا	قبول کردن

اسمائے اردو	اسمائے عربی	اسمائے فارسی
شام	مسا مغرب عشی	شبانگاہ شام
"		بیگاہ
شراب خانہ	خمارہ مصطبہ	خرابات میکدہ
"	حانوت	خمکدہ شرابخانہ
"		میخانہ خمخانہ
شرم	حیا لحاظ	شرم
شرمندہ	خجل منفعل خذول	شرمسار شرمناک
"	خفیر	شرمندہ
شرمندگی	خجالت خجلت	شرمساری شرمندگی
"	انفعال تشویر	خجل زدگی
شیشہ	زجاج	مینا آبگینہ
"		شیشہ
شیطان	شیطان ابلیس	آہرمن
"	خناس عزازیل	
"	معلم الملائکہ	
صلح	مسالمت ہدون	آشتی
"	صلح مصالحت	
صبر کرنے والا	صابر صبور صبار	صبر کنندہ

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
قید کرنا	مقید کردن
"	حبس نمودن
"	پابجولان کردن
"	بزندان انداختن
"	بازنجیر کردن
قناعت کرنا	پای در دامن قناعت کشیدن
"	قناعت کردن

ردیف (ک)

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
کشادہ ہونا	تمہید یافتن
"	کشادہ شدن
"	وسعت یافتن
کھولنا	وا کردن
"	باز کردن

اسمائے اردو	اسمائے عربی	اسمائے فارسی
صبح	فجر سحر صباح	پگاہ بامداد
"	ابکار غدو	
صاحب خانہ	مکین اہل خانہ	کدخدا کتخدا اہل خانہ صاحب خانہ
"		
ضرور	لابد اہم لاجرم	ناگزیر ناچار
"	لامحالہ لاعلاج	ضرور
ضامن	ضامن کفیل متکفل	ذمہ دار
"	متعہد ضمین زعیم	
طاقت	قوت قدرت مقدرت	توانائی زور
"	استطاعت مجال امکان	دستگاہ یارا
"	طاقت قوۃ وسع فراخی و توانائی	یارگی
طرف	جانب جہت سمت	سوی
"	شطر نواح ناحیہ	
"	صوب ظرف	
ظاہر کھلا	ظہور مظہر بروز مبروز	آشکار پیدا
"	بارز باہر علن علانیہ	فاش برملا
"	وضوح موضوح واضح	آشکارا ہویدا
"	لایح شایع شاع	پدید [illegible]

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
کامیاب ہونا	کامیاب شدن
〃	دندان بکام فرو بردن
کشتی میں زیر ہونا	دست فرو کوفتن
〃	خم زدن
کرامت دکھانا	ید بیضا نمودن
〃	کرامت نمودن
کچھ نہ پانا	کمتر یافتن
〃	دست یاب نشدن
کپڑا اوتارنا	جامہ از تن کشیدن
کپڑا پہنا	جامہ پوشیدن
〃	جامہ در بر کردن
〃	جامہ بر تن کشیدن
〃	جامہ در بدن کردن
〃	جامہ بہ جسم کردن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
〃	شیوع وقوع مکشوف	[illegible]
〃	منکشف انکشاف	
〃	کشف مکاشفہ شہود	
〃	مشہود صریح صراحتہ	
〃	عیان بیان مبین مبین	
〃	مبرہن ظاہر واقع	
ظاہر کرنا	اظہار انذار اشتہار (مشہور شدن و مشہور گردانیدن)	
〃	ابراز اعلان ایضاح	
〃	اذاعت اشاعت	
〃	افشاء توضیح تلویح	
〃	تشریح تصریح تنصیص	
〃	تبیان	
ظلم	سیف تطاول مظلمہ	ستم بیداد
〃	جفا جور ظلم جبر	درازدستی
〃	تعدی	استظلم
ظالم	ظالم جابر ظلوم ظلام	ستمگر جفا پیشہ
〃		ستمگار
〃		بیداد گر

اسماء فارسی	اسماء عربی	اسماء اردو	مصادر مرکبہ فارسی	مصادر اردو
	نکال عقوبت عقاب بلا	عذاب	کوزہ پشت شدن	کبڑا ہونا
	ویل وبال عذاب	″	گم کردن	کھونا
آبرو	عز اعزاز وقار	عزت	گم شدن	کھو جانا
	وقع توقیر عزت	″		
زن مادہ	امراۃ نسا انثی	عورت	جامہ دریدن	کپڑا پھاڑنا
	مونث اناث امرات	″	جامہ برخود دریدن	
	نسوان تانیث	″	سرگوشی کردن	[illegible]
درمان چارہ	تیمار علاج	علاج		
داد	عدل معدلت نصفت	عدل	درمیان نہادن	کہنا
	انصاف	″	مطبخ گرم شدن	کھانا پکنا
داد ار دادگر	منصف عادل	عادل	مطبخ سرد شدن	کھانا نہ پکنا
انصاف ور		″		
شیفتہ بیدل	مولہ والہ مشغوف مفتون	عاشق	اندازہ گرفتن	کوت کرنا اندازہ
فریفتہ شیدا	عاشق	″	حزر کردن	کرنا
خاکسار نزار	منکسر لاعلاج عاجز	عاجز	بازی کردن	کھیلنا
ناتوان ناچار		″	ببازی نشستن	″
نیازمند بیچارہ		″		
فروماندہ ستوہ		″	در بن دندان جای دادن	کھانا

مصادر اردو	مصادر مرکب فارسی
کھودنا اوکھاڑنا	از بیخ برکندن
کام میں لانا	بکار بردن
〃	بعمل آوردن
〃	بجا آوردن
کوشش کرنا	کوشش بکار بردن
کمانا	کسب کردن
کندھے پر رکھنا	بر دوش کشیدن
کوسنا	تبرا کردن
〃	بدگفتن
کھکھارنا	گلو پاک کردن
کچلنا	جوکوب کردن
〃	نیم کوب کردن
کوکنا	ساز بر تار بستن - کوک کردن
کھڑکی کھڑکھڑانا	دریچہ بر ہم زدن
کڑھنا غمگین ہونا	آب تلخ بحلق فرو بردن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
عاجزی	خشوع خضوع	انکساری نیاز
〃	استکانت ضراعت	فروتنی لاعلاجی
〃	تواضع عجز	ناچاری بیچارگی
〃		فروماندگی
عبادتخانہ	مسجد معبد	عبادت خانہ
عبادتخانہ کافر	صوامع صومعہ	ناوس کنشت کنیسہ
〃		کلیسا
عیب جو	عیاب	حرف گیر خوردہ بین
عجیب بات	نادر غریب بدیع	نغز شگرف شگفت
〃	عجیب طریف	
〃	طرفہ شاذ ندرت	
غمگین	محزون حزین	مستمند دژم
〃	الیم متألم	اندوہگین غمناک
〃	ملہوف متلہف	
〃	غمان مغموم	
غصہ	قہر غضب سخط	خشم چشم نمائی
〃	عتاب غیظ طیش	
〃	سطوت	

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
ردیف (گہ)	
گستاخی کرنا	جسارت کردن
"	بے ادبی نمودن
گھٹنا	رو بہ پستی نہادن
"	تنزل کردن
گھر جانا	در حلقہ کارزار افتادن
گھر چھوڑنا	ترک وطن گفتن
"	جلای وطن نمودن
گھوڑا دوڑانی جانا	عنان زنان رفتن
گالی دینا	ناسزا گفتن
"	سقط گفتن
"	بقباحت زبان آلودن
"	دشنام دادن
گوارا کرنا	برخود گرفتن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
غصہ بھرا ہوا	مغضوب غضبان	زبان خشمگین
"		خشمناک غضبناک
"		قہرناک پر غضب
غلام	عبد مملوک خادم	رہی بندہ غلام
غرور	تکبر کبر استکبار	خود پرستی منی
"	غرور نخوت عجب	خودستائی
"		خودبینی
غلبہ	تسلط غلبہ تغلب استیلا	دست برد
فتحمند	مظفر منصور	فیروز پیروز
"		کامیاب فتحمند
فکر	تامل تدبر خوض	اندیشہ سگال
"	حزم غور فکر	سگالش
فائدہ	نفع منفعت تمتع	سود
"	ربح فائدہ	
فریاد	تظلم استغاثہ الغیاث	فریاد
قیامت	محشر عرصات بعث والنشر	رستخیز رستاخیز
"	یوم الحساب یوم الجزاء	روز محشر روز قیامت
"	یوم الدین یوم القیام	

مصادر اردو	مصادر مرکب فارسی
"	بر ذمه قبول کردن
"	گوارا کردن
گھیر لینا	محاصره کردن
"	از چار سو فرا گرفتن
"	درمیان گرفتن
"	گرد گرفتن
گردنی کھانا	قفا خوردن
گھسنا	درآمدن
گرم ہونا	گرم شدن
گننا	شمار کردن
گھرکنا	بچشم نمودن
گھونٹ گھونٹ پینا	جرعه جرعه نوشیدن
گھورنا	بچشم نگریستن نگاه تیز کردن
گمراه ہونا	گمراہی کردن

اسمای اردو	اسمای عربی	اسمای فارسی
"	یوم القرار قیامت	
"	یوم النشور یوم التناد	
"	یوم الحشر	
قیدخانه	سجن محبس وثاق	لوا خانه قیدخانه
"		زندان زنجیرخانه
"		بندی خانه
قیدی	مقید اسیر مسجون محبوس	اسدی
قوال	مطرب مغنی مترنم	خنیاگر رامشگر
"	قوال	دستان سرا
"		سرود سرا
"		سرائنده
قافله	عیر عیش قافله	کاروان
قلعه	حصن حصار قلعه	دژ
"	قلاع (ج)	
قبر	قبر مزار لحد مرقد	گور
"	ضریح	
قرض	دین قرض	وام
قیمت	ثمن	بها قیمت

مصادر اردو	مصادر مرکب فارسی
״	راه ضلالت سپردن
״	از راه رفتن
گرجنا	در غرش در آمدن
گھات میں بیٹھنا	در کمین نشستن
״	مترصد نشستن
گھنٹی بجانا	جرس زدن
گوشہ نشین ہونا	معتکف شدن
״	گوشہ اختیار کردن
״	در گوشہ نشستن
گوشہ پکڑنا	گوشہ نشین شدن
״	زاویہ گرفتن
״	عزلت گزیدن
گنہ گار ہونا	عاصی شدن
گود میں لینا	در کنار گرفتن

اسمار اردو	اسمار عربی	اسمار فارسی
کیچڑ	طین وحل خلاب خلاف	گل گلابہ لای
״		
کنارہ دریا	ساحل شط	کنارہ دریا
کنوان	بئر جب	چاہ
کنکر	حصاۃ جمرہ حصبا	سنگریزہ
کلی	زہرہ فقاح نوار ازبار	غنچہ شکو
کانٹا	شوک	خار
کھیت	زراعت ضیعہ ضیاع	برزگشت
کپڑا	ثوب	پارچہ
کمل	کسا عباء	گلیم
کمربند	نطاق منطقہ فوطہ	کمربند میان بند
کھم	عماد عمود دعامہ دعائم	ستون
״	رکن اسطن اسطوانہ	
״	ارکان اساطین	
کوٹھری	حجرہ مقصورہ	
کشادہ	وسیع بسیط منبسع متوسع	پہن فراخ
کشادگی	فسحت وسعت بساطت	فراخی کشادگی
״	ساحت	

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
ردیف (ل)	
لوٹنا	بازگردیدن
〃	بازپس رفتن
〃	بازگشتن
〃	برگردیدن
〃	عنا بازکشیدن
〃	رجعت نمودن
〃	واپس شدن
〃	معاودت کردن
لکھنا	املا کردن
〃	ثبت کردن
〃	تحریر نمودن
〃	انشا کردن
〃	سواد کردن
[illegible]	[illegible]
[illegible]	سواد روشن کردن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
〃	بسیط فضا وسیع	
کوتوال	شحنہ عسس	میرشب میر شبگیر
کمینہ	دون وضیع رذیل	ناکس کمینہ فرومایہ
〃	ارذل سفلہ خسیس جلف	کم حوصلہ پست فطرت
〃	اجلاف	باجی
کبڑا	شخص کوز احدب	کوزہ پشت پست دوتا
〃		خم پشت
کانا	اعور واحد العین	یک چشم
کہانی	سمر قصہ حکایت خبر	داستان فسانہ
کھانا	طعام طعم مطعم اکل	خورش تناول
کھارا	ملیح مالح	شور نمکین
کڑوا	مر	تلخ
کالا	اسود سودا	سیاہ
کھجلی	جرب	خارش

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
لالچ کرنا	دندان طمع تیز کردن
〃	طمع بردن
لڑائی شروع کرنا	جنگ انداختن
لڑائی پہ مستعد ہونا	بر پیچاشلن [illegible] درهم کشیدن
〃	در کارزار کوفتن
〃	دست بر ترکش زدن
〃	پای جنگ [illegible] آوردن زیاده بکارزار شدن
لڑ جانا	غلطه زدن
لڑنا	مبارزت کردن
〃	راه ستیز ورزیدن
〃	حرب داشتن
لوٹنا	تاراج نمودن
〃	برباد دادن
〃	یغما بردن
〃	غارت [illegible]
〃	پامال کردن
لنگڑانا	لنگ کردن
لیپنا	کگل اندودن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
کوچ	سفر رحیل نہضت	
کسب کرنا	اقتنا اقتناص اکتساب	
〃	استکساب	
کوتاہ	قصیر	تنگ کوتاہ
کونا	قولت زاویہ	کنج گوشہ بیغولہ
کوڑا	کناسہ	خاشاک
کوشش	سعی جہد جد	کوشش
کھرا	رائج جید	[illegible] سره
کھوٹا	نبہرجہ ستوقہ مغشوش	ناسره قلب
گلہ	غیبت وقیعت شکایت	گلہ
گرو	رہن	گرو
گمان	ظن زعم احتمال وہم	گمان
گہرا	عمیق غمیق قعر	ژرف
گم	مفقود فقید	گم
گڑھا	حفره مغاره	غار مغاک
گروہ	ہجوم مجمع طائف	انبوه گروه
گھیرا	دایره حلقہ احاطہ	چکر اطراف
گالی	سب شتم	دشنام

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
اٹھیانا	بچوب زدن
لات مارنا	لکد زدن
لیپ چھپانا	طلا کردن
"	ضماد نمودن
[illegible] پگھلانا	نرم شدن
لٹا دینا	تاراج دادن

ردیف (م)

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
مرجانا	شربت مرگ چشیدن
"	رگ زندگی گسستن
"	رخت حیات بربستن
"	پیراہن عمر چاک کردن
"	روح از قفس عنصری پرواز کردن
"	فوت کردن
"	لقمۂ اجل شدن
"	تلف شدن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
گودڑی	مرقع خرقہ دلق	ژند
گانوں	قریہ موضع	دہ
گھر	دار بیت مسکن قصر	خانہ شبستان سرا
"	مقام مقر محل	کوشک کاشانہ کاخ
"	جوسق مکان ایوان	مشکوی کلبہ کدہ
گھرانا	قبیلہ تبار	خاندان دودمان خانزادہ
گونگا	اخرس ابکم کلیل عقدۃ اللسان	سخن دول
گناہ	عصیان معصیت جناح	گناہ بزہ گنہ
"	عتب ذنب اثم خطا	
"	جرم سیئہ فسق فجور	
"	وزر جناح	
گنہگار	عاصی مجرم اثیم مذنب خاطی	گناہگار
گہنا	حلی	زیور پیرایہ
گواہی	شہادت دلیل بیّنہ	گواہی
گھاس	خلف حشیش	کاہ گیاہ
گھڑی	ساعت لحظہ لمحہ	
گھی	سمن	روغن زرد
گندہک	کبریت	گوگرد
گوبر	سرجین زبل	سرگین
گھورا	مزبلہ مرح ابلہ	گلخن
گمراہی	ضلالت ضدت ضلال	گمراہی
"	غی غوایت	

مصادر اردو	مصادر مرکب فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
״	وجود خاکی باتش عدم گداختن	گول	تدور مستدیر	گرد
		گلی	زائقہ زقاق	کوی کوچہ برزن
		گذرا ہوا	ماسبق ماضی ماسلف	گذشتہ
״	جہان پدرود کردن	گوٹ	موج سیل	سیلاب رود خیز
״	از جان گذشتن	لباس	کسوت لبس خلعت	جامہ پیراہن پوشاک
״	زندگی بباد فنا دادن	״	سربال ثیاب ملبوس	پوشش لباس
״	دمار از نہاد برآمدن	لکھنا	تحریر تسطیر ترقیم ترسیم	قلمی نوشت نگاشت
״	اجل رسیدن	״	تسوید تنمیق سطر رسم	نگارش
״	بورطۂ ہلاک افتادن	״	رقم نمق طراز کتابت	
		״	ثبت استکتاب	
״	معدوم گردیدن	لکھنے والا	محرر راسم راقم	نویسندہ نگارندہ
״	انتقال کردن	״	کاتب منشی دبیر	
״	جان شیرین بباد فنا دادن	لائق	مستوجب لائق	سزاوار فراخور فرجام
		״		شایان سالگان بایستہ
		״		شایستہ
״	وفات یافتن	لڑکا	طفل صبی ولید	کودک
		״	غلام صبیان غلمان	
״	از دنیا کوچ کردن	لنگڑا	اعرج عرجا	لنگ

اسمای اردو	اسمای عربی	اسمای فارسی
لاغری	نحافت ذبول هزال نحول	لاغری
لال	احمر حمراء حمر	سرخ
لکڑی	حطب خشب	هیزم هیمه چوب
لڑائی	حرب محاربه جدل جدال مجادله جهاد نزاع منازعت تنازع قتال مقاتله عربده معرکه غزا غزوه مبارزت هیجا خصومت مناقشه	دغا نبرد ناورد ستیز کارزار پرخاش پیکار جنگ رزم
لشکر "	عسکر جیش جند جنود فوج حشم حشمت حشمت کوکبه	سپاه لشکر قشون
لوٹ	غارت غنیمت نهب یغما	تارات تاراج
مضبوط " " " "	محکم مستحکم مبرم قویم مرصوص موثق مستوثق مستقل مستبد متین رکین حصین حصینه سدید ثبت واثق موکد راسخ	استوار پایدار مضبوط
مال	ثروت دولت بضاعت	خواسته
مضبوطی " "	متانت حصانت جزالت حصافت ثقت رسوخیت رسوخ وثوق میثاق	استواری پایداری

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
"	جان بحق سپردن
"	بملک بقا شتافتن
"	بگور آسودن
"	بدروازه مرگ درشدن
"	عدم شدن
"	خانه در گور داشتن
"	بویرانه عدم رسیدن
"	به جان آفرین جان شیرین سپردن
"	به بحر فنا رسیدن
"	جان بجان بخش دادن
مہربانی سے دیکھنا	به لطف نظر کردن
	برحمت نگریستن

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
ماتم پرسی کو جانا	بہ تعزیت رفتن
مبارکبادی کو جانا	بہ تہنیت رفتن
منہ پھیرنا	روی بر تافتن
معطل ہونا	باز نشستن
ملا دینا	بہم برکردن
مرنیکے قریب پہنچنا	پیمانہ عمر لبریز شدن
"	آفتاب عمر لب بام رسیدن
"	پا درگور افگندن
"	پا بلب گور رسیدن
"	آفتاب عمر بکوہ رفتن
منع کرنا ڈپٹنا	منع کردن
"	باز داشتن
مار ڈالنا ہلاک کرنا	بو پرانہ عدم فرستادن
"	ہلاک کردن
"	خون ریختن

اسمائے اردو	اسمائے عربی	اسمائے فارسی
"	استیثاق استقلال استحکام	
"	استبداد	
مسند	صدر	چار بالش مسند
مرتبہ	رتبہ درجہ قدر خطر تقرب	جاہ پایہ پایگاہ
"	تمکین مرتبہ	
مرد	رجل فحل ذکر مذکر ذکور	مرد نر
مدد	عون معونت استعانت	کمک یاری یاوری
"	اعانت معاونت مناصرت	دستیاری پامردی
"	معاضدت مساعدت	
"	استمداد امداد نصر نصرت	
"	تناصر تعاون تناصد	
مددگار	ناصر نصیر منتصر	دستگیر دستیار یاور
"	عائن معاون متعاون	پامرد یار
"	مساعد معاضد معین	
"	مدد گر ظہیر نصیر	
محصول	خراج محصول	باج
مکر	تزویر تلبیس کید تشبید	فریب ریو تزویری
"	زرق حیل دغل خدع	نیرنگ دستان گول

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
〃	از جان بردن
〃	قتل کردن
〃	بہ بحر فنا رسانیدن
〃	از ہستی دمار برآوردن
معاف کرنا	قلم در کشیدن
〃	عفو کردن
〃	از خون درگذشتن
〃	معاف نمودن
〃	درگذر کردن
مدد کرنا	پہلو دادن
〃	امداد کردن
	پشت دادن
	پر بہ پر بافتن
	مساعدت کردن

اسمائے اردو	اسمائے عربی	اسمائے فارسی
〃	خدعہ زور غدر مکر خدیعت	سالوس لوس دمدمہ
مشکل	عُسر عویص مغلق شاق	دشوار دشخوار
〃	محال مشکل اشکال	
مبارک	میمون مبارک میمنت	خجستہ ارجمند فرخ
〃		فرخندہ ہمایون
ملنا	وصل وصال صلت	
〃	اتصال توصل مواصلت	
〃	تلقی تلاقی التقا ملاقات	
مہربانی	عنایت رافت شفقت	مہربانی
〃	عطوفت مرحمت عاطفت	
〃	ملاطفت تفقد تلطف	
〃	ترفق توجہ رفق	
〃	لطف رحم	
مقصد	مارب مرام مطلب	کام
〃	مقصد مراد مقصود	
میل	وسخ دنس	چرک
مُہر	صداق مہر	کابین
موری	مسل	بدررو

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
〃	تقویت کردن
مستعد ہونا	پای بر رکاب نہادن
〃	آمادہ شدن
〃	کمر بمیان جان بستن
مکر کرنا	روبہی بکار بردن
〃	مکر نمودن
〃	حیلہ کردن
متوجہ ہونا	متوجہ شدن
〃	دل دوختن
〃	گوش داشتن
مسکرانا	زیر لب خندہ کردن
〃	تبسم کردن
مشہور ہونا	برزبان ہا افتادن
〃	مشہور شدن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
میٹھا	حلو عذب	نوشین شیرین خوشگوار
ملک	اقلیم ملک ولایت دیار خطہ	قلمرو کشور
موٹا	سمین ثخین جسیم	فربہ تنومند تناور
〃	ضخیم سطبر سمین قوی	تہمتن چاق
مالدار	منعم متمول غنی	گنجور توانگر مالدار
〃		دولتمند
مغرور	متکبر مستکبر مغرور	خویشتن بین
موت	اجل وفات ممات	مرگ ہلاکت
〃	حمام	
ملا ہوا	متصل ملحق ملصق	پیوستہ
معشوق	معشوق شاہد محبوب	دلبر دلربا دلارام
〃	صنم	دلستان نگار
〃		نازنین مہوش
〃		قمروش ماہرو
〃		ماہ رخ مہ پارہ
〃		گلرو سمین بر سیمبر گلعذار
مسافر	سیاح ابن السبیل	جہانگرد رہ نورد
〃	غریب مسافر	راہی روندہ

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
〃	شہرت گرفتن
〃	علم گردیدن
موافقت کرنا	اتفاق کردن
〃	زبان یکی نمودن
مقرر ہونا	نامزد شدن
[illegible]	پا بقدر گلیم دراز کردن
مغلوب کرنا	زیر کردن
〃	مغلوب نمودن
مہر مقرر کرنا	دست پیمان راست کردن
مصیبت میں پھنسنا	بمصیبت گرفتار آمدن
عذر کہنا	معذور داشتن
مسافر ہونا	راہ غربت گرفتن
〃	مسافرت اختیار کردن

اسمار اردو	اسمار عربی	اسمار فارسی
〃		خانہ بدوش
مسافرخانہ	دار السبیل سرا	مسافرخانہ
〃	مہمان خانہ سرا رباط	
موسم گرما	صیف	تابستان گرما
〃		موسم گرما
مکتب	مدرسہ مکتب	دبستان ادبستان
موسم سرما	برد شتا	سرما زمستان
مشہور	معروف مشتہر	نامور نامی
〃	شہیر اظہر من الشمس	
〃	مشہور	
مجلس	مجلس محفل	انجمن بزم
مست	مخمور	مدہوش سرخوش
〃		سرگران دمان
〃		سرمست مست
مہینہ	شہر	ماہ
مکہ	مکہ بیت العتیق	ناف خاک ناف عالم
〃		ناف زمین
مسجد اقصیٰ	بیت المقدس مسجد الاقصیٰ	مسجد شام

اسماء فارسی	اسماء عربی	اسماء اردو	مصادر مرکبہ فارسی	مصادر اردو
مسجد آسمانہ	بیت المعمور	مسجد آسمان	مشاورت کردن	مشورہ کرنا
اسان سان لیسان	نظیر نحو شبیہ شابہ	مانند	راز سگالیدن	〃
مانا وار وش چو	متشابہ مثل مثال	〃		
ہمچو ہمرنگ	مماثل متماثل	〃	فرصت نگاہ داشتن	موقع ڈھونڈھنا
ہنی بامزہ خوش	لذیذ طعیم	مزہ دار	دست بر کتف بستن	مشکیں باندھنا
پر حلاوت		〃		
نادار کم مایہ مفلوک	مفلس محتاج	محتاج	از پہلوی مسکین ...	مشکل کال کھانا
			بشکنجہ ... شکم پر کردن	
آمادہ	مہیا موجود مستعد	موجود		
دست رنج مزد	اجرت جعالہ	مزدوری	اسپ فرزین نہادن	مات کرنا
ماہانہ ماہیانہ	مواجب	ماہوار	محو کردن	مٹا نابود کرنا
ماہوار شہریہ		〃	رقم محو کشیدن	〃
رود رود بار	نہر جدول یم بحر	ندی		
رود خانہ جوی		〃	قلم در کشیدن	معزول کرنا
ندی دریا		〃	معزول نمودن	〃
پشت زیر زیرین	تحت حضیض سفل	نیچے	پس کار نشستن	منہ تکتے بیٹھنا
پائین بیخ فرود	اسفل سافل	〃	دیدہ انتظار براہ نہادن	منتظر رہنا
سرکش نافرمان	منحرف بغی باغی عاصی	نافرمان		
	مرید متمرد خیرہ شموس	〃	چشم براہ بودن	〃

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی	اسمار اردو	اسمار عربی	اسمار فارسی
״	انتظار کشیدن	نافرمانی	انحراف عدول بغاوت	نمردی سرکشی
		نشانہ	ہدف	آماج نشانہ
״	دیدہ براہ دوختن	نامرد	جبان	بددل بزدل
مضمون پرانا کرنا [illegible]	خرمن کہنہ بباد دادن	״		نشتردل نامرد
		نامردی	جبنیت جبن جبانت	بددلی بزدلی نشتردلی
مضبوط کرنا	پایداری کردن	نادان	احمق ابلہ جاہل سفیہ	کودن
		״	بلید	سادہ
״	محکم نمودن	״		ہیچمدان
״	استحکام کردن	״		بے وقو
مقرر کرنا	تعیین کردن	״		نادان کم
		״		بیعقل سبک
معلوم کرنا	آگہی یافتن	״		بیخرد سبک مغز
محبت چھوڑ دینا	عشق فراموش کردن	״		کم دماغ سست ریش
مزا لینا	لذت گرفتن	نگلنا	بلع	بگلو فرو بردن
		نشان	اثر علامت اثار	پے سراغ
״	ذایقہ چشیدن	نادانی	حماقت جہالت سفاہت	نادانی
״	ذایقہ گرفتن	״	سفہ حمق	
״	حلاوت گرفتن	نالایق	بطال	ناکس نافرجام

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
توجہ ہو کر دیکھنا	بغور دیدن
"	بتامل بملاحظہ دیدن
ملاقات کرنا	دوچار شدن
"	ملاقات کردن
متحیر ہونا	دست ستون زنخ شدن
"	متحیر ماندن
مردی پر مستعد ہونا	دندان بر جگر افشردن
"	دل بر ہلاک نہادن
"	بمہلکہ رفتن
"	جرات بر کار دشوار نمودن
"	بمرگ دل نہادن

ردیف (ن)

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
نرمی کرنا	مدارا کردن
"	تلطف نمودن
نئے سرے بنانا	از سر برآوردن
"	تجدید کردن
نامردی کرنا	زہرہ باختن
	جبن نمودن

اسمائے اردو	اسمائے عربی	اسمائے فارسی
"		ناہنجار نالائق
"		ناشایستہ نابکار
"		نااہل ناسزا ناخلف
نیند	نوم وسن ہجود نعاس	خواب غنودگی
ناپ	کیلہ مکیال قفیز	پیمانہ
"	صاع (پیمانہ ہشت رطل)	
نوالہ	طعمہ لقمہ	نوالہ
نسل	نسب	نژاد
نیلا	ازرق زرقا	کبود نیلا
نقصان	نقص غبن ضرر	زیان کمی
"	نقصان وکس خلل	
"	زلل زلول خسارت	
"	خسران	
نیا	جدید حادث طارف	نو

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
"	نامردی کردن
نگہبانی کرنا	حراست کردن
"	پاس داشتن
ناچنا	برقص آمدن
نقش کرنا	نقش بستن
"	نقش نمودن
"	نقش کردن
ناز کرنا	کرشمہ کردن
"	غمزہ نمودن
نام رکھنا	نام نہادن
نہلانا	غسل دادن
نافرمانی کرنا	سرتافتن
"	خلاف کردن
	انحراف ورزیدن
نہایت ادب کرنا	از دور بوسہ زدن
نا امید ہونا	مایوس شدن
"	پس کار نشستن
"	نا امید شدن

اسماء اردو	اسماء عربیہ	اسماء فارسی
"	طری بمعنی تازہ	حرص
نزدیکی	قرب قریب تقرب	نزدیکی
نزدیک	قریب عنقریب مقرون	نزد
"	مقترن مقارن عند	
	لدی لدن	
ننگا	عریان عاری عور	برہنہ
"	معرا	
نرم	لین ملین ملایم	نرم
نرمی	لینت ملاست ملائمیت	نرمی
"	ملائمی رفق ترفق	
ناز	غمزہ عشوہ غنج	شیوہ کرشمہ
"		ناز
نصیحت	وعظ موعظت نصیحت	اندرز پند
نہیں	لا لم لما ما لیس	نہ نی